بلوچی نامہ

عطا شاد

بلوچی اکیڈمی
عدالت روڈ کوئٹہ
www.balochiacademy.org

(c) All rights are reserved.
اے کتاب ءِ درائیں حقّ گوں بلوچی اکیڈمی ءَ انت۔
بیدے اکیڈمی ءِ رضاءَ کسّ ایشیءِ مواداں چھاپ کت نہ کنت۔

بلوچی نامہ

()

عطاشاد

2023

ISBN # 978-969-680-192-7
نہاد:= /200 کلدار
بلوچی اکیڈمی ءَ اے کتاب ذکی پرنٹنگ پریس کراچی ءَ چھاپ کنائینتگ ءُ شنگ کتگ۔

فہرست

رُنگ راہ vi

دو دانک x

سماجیات 1

رسم و رواج 2

تقریبات اور دیگر متعلقات 15

توہُمات 22

علاج و معالجہ 29

زچہ بچہ 32

خانگی زندگی 36

رہائش گاہ 37

آرائش اور زیورات 40

کشیدہ کاری 44

ڈوچ کے کچھ اقسام 46

گھریلو اشیائے استعمال اور دیگر تعلقات 48

اشیائے خوردنی 50

کھجور (درخت) اور اس کے متعلقات 51

کھجور کے مختلف اقسام 56

کھجور سے بنی ہوئی غذاؤں کی اقسام 58

دیگر متفرّق اشیائے خوردنی 61

اشیائے ساختگی 68

پیش کی بنی ہوئی چیزیں 69

اُون کی بنی ہوئی اشیائے استعمال 73

چمڑے کی بنی ہوئی چیزیں 76

پتھروں سے بنی ہوئی چیزیں 77

اون کے بنے ہوئے بلوچی ساخت کے خاص کپڑے 78

زمینداری سے متعلقات 79

نظام کار (اصطلاحات) 80

ہل چلانے اور بیج ڈالنے سے متعلقات 82

ذخیرہ اور ناپ تول کے پیمانے 84

کاریز اور شُنچک 86

گلہ بانی 88

گلّے 89

چوپایوں کے بچے مختلف عمروں میں 91

چوپاؤں کے باندھنے کے لیے مخصوص مقامات 95

دیگر متعلقات 96

عوضانے 100

امراض حیوانات 101
چوپایوں کے باندھنے کے خاص طریقے 103
قدرتیات 105
زمین سے متعلق 106
پہاڑوں سے متعلق 110
بادل اور بارش 113
چمک اور روشنی کے متعلقات 115
ہوائیں اور موسم 116
پانی سے متعلق 117
تفریحات 119
نغمہ وساز 120
کچھ کھیلوں کے باب میں 124
متفرقات 128
الفاظ 129

رُنگ راہ

رُنگ راہ بلوچستان کی پہاڑی اصطلاح میں کم فاصلے اور مختصر ترین راستے کو کہا جاتا ہے، چناں چہ میں نے اس کتاب کے دیباچے کا عنوان رُنگ راہ ہی رکھا ہے کہ دیباچہ کتاب تک پہنچنے کا سب سے مختصر راستہ یا اس کا مختصر تعارف ہوتا ہے۔

اس عنوان کا دوسرا جواز یہ ہے کہ اس کتاب کی ترتیب و تکمیل کے سلسلے میں مجھے سب سے پہلے دیباچے کے مرحلے سے گزرنا پڑا۔ آپ کہیں گے کہ کتاب کی ترتیب سے پہلے دیباچے کا خیال ذہن میں کیسے آیا؟ اسی سوال کا جواب رُنگ راہ کی مختصر کہانی ہے۔

آج سے کوئی نو سال پہلے مجھے کچھ پیشہ ورانہ ضروریات کے تحت اور کچھ دوستوں کے اصرار پر اپنی بعض بلوچی غزلوں اور نظموں کا منظوم اردو ترجمہ کرنا پڑا۔ یہ ترجمے بیشتر ریڈیو یا ریڈیو سے باہر کے مشاعروں میں پڑھے گئے اور انہیں اردو پڑھنے اور سننے والوں کے ایک اچھے خاصے طبقے نے پسند کیا۔ یہ میرے تجربے کا پہلا مرحلہ تھا۔

اِس کے بعد مجھے ایک عزیز دوست عین سلام کے تعاون سے بلوچی لوک گیتوں کو یک جا کرنے، انتخاب کرنے اور ان کے منظوم اردو ترجمے کا موقع ملا، جس کے نتیجے میں ایک کتاب چھپی اور ملک کے بیشتر ادبی رسائل نے اسے سراہا۔ یہ میرے شوق کی دوسری کروٹ تھی۔

ان ترجموں کے دوران میں نے محسوس کیا کہ ایک زبان کے مزاج کو دوسری زبان میں ڈھالنا، سماجی اور ثقافتی قدروں کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں ایسا لفظی لباس پہنانا کہ ان پر تصنع کا شائبہ تک نہ ہو، معانی کی روح کو ایک لفظ سے دوسرے لفظ میں اِس طرح منتقل کرنا کہ اس میں اجنبیت کا احساس تک نہ ہو، ایک بے انتہا مشکل اور صبر آزما عمل ہے۔

بلوچی الفاظ کے اردو مترادفات نہ ہونے کا مطلب یہ تھا کہ مجھے ایسے بلوچی الفاظ کی فہرست مرتب کرنی ہے جن کا بدل نہ عربی میں موجود ہے، نہ فارسی زبان میں ہے، نہ ہندی اور نہ سنسکرت میں ملتا ہے اور زبان کے مزاج اور اس کی فطرت کا یہی تقاضا ہے کہ آس پاس بولی جانے والی ہر زبان کے الفاظ کو فراخ دلی سے اپنائے۔

پہلی بات انسان کی فطرت، اس کے جذبات اور احساسات کی بنیادی قدریں مشترک ہیں اور یہ وہ قدریں ہیں جنہیں جغرافیائی حدود اور تاریخی تقسیم کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔ زبان دراصل انسان کی ایسی بنیادی ضروریات اور احساسات کا ذریعہ اظہار ہوتی ہے۔ جنہیں اقوام اور مذاہب میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا ہے اس لیے زبانوں میں اظہار کے مشترک ذرائع ہونا قدرتی بات ہے۔

دوسری بات بلوچی زبان قدیم سہی، لیکن زمانے کی دست برد اور ستم ہائے روزگار سے محفوظ نہ رہ سکنے کی وجہ سے پنپنے اور ارتقا کے عمل سے محروم رہی ہے۔ بلوچی زبان میں کوئی قابل قدر تحریری سرمایہ نہیں۔ جو کچھ ہے وہ فقط بوڑھے سینوں کی امانت بن کر رہ گیا ہے، جس کا مکمل وصول، تلاشِ تحقیق، تصدیق اور انتخاب مشکل ہی نہیں محال بھی ہے۔

بہرحال سمند شوق کو آزمائش کی رہ نغ [1] پر ڈالنا پڑا اور اس سلسلے میں جن رُنگ راہوں کا انتخاب کرنا پڑا ان کی تفصیل روئینہ [2] میں موجود ہے، مجھے بلوچی طرزِ زندگی کے ایسے شعبے ڈھونڈنے پڑے جو جغرافیائی تقسیم اور تاریخی حدبندیوں کی وجہ سے انفرادیت کے مظہر تھے۔ اردو اپنے اندر بلوچی زبان کو جذب کر کے، سندھی کو اپنا کر پشتو کو سینے سے لگا کر اور پنجابی اور بنگلہ بولنے والوں کی زبان بن کر ہی ہماری قومی زبان بن سکتی ہے۔ میں نے بلوچستان کی سماجی، معاشی اور تہذیبی قدروں کو اس کتاب میں الگ الگ شعبوں

---

[1] پہاڑ کے کنارے کنارے دشوار گزار راستہ۔

[2] کاریز کے پانی کی تقسیم کا مقام

میں تقسیم کیا ہے۔ اس سے یہ فائدہ بھی ہو گا کہ متعلقہ بلوچی الفاظ کے مفاہیم کو ان شعبوں کے پس منظر میں بہتر طور پر سمجھا اور جانا جاسکتا ہے اور اس طرح ان میں اردو زبان میں جذب ہونے کی بہتر صلاحیت پیدا ہو گی۔

بلوچی الفاظ[3] کے ساتھ میں نے اپنی دانست کے مطابق ان کے موّرد مصادر بھی درج کر دیے ہیں تا کہ انہیں اردو میں اپناتے ہوئے کوئی دقت نہ ہو۔ ہر چند کہ اردو زبان کا اپنا ایک مزاج ہے اور وہ ان الفاظ کو اپنے تلفظ میں ادا کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے لیکن پھر بھی چلنے کے لیے راستہ ضروری ہے یا پھر ہر چلنے والے کو اپنا راستہ خود بنانا پڑے گا!

بلوچی زبان کا بھی دیگر زبانوں کی طرح اپنا ایک مخصوص لہجہ ہے۔ اگرچہ اس کا صوتی آہنگ اتنا مبہم اور مہمل نہیں ہے تاہم اسے بھی سمجھنے اور ادا کرنے کے لیے میں نے اعراب بھی لگا دیے ہیں۔ (یہ اعراب میں نے خود وضع کیے ہیں، انہیں اردو کے مزاج کے مطابق بدلا بھی جاسکتا ہے) زیر اور یے، یے کے درمیان آہنگ کے لیے میں نے (\) یعنی اُلٹے زیر کا نشان دیا ہے جیسے بَیل \ بیل بٖیل ــــ اسی طرح واؤ اور پیش کی درمیانی آواز کے لیے (ٗ) یعنی الُٹے پیش کو علامت قرار دیا ہے جیسے طَور طوٗر طُور وغیرہ۔

بعض الفاظ کی تشریح کے لیے میں نے دائرہ نما، تھیلا نما چوکور جیسا وغیرہ کے الفاظ یا ان سے ملتی جلتی چیزوں کا نام لکھ دیا ہے (خصوصاً زیورات اور اشیائے ساختگی کے باب میں میری مجبوری کے لیے ظاہر ہے کہ جس چیز کے بارے میں قاری کے ذہن میں کوئی واضح وجود کیا بلکہ تصور تک نہ ہو، اُسے بغیر نقشے کی مدد کے واضح کرنے کا میرے پاس یہی طریقہ تھا۔

[3] کتاب میں ایسے مفرد بلوچی الفاظ بھی شامل ہیں جو اردو میں مرکب صورتوں میں موجود ہیں۔

یہ میری کوتاہیوں کا جواز نہیں میں نے حتی الوسع اس کتاب کو جامع بنانے کی کوشش کی ہے البتہ خامیوں کے سلسلے میں قارئین کے قیمتی مشوروں کے لیے بھی اپنے آپ کو تیار کیا ہے۔

بحیثیتِ انسان جملہ خامیوں کے اعتراف کے ساتھ، بلوچی نامہ آپ کی نذر کرتا ہوں۔

کوئٹہ

۲فروری ۱۹٦۷

عطاشاد

دودانک

غالباً دو سال قبل عطا شاد کے فرزند حمل شاد میرے پاس تشریف لائے اور یہ خبر سنائی کہ اُن کے پاس اُن کے والد محترم کا ایک پرانا رجسٹر (مسودہ) فرسودہ حالت میں موجود ہے جس پر "بلوچی نامہ" تحریر ہے۔ یہ مسودہ بلوچی زبان، ادب، ثقافت معاشیات اور سماجیات جیسی کئی اصطلاحات کے تذکرے پر مشتمل ہے اور غالب گمان ہے کہ یہ مواد اس سے پہلے کہیں چھپا بھی نہیں ہے۔ لیکن جب وہ پرانا رجسٹر (مسودہ) میرے پاس لائے تو مجھے یاد پڑا کہ یہ کتاب کہیں چھپی ضرور ہے لیکن یہ یاد نہیں آرہا تھا کہ کس ادارے نے اسے کب چھاپا ہے؟ البتہ دیباچے پر یکم جنوری 1967 کی تاریخ درج تھی، اس دوران غالب مسئلہ یہ نہ تھا کہ کتاب چھپی ہے کہ نہیں بلکہ یہ تھا کہ اِسے چھپنا چاہیے یا نہیں؟ چناں چہ میں نے اسے بہ نظرِ غائر پڑھا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ بلوچی زبان و ادب کے لیے ایک نایاب کتاب ہے کیوں کہ اس میں چند ایسی بلوچی اصطلاحات بھی درج تھیں جو آج کل مستعمل نہیں رہیں اور دوسری اہم بات یہ بھی کہ اس میں بیش تر اصطلاحات کے سیاق یا مفہوم سے خود موجودہ بلوچ نسل بھی واقفیت نہیں رکھتی ہے۔ اس اہمیت کے باوصف ہم نے حامی بھر لی کہ اس کتاب کو بنا کسی تاخیر کے چھپ جانا چاہیے۔

اب یہ کتاب بلوچی زبان وادب کی تحقیق میں کس اضافے کی حامل ہے اس کا بہتر فیصلہ قارئین ہی کر سکتے ہیں۔

حمل شاد کے شکریے کے ساتھ!

سنگت رفیقؔ

چیئرمین

بلوچی اکیڈمی، کوئٹہ

سماجیات

رسم ورواج

وش اتک یا وَشّ احَت ئیا دُرست شاگات

بلوچ قبائل کے خوش آمدید کہنے کا ایک روایتی انداز، جس میں مجلس کا بزرگ یا قبیلے کا سردار حاضرین کی باقاعدہ اجازت سے آنے والے کا 'چے حبر' یا 'احوال' دریافت کرتا ہے۔اس کے بعد مجلس کے دوسرے افراد کی خیریت پوچھتے ہیں۔

چے حبریا احوال

وہ سفری سرگزشت یا آمد کے وجوہ جو ملاقات کرنے والا، وش اتک کے دوارن، سردار یا میر مجلس کے دریافت کرنے پر، بیان کرتا ہے۔چے حبر دینے یا بیان کرنے والا خدا کی بزرگی اور ایمان کی سلامتی کی قسم کھا کر ابتدا کرتا ہے اور اپنے بیان میں کسی قسم کی دروغ گوئی یا مصلحت آمیزی کو معیوب، بزدلی اور گناہ خیال کرتا ہے یہاں تک اگر وہ اہلِ مجلس کے کسی عزیز کو قتل کر کے آیا ہے، یا قتل کا ارادہ رکھتا ہے تو چے حبر دریافت کرنے پر وہ نہایت جرأت اور بے باکی سے اظہارِ حال کرتا ہے۔

چِہیَر کے لیے واقفیت ضروری نہیں ہوتی۔ قبائلی حدود میں داخل ہونے والے یا سرِ راہ چلتے ہوئے کسی شخص سے بھی چے حبر دریافت کیا جا سکتا ہے۔

چوَّٹے بَنْد

وہ تفصیلی چے حبر جس میں اہلِ مجلس کو کوئی گہری دلچسپی اور ان ہی کی خواہش پر تفصیلاً بیان کیا جاتا ہو۔

اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ حال دینے والا چوٹ (بلوچی روایتی سینڈل یا جوتا) کو گھر سے نکلتے وقت باندھنے سے لے کر مجلس میں آنے (چوٹ کھولنے) تک احوال دیتا ہے (دوار چار)

دوٹپّائی

مختصر چے حبر جو کم از کم وقت میں بیان کیا جاتا ہو، مگر دوٹپّائی اہلِ مجلس کی خواہش پر بیان کی جاتی ہے۔

پلّوشریک

وہ دو یا تین قبیلے جو ایک ہی خطے میں آس پاس رہتے ہوں اور بہ وقتِ جنگ مل کر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوں۔

پلّوشریکی

پلّوشِریک قبائل کی ایک دوسرے کی مدد اور بہ وقتِ جنگ تعاون کو پلّوشریکی کہا جاتا ہے۔

مَیّار

اگر معاشرے یا تہذیب یا روایتی قدروں کے منافی کوئی عمل سرزد ہو جائے تو وہ عمل 'میار' کہلاتا ہے۔ میار کا تعلق ایک فرد سے نہیں پورے معاشرے سے ہوتا ہے۔ بعض فعل کا تعلق ایک فرد سے نہیں، پورے معاشرے سے ہوتا ہے۔ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جو بہ ظاہر کسی ایک شخص کے حق میں نہیں ہوتے لیکن وہ سماجی قدروں کے عین مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً گھر آکر معافی مانگنے والے دشمن کو معاف کر دینا (وہ قاتل بھی ہو سکتا ہے) ایک مقدس سماجی قدر اور تہذیب کا تقاضا ہے لیکن اُسے قتل کر دینا یا معاف نہ کرنا بھی 'میار' کہلاتا ہے۔ 'عیب' یا 'عار' یا 'شرم کی بات' وغیرہ کے الفاظ، مختلف طرزِ اظہار سے، ایسے موقع پر استعمال تو کیے جا سکتے ہیں لیکن ان سے کوئی روایتی یا سماجی پس منظر نہیں ابھرتا۔ میار کا مطلب پناہ میں آنے والا بھی ہے اور اسے بچانے کی تدبیر کرنا یا اس کی حفاظت کرنا بھی 'میار' کے مفہوم میں شامل ہے۔

مَیار دار

وہ شخص جو میار کا پاس رکھتا ہے اور معاشرے کی مقدس قدروں کی حفاظت کرنا جانتا ہے

میار جلّی یا رمیار داری

میار دار کا عمل۔

بے میار

وہ شخص جو میار کا پاس نہیں رکھتا۔ ایسا شخص بلوچ معاشرے میں ذلیل اور غیر مہذب متصور ہوتا ہے۔

میاڑیگ یا میاری

بے میاری کا الزام۔

جرگہ

متنازعہ فریق قبائل کے سردار یا معتبروں کا (جو اپنے قبیلے کی نمائندگی کرتے ہوں) دوسرے غیر جانب دار قبائلی سرداروں کی معیت میں متنازعہ فریقین کے درمیان فیصلہ صادر کرنے والا دیوان، جرگہ، کہلاتا ہے۔

آج کل حکومت نے جرگہ سسٹم میں اہم تبدیلیاں کی ہیں اور اُسے باقاعدہ قانون کی شکل دی ہے۔

دِیوان

قبائلی سرداروں اور دیگر معتبرین کی مجلس مشاورت، دیوان کہلاتی ہے۔

لٹ وبیر

کسی قبیلے کے فرد یا افراد کے زدوکوب کیے جانے یا قتل ہو جانے کے انتقام لینے کو لّٹ وبیر کہا جاتا ہے۔

مِیل

حملہ آور دشمن کے خطرے کی مدافعت میں یا دشمن پر حملہ کرنے کی صورت میں مجتمع ہو کر مقابلے کے لیے بڑھنا، یارات بھر جاگنا مِیل کہلاتا ہے۔

مِیل کشّی

بڑی قبائلی لڑائیوں میں فریقین کی طرف سے مجتمع ہو کر نعرے لگانا، ڈھول بجانا، تلواریں بے نیام کرنا، کلہاڑے ہوا میں لہرانا، پگڑیاں اُچھالنا اور آگے بڑھ کر دشمن کے مقابلے تک کو میل کشی کہا جاتا ہے۔ میل کشی فریقین کے آمنے سامنے ہونے تک رہتی ہے۔

ہکّل

دشمن پر حملہ کرنے سے قبل اُسے للکارنا اور مقابلے کے لیے تیاری کا موقع دینا، ہکّل کہلاتا ہے۔ ہکّل کی صورت میں دشمن کو یہاں تک موقع دیا جاتا ہے کہ اگر وہ نہتّا ہے تو اپنے گھر یا آس پاس کے گاؤں جاکر، اپنے آپ کو مسلح کرلے اور مقابلے کے لیے ہکّل کے مقام پر آجائے۔

میڑھ

بڑی قبائلی لڑائیوں کو وقتی طور پر فرو کرنے کے لیے ذیل کے ذرائع کو بروئے کار لانا 'میڑھ' کہلاتا ہے:

(ا) کوئی سید زادہ قرآن[1] پاک لے کر عین لڑائی میں فریقین کے مابین آجائے۔

(ب) ایک یا چند بوڑھی عورتیں[2] ننگے سر، چادر گلے میں ڈالے، جنگ کے دوران فریقین میں آجائیں۔

(ج) کسی ہندو[3] (ایک یا ایک سے زیادہ) کا عین لڑائی میں برسرِ پیکار فریقوں کے درمیان میں آجانا۔

میڑھ مرکہ

چند غیر جانب دار قبائل کے معتبرین جن میں متعلقہ علاقے کا کوئی سید زادہ بھی شامل ہو، قصوروار یا زیادتی کرنے والے قبیلے کے چند بزرگوں اور معتبرین کی ہمراہی میں مدعی قبیلے

---

[1] قرآن پاک کے تقدس اور سید زادے کے احترام کی خاطر فریقین پیچھے ہٹ جاتے ہیں

[2] بلوچ قبائل میں عورتوں پر حملہ کرنا معیوب اور میار خیال کیا جاتا ہے اور لڑائی بند نہ کرنے کی صورت میں عورت کو ضرب لگنے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔

[3] ہندو (مقامی اقلیت کے افراد) کو بلوچوں کے نزدیک میار (زیرپناہ) سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے بھی ان کے تحفظ کی خاطر لڑائی روک دی جاتی ہے۔

کو باقاعدہ اطلاع دے کر ان کے ہاں جاتے اور صفائی کراتے ہیں (جس میں معافی مانگنا بھی شامل ہوتا ہے) اسے میڑھ مرکہ کہتے ہیں۔

مَٹ

جنگ آزما قبائل کے کسی ایک فریق کے مقتولین کے خون بہا، زخمیوں کے عوضانے اور دیگر نقصانات کا دوسرے فریق قبیلے کے مقتولین کے خون بہا زخمیوں کا عوضانے اور دیگر نقصانات کا اندازہ لگا کر ان کے تناسب، کو مٹ کہتے ہیں۔

مَٹ ہونا

مقتول کے بدلے میں قاتل کے قبیلے کے کسی فرد کو مقتول کے قبیلے کا کوئی فرد قتل کر دے تو قبائلی دستور کے مطابق مؤخر الذکر مقتول کو مَٹ کہا جاتا ہے۔

مَٹ کرنا

قتل کے بدلے قتل کرنا۔

ہَنج

اگر قبائلی جرگے (سرکاری نہیں) کے فیصلے یا میڑھ مرکہ کی صورت میں مقتول فریق کے ورثا میں سے کسی مرد کا مقتول کے خون کے عوظ قاتل فریق کی کسی لڑکی سے رشتہ طے کیا جائے تو اسے ہنج کرنا کہتے ہیں۔

ہَنج ہونا

متذکرہ صورت میں رشتے میں منسلک ہونے والی لڑکی ہنج کہلاتی ہے اور یہ عمل ہنج ہونا کہلاتا ہے۔

سیاہ کرنا

عورت اور مرد کے ناجائز تعلقات یا محض شک کی بنا پر، عورت کے ورثا (خاوند بھائی یا دیور وغیرہ) کی طرف سے ان کے قتل کیے جانے کو سیاہ کرنا کہتے ہیں۔

سیاہ

قبائیلی رواج کی رو سے ناجائز تعلقات کی بنا پر قتل کیے گئے مرد اور عورت کو 'سیاہ' کہا جاتا ہے۔

باہُوٹ

باہوٹ، پناہ میں آنے والے یا والی کو کہا جاتا ہے جو پناہ دینے والے کا 'میار' بن جاتا ہے۔

باہوٹی

پناہ میں جانے کا عمل۔

باہوٹ داری

باہوٹ رکھنے اور اُسے 'میار' بنانے کا سماجی تقاضا

چِیدَہ یا چِیدَگ

پتھروں کا ایسا ڈھیر جو بہ طورِ یادگار ایسے شخص یا اشخاص سے منسوب ہو، جس نے یا جنہوں نے ماضی میں بہادری کا جوہر دکھایا یا بزدلی کا مظاہرہ کیا ہو یا بے گناہی اور بے دردی سے شہید کیا گیا ہو۔

ھُوک یا خُوک

شہید کے متضاد لفظ۔ جس شخص کو انتقاماً مارا جائے۔

پرِ بنّد

منظوم حکایات جو قبائلی لڑکیاں آپس میں مل کر کسی شخص کی بہادری یا بزدلی کے مظاہرے کے باب میں بیان کرتی ہیں۔

ڈاہ

کسی فرد کے قتل یا زخمی ہونے کی اطلاع جو غیر جانب دار قبیلے کے کسی فرد کے ذریعے قاتل یا زخمی کرنے والے کے کہنے پر دی جاتی ہے۔ ڈاہ عموماً لڑائی یا تصادم کے خطرے کی اطلاع ہوتی ہے۔ جو ایک مخصوص طریقے سے ڈھول بجا کر دی جاتی ہے۔

ڈاہ دۇک

وہ شخص جو قبیلے کی طرف سے لڑائی یا تصادم کے خطرے کی اطلاع کر دے۔

ڈاہی

وہ غیر متعلق شخص جو چھپے ہوئے دشمن کو حملہ کی تیاری میں دیکھ کر قبیلے کو مطلع کرے یا کسی قتل یا موت کی خبر متعلق قبیلے کے افراد کو پہنچا دے۔

ڈہ نِشان یا ڈہ چِیدہ

وہ نشانات جو خطرۂ جنگ کی صورت میں اپنے قبیلے کے افراد کو مطلع کرنے کے لیے مخصوص اور متوقع آمد و رفت کے راستوں اور مقامات (پانی کے چشمے کنویں وغیرہ) پر لگائے جاتے ہیں۔ بعض قبیلوں کے اپنے مخصوص ڈہ چیدہ بھی ہوتے ہیں جو صرف اسی قبیلے کے افراد کو معلوم ہوتے ہیں۔

پُڑی یا پوڑی

جرگہ یا میڑھ مرکہ کی صورت میں کسی متنازعہ فریق کو عوضانہ یا جرمانہ یا شرمانہ کے طور پر جو عائد شدہ رقم دینی پڑتی ہے وہ اس قبیلے کے جملہ افراد میں (عورت اور بچوں کے علاوہ) برابر تقسیم کی جاتی ہے۔ اس طرح اس جمع شدہ جرمانہ وغیرہ کی رقم کو پڑی کہا جاتا ہے۔

پڑی یا پوڑی کرنا

مورد مصدر

پوڑ

ہر ایک کے حصہ کی رقم پوڑی یا پڑی کی صورت میں۔

شرمان

کسی عورت کو کسی غیر مرد سے گزند پہنچنے، یا اس کی توہین کیے جانے کا جرگہی عوضانہ۔

حشَر

کئی افراد کا مل کر کسی ایک شخص کے کام کی تکمیل میں مدد دینا۔ حشر عموماً فصل کاٹنے، یا لوگ[1] بنانے وغیرہ کے سلسلے میں صرف جانی محنت کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس میں رقم جمع کرنا وغیرہ شامل نہیں۔

راجی زمین

ایک مشترکہ ملکیت کی زمین، جسے قبیلے کے افراد مل کر زیرِ کاشت لاتے ہیں اور فصل آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

تلام

بہت سے آدمیوں کا مل کر کئی درختوں کے تنوں یا بہت سی کھجوروں کے کُنٹوں[2] کو ایک خاص طریقے سے ملا کر اُٹھا لانے کو تلام کہتے ہیں۔ تلام کے دوران گانے اور ڈھول بجانے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

مَرْک وزِنْد

ایک ایسا عہد جو اعزا و اقربا اور دوست وغیرہ کے درمیان ایک سماجی مقاطعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ مرک و زند کی صورت میں متعلقہ افراد نہ کسی کی خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں، نہ موت اور سوگ میں حصہ لیتے ہیں۔

مِستاگی

بچے کی پیدائش یا کسی عزیز یا دوست کی آمد کی خوش خبری سنانے کے صلے میں جو 'داد' رقم یا کپڑے وغیرہ کی صورت میں دی جاتی ہے مستاگی کہلاتی ہے۔ مستاگی پہلے سے طے شدہ بھی ہوتی ہے اور مستاگر کی طلب اور مرضی پر بھی دی جاتی ہے۔

---

[1] تفصیل آگے آئے گی

[2] کھجور کے الفاظ کے باب میں تشریح کی گئی ہے۔

مِستاگر

مستاگی لینے والا۔

مستاگری

مستاگی کا عمل۔

سَرگرد

وہ رقم جو شادی بیاہ کے موقع پر مراثیوں کو دی جاتی ہے۔

شِسنگان(میزبانی)

ایک رسمِ میزبانی، جس کے تحت مہمان کو اگر پہلے دن گھی اور دودھ پیش کیا جائے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ ایک دن اور قیام کرے اور بکری یا دنبہ ذبح کیا جائے تو صرف ایک دن ٹھہرنے کے بعد رخصت ہو جاتا ہے۔

وَنڈی

مشترکہ طور پر کوئی بکری یا بھیڑ خرید کر گوشت کو مشترکہ افراد میں برابر تقسیم کیا جاتا ہے۔اس مشترکہ خریداری اور تقسیم کو وَنڈی کہتے ہیں۔

وَنڈ

ونڈی میں ہر ایک حصہ۔

گوہ ثاچی یا گوہ تاشی

وہ رقم جو کسی خوشی کے موقعے پر گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے کو دی جاتی ہے۔

نِشانگ

وہ رقم جو کسی خوشی کی تقریب میں نشانہ بازی میں جیتنے والے کو دی جاتی ہے۔

کھوڑی

بہت سے لوگوں کا مل کر کسی ڈاکو کی تلاش میں نکلنے کے عمل کو کوڑی کہتے ہیں۔

کھوڑی کرنا

مصدر مورد

بازُو

بیوہ عورت، متوفی کے ورثا کی بازو کہلاتی ہے اور متوفی کے ورثا میں کوئی بھی قریبی وارث مثلاً متوفی کا بھائی یا چچازاد بھائی یہ حق رکھتا ہے کہ وہ اس بیوہ سے شادی کرے۔

نیاڑی

بیٹی، بہن اور اس کے علاوہ اپنے خاندان کی دیگر عورتیں، جن میں بیشتر سے رشتہ مذہباً جائز ہے، نیاڑی کہلاتی ہیں اور اُن سے ناجائز تعلقات کو رواجاً حرام قرار دیا جاتا ہے۔

سیہ سَر

اپنی بیوی کے علاوہ دیگر تمام جوان عورتیں۔

سرسفید

بوڑھی عورتیں۔

جِی جا

ایک کلمہ جو احترام کے طور پر بہن یا ماں یا بڑی ماں کو مخاطب کرتے وقت ادا کیا جاتا ہے۔

یک شلوار

ایک ہی دادا، یا پردادا کی اولاد۔

بَرادَری

بلوچی رواجی اصطلاح میں وہ افراد جو ایک ہی خاندان سے ہوں۔ کوئی غیر قوم، غیر فرقہ، غیر علاقہ یا غیر قبیلہ برداری میں نہیں آسکتا۔

سِیال داری

سیال کے ساتھ باہمی ربط و تعلقات۔

سِیالی

موت واقع ہونے کی صورت میں 'پرس' اور شادی بیاہ کے موقع پر 'سرگشت' دینے کو سیالی کہتے ہیں۔ یہ قوم (سیالی) ایک طرح کی امانت ہوتی ہے جو مذکورہ صورت حالات میں لوٹا دی جاتی ہے۔

پُرس

وہ رقم جو متوفی کے ورثا کو سیال اور برادری کے لوگ بطور سیالی دیتے ہیں۔

سَرگشت

وہ رقم جو بچے کی پیدائش یا ختنہ یا منگنی اور شادی کے موقع پر والدین کو سیال اور برادری کے لوگوں کی طرف سے دی جاتی ہے۔

پٹّریانڈہ

ماتم کا فرش (دری یا چادر وغیرہ) جو موت کے تیسرے دن اُٹھا دیا جاتا ہے۔ پٹّر تعزیت کرنے والوں کے لیے بچھایا جاتا ہے۔

شُود

وہ مقام جہاں مردے کو غسل دیا جاتا ہے۔

اول شام

واقعہ موت کے پہلے دن کی خیرات کی رسم۔

سے شام

واقعہ مرگ کے تیسرے دن کی رسمِ خیرات۔

سِیگ

سوگ کی علامت جو کالی یا خاکی پگڑی باندھنے کی صورت میں ہوتی ہے۔

زُلف لانچ

شوہر کی وفات پر بیوہ عورت کی زلفیں (کنپٹوں پر بالوں کی ایک کمان لٹ جو شادی کے بعد بنائی جاتی ہے) اُٹھا لینے کی رسم جو بیوگی کی علامت ہوتی ہے۔

حاک شانی

سوگ منانے کی ایک رسم جس میں عورتیں رو رو کر اپنے بالوں اور سر پر مٹی ڈالتی ہیں۔

خیری

تقریباً ڈھائی گز لمبا، سفید لٹھے کا ٹکڑا جو کمر زانی یا 'بغل بند' کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کمر زانی یا زانو بندی

جرگہ یا دیوان میں بلوچ معتبرین کی نشست کا ایک خاص انداز، جس میں پاؤں کے دونوں پنجوں کو ملا کر اور گھٹنوں کو اٹھا کر کمر سے خیری کو لپیٹ کے باندھا جاتا ہے۔

بَغل بندی یا بگل بَندی

خیری کو کمر کی طرف سے سامنے لا کر دونوں سروں کو شانوں پر ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ عمل بغل بندی کہلاتا ہے۔

مول یا دمُوکہ یا دپُوکہ

پگڑی یا خیری کا ایک خاص انداز سے باندھنا کہ اس سے آنکھوں کے علاوہ چہرے کا تمام حصہ ڈھک جائے، مول کہلاتا ہے۔

مُول باندھنا یا دَمُوکا لگانا

مصدر موڑّ د مول

چُرمُٹ

مول سے ملتی جلتی چیز جو عورتیں باندھتی ہیں۔

چُرمٹ باندھنا یا چُرمُٹ لگانا

چرمٹ کے عمل کو اردو میں چرمٹ باندھنا یا چرمٹ لگانا کہا جا سکتا ہے۔

کَوارَ

چادر کا دائیں کندھے کے اوپر اور بائیں بغل کے نیچے (یا اس کے اُلٹ) باندھنا کہ اس سے ایک جھولی سی بن جائے، کوار کہلاتا ہے۔ کوار عموماً فصل کاٹنے کے دوران باندھا جاتا ہے جس میں کٹائی رکھ دی جاتی ہے۔

تقریبات اور دیگر متعلقات

بُوتِن

بچے کی پیدائش کے سلسلے کی ایک تقریب جو کم از کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ چھ دن تک رہتی ہے۔ خوشی کی اس رسم میں 'سیالی' دی جاتی ہے اور صفت گیت گائے جاتے ہیں

صِفَت یا سِپَت

بوتن کے موقع پر رات کو صَفت گیت [1] گانے کی رسم جو چھ راتوں تک منائی جاتی ہے۔

ششگ

چھٹی سے ملتی جلتی ایک رسم جس میں برادری اور سیال کے لوگوں کو دعوت طعام رات کو دی جاتی ہے۔ اس موقع پر بچے کا نام رکھا جاتا ہے۔ کان میں اذان بھی دی جاتی ہے اور شیرینی بھی بانٹی جاتی ہے۔

جھنڈ

بچے کے بال منڈوانے کی تقریب، جس کے دوران خیرات وغیرہ کی جاتی ہے۔

تور

یہ تقریب بچے کے ختنہ کے موقع پر منائی جاتی ہے۔ تور میں بھی خیرات وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

گام برّی

بچے کے نئے نئے اٹھنے چلنے کے موقع کی تقریب جس کے تحت بچے کے قدموں میں جائے نماز بچھا دی جاتی ہے اور اس پر مچکی [2] لڑھکا کر بچے کو کئی بار چل کر (روٹی) اٹھانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ گام برّی کے بعد مچکی خیرات کر دی جاتی ہے۔

---

[1] صفت کے بارے میں تفصیل تفریحات کے باب میں موجود ہے۔

[2] مچکی ایک خاص قسم کی روٹی اور خوراک کی تفصیل غذاؤں کے باب۔

اَش یادَشتان پرِوشی

بچے کے پہلے دانت نکلنے کے موقع پر خوشی کی تقریب میں ڈلگ[1] پکائی جاتی ہے۔

شَلوار

اس تقریب میں بچے کو شلوار پہنائی جاتی ہے۔ جس کے بعد اُسے اس قابل سمجھا جاتا ہے کہ وہ میدان جنگ میں جا کر لڑ سکتا ہے اور مارا جا سکتا ہے۔ شلوار کی رسم سے پہلے بچے کا میدان جنگ میں مارا جانا 'میار' خیال کیا جاتا ہے۔

حَبَر بَنْدی

لڑکے کی طرف سے لڑکی کے گھر رشتے کی بات چیت کے سلسلے میں طعام اور خاطر داری کی رسم۔

رَبّالو

رشتے کی بات چیت کے سلسلے میں لڑکے کی طرف سے جانے والا پیغام رساں وفد ربالو کہلاتا ہے۔ خاتون ربالو کی صورت میں یا ان کے آمد کی خبر سن کر متعلقہ لڑکی اپنے اپ کو میاراً چھپا لیتی ہے اور سامنے آنے سے کتراتی ہے۔

سانگ اور شربت خوری

وہ تقریبات جن میں شادی کی بات پکی کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں گانے بجانے کا بھی انتظام کیا جاتا ہے اور "لب" بھی طے کیا جاتا ہے۔

لَبّ

وہ زمین یا جائیداد جو لڑکے کی طرف سے شادی کے سلسلے میں لڑکی کے نام کی جاتی ہے۔

پَرَداج

وہ کپڑے یا زیورات جو شادی کے موقع پر لڑکے کی طرف سے لڑکی کو دیے جاتے ہیں۔ عموماً پرداج سانگ کی تقریب میں عورتیں طے کرتی ہیں۔

---

[1] ڈلگ ایک خاص قسم کی روٹی اور خوراک کی تفصیل غذاؤں کے باب۔

چٹِ

وہ جوڑا یا زیور جو لڑکے کی طرف سے شادی کی بات طے ہو جانے کے بعد دیا جاتا ہے۔ چٹ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد بھی دیا جاسکتا (باہمی رضامندی سے) ہے۔ چٹ دینے کے بعد لڑکی لڑکے کے لیے مخصوص سمجھی جاتی ہے۔

کلِّہ

شادی کے شروع ہونے کی پہلی تقریب، جس میں دلہن کو ایک سرخ رنگ کے پردے میں (جو چادر کی طرح ہوتا ہے) رکھا جاتا ہے۔ جس کے اندر وہ نکاح کی رات تک اور نکاح کے بعد تین دن تک (لڑکی والوں کے گھر) رہتی ہے۔ کلہ لوٗگ[1] یا کل[2] کے کسی کونے میں اس صورت سے باندھا جاتا ہے کہ اس میں دلہن قبلہ رو ہو کر بیٹھ سکے۔ دلہن سے متعلق شادی کی تمام رسومات کلِّہ کے اندر ادا کی جاتی ہیں۔

دان ڈَلی / دان بہری

شادی کے سلسلے میں آٹا پیسنے کی ایک تقریب، جو کئی عورتیں مل کر، کئی چکیوں سے آٹا پیستی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ خوشی اور مسرت کے گیت بھی گاتی رہتی ہیں۔

دُزِّکی یا دُزّی حِنّام

شادی کی رسم شروع ہونے کی پہلی رات کی تقریب، جس میں دلہا دلہن کو مہندی لگانے کی ابتدا کی جاتی ہے۔

حِنّی بَنْد پاشِی حِنّام

شادی کی رسم کی دوسری رات کی تقریب جس میں دلہا کے گھر والوں کی طرف سے دلہن کو اور دلہن کے گھر والوں کی طرف سے دلہا کو مہندی لگائی جاتی ہے۔

[1,2] تفصیل رہائش گاہ کے باب میں۔

حنّی جوڑ یا حنّی سار

حنی بند کی رات مہندی کو ایک خاص طریقے سے ایک بڑے تھال میں رکھ کر مختلف رنگوں کی موم بتیوں کو جلا کر، سجایا جاتا ہے اور مہندی لگانے کے دوران دلہا کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ جس میں وہ حسبِ استطاعت پیسے رکھ دیتا ہے جو شیرینی کے طور پر مہندی لگانے والی کو دی جاتی ہے۔

دشت بَنْد

ایک رسم میار، جس میں دلہن مہندی لگوانے میں مزاحمت کرتی ہے اور اس صورت میں کہ وہ اپنی دونوں مٹھیاں بھینچ کر بند کر لیتی ہے۔ پھر لڑکے کی طرف سے مہندی لگانے والی عورت اس کی مٹھیاں کھول کر اس میں مٹھائی یا نقدی وغیرہ رکھ دیتی ہے۔

سَر گوپ

وہ عورت جو شادی کی تقریبات میں سب سے پیش پیش رہتی ہے، ناچتی گاتی ہے اور دلہا دلہن کے سنگھار وغیرہ بھی کر لیتی ہے۔ سرگوپ دلہا دلہن کی طرف سے دو مختلف عورتیں ہوتی ہیں جنہیں دونوں کی طرف سے سرگوپی کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

جانی

وہ عورتیں جو دلہن کو کلے کے اندر لحاف میں سلا کر لحاف کو چاروں طرف سے میخیں ٹھوک کر مضبوط کر دیتی ہیں اور اس کے اندر کونوں میں چاروں طرف بیٹھ جاتی ہیں۔ جانیوں کا کام دلہن تک پہنچنے والی مہندی لگانے والی عورتوں کو چھیڑتا اور مزاحمت کرنا ہوتا ہے۔ یہ عورتیں دلہن کی سہیلیاں کلے کے اندر دلہن کے ساتھ شادی کی آخری رسومات تک مستقل طور پر رہتی ہیں۔

حِنّی لوجی یاحِنّام گوٗازی

مہندی لگانے کی تقریب میں ایک کھیل جس میں دلہا دلہن کے دوست عزیز و اقارب ایک دوسرے کو زبردست مہندی کے پیڑے بنا کر مارتے ہیں۔ یہ مہندی جسم کے کسی حصے یا کپڑوں پر ماری جاسکتی ہے۔ یہ کھیل باہم دگر کھیلا جاتا ہے۔

جَنّ

شادی کی تیسری اور نکاح کی رات کی تقریب۔ جَن برات کو بھی کہتے ہیں۔

چوٗنک یاچوٗک

وہ شادی بیاہ کے گیت او تقریبات جو دُزّی یا حنّی بندیا جَنّ کے علاوہ مگر پہلے منائی جاتی ہیں۔ چونک یا چوک عموماً امیر گھرانے مناتے ہیں۔ جو سات سے چودہ دن تک بھی رہتا ہے۔

کوٗرگ

وہ مقام یا میدان جہاں دلہا کو گھوڑے پر سوار کر کے لے جایا جاتا ہے اور جہاں اُسے نہلا دھلا کر نیا جوڑا پہنایا جاتا ہے۔ یہاں نشانہ بازی کا مقابلہ ہوتا ہے۔ تیغ آزمائی کی جاتی ہے اور خوشی او رمسرت کے گیت گائے جاتے ہیں کورگ اس رسم کو بھی کہا جاتا ہے۔ کورگ کا مقام عموماً دلہا کے گھر یا مکان (لوگ) سے قریب ترین میدان میں ہوتا ہے۔ کورگ کی خصوصیت یہ ہے کہ دلہا کو گھوڑے پر لانے لے جانے کے لیے اس کے راستے الگ الگ بنائے جاتے ہیں۔

دِیوان

وہ مقام جہاں دلہا کو کورگ پر لے جانے کے بعد لا کر بٹھا دیا جاتا ہے۔ یہاں گول دائرے کی شکل میں لوگ جمع ہو کر بیٹھ جاتے ہیں، یہاں ان کو خوراک پیش کی جاتی ہے اور طعام کے بعد وہ سیالی دے کر رخصت ہوتے ہیں۔ دیوان میں دلہا کو قبلہ رو بٹھا دیا جاتا ہے۔

نوک بدل

وہ 'سیالی' جو پہلی بار دی جاتی ہے۔

کُھن بدل

وہ 'سیالی' جو ایسے ہی تقریب میں لی جا چکی ہو اور بدل کے طور پر لوٹا دی جاتی ہو۔

بِجّار یانات

وہ امداد جو نقدی یا جنس یا بھیڑ بکری کی صورت میں شادی کی تقریبات سے پہلے سیال اور برادری کے لوگوں کی طرف سے دولہا کو شادی کے اخراجات کے سلسلے میں دی جاتی ہے۔بجار ختنے یا دیگر خوشی کی تقریبات پر بھی لیا جاتا ہے۔

لُوٹکی

شادی کے سلسلے میں اطلاع دہی یا پیغام رسانی کو لوٹکی کہا جاتا ہے۔

لوٹوک

سرگوپ کی نگرانی میں عورتوں کا وفد، جو گھروں میں جا کر لوٹکی کرتا ہے۔ یہ عورتیں گاتی ناچتی گھروں میں پہنچتی ہیں۔

لوٹوکی

وہ رقم یا شیرینی جو سرگوپ کو لوٹکی کے دوران نقدی کی صورت میں دی جاتی ہے لوٹوکی کہلاتی ہے۔

ذَرشان یا شِیشکی

وہ رقم جو دولہا کو کورگ اور دلہن کو کلہ میں سنگھار وغیرہ کے دوران نچھاور کی جاتی ہے۔

سَرْ رِیچ (سَر گشت)

وہ سیالی جو دلہن کو سنگھار کرتے وقت اس کے بالوں میں رکھ دی جاتی ہے یہ ذرشان سے اس لیے مختلف ہے کہ ذرشان دلہن یا دولہا کے عزیز و اقارب کی طرف سے کی جاتی ہے اور سر ریچ سیال اور برادری کی عورتوں کی طرف سے دی گئی 'سیالی' ہوتی ہے۔

وان

شادی بیاہ کی تقریب میں ہمساؤں اور سیال اور برادری کے لوگوں کو بھیجی جانے والی خوراک 'وان' کہلاتی ہے۔

گس دَپی یادَرگہی

وہ شیرینی کی رقم جو دولہا سے نکاہ کے بعد کلہ میں جانے کے لیے سرگوپ کو دی جاتی ہے۔

مُبار بادی / مبارکی

شادی کی پہلی صبح کی تقریب میں دولہا کے عزیز و اقارب کی عورتین سرگوپ کی معیت میں جاتی ہوئی لڑکی کے گھر جاتی ہیں۔ (بلوچ معاشرہ میں دولہا تین دن تک دلہن کے گھر قیام کرتا ہے) اور مبارک باد پیش کرتی ہیں۔ اس موقع پر ذرشان بھی کی جاتی ہے۔

جان شود

شادی کی وہ تقریب جس میں غسل دینے اور نہلانے دھلانے والی عورت (عام طور پر سرگوپ) کو دولہا یا دلہن کے کپڑے (نیا جوڑا پہنانے کے بعد) دیے جاتے ہیں۔ دولہا کے پرانے جوڑے البتہ ڈومب یا لوڑی (میراثی) کو دیے جاتے ہیں۔

منگیر

ساحلی علاقوں میں شادی کی ایک خاص رسم، جس کے تحت کئی افراد کی آپس کی شادیاں مشترکہ اخراجات سے ایک ہی ساتھ انجام دی جاتی ہیں۔ منگیر ایک قسم کی (Group Marriage) ہوتی ہے۔

توہمات

آس آف

چور اور مجرم کو ثابت کرنے کے لیے آگ اور پانی کی آزمائش کا ایک قدیم طریقہ جس کے تحت مجرم کو گناہ گار یا بے گناہ قرار دینے کے لیے اُسے گہرے پانی (دریا وغیرہ) یا آگ کے انگاروں پر گزارا جاتا ہے، نہ جلنے اور نہ ڈوبنے کی صورت میں ملزم بے گناہ قرار دیا جاتا ہے۔

گُنگ آف

اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست کہیں دور سفر پر چلا جائے اور کافی عرصہ گزر جانے کے بعد اس کے بارے میں کوئی خبر یا اطلاع نہ ملے تو ایسی صورت میں ایک شخص (عزیز یا دوست وغیرہ) منہ میں پانی بھر کر اپنے عزیزوں یا گھر والوں کو اطلاع دیے بغیر کہیں پاس چھپ کر ان کی گفتگو سن لیتا ہے۔ سب سے پہلی بات سن کر وہ منہ سے پانی گرا دیتا ہے اور اس سے اپنے عزیز کے بارے میں کوئی فال نکالتا ہے۔

آس وزُبان

جلتی آگ کی آواز یا آگ کے شعلوں سے، کوئی نتیجہ یا مطلب نکالنا، جو دوستی، دشمنی، خوشی، غم سے متعلق ہوتا ہے، آس وزُبان کہلاتا ہے۔ ایسی صورت میں آگ فوراً بجھا دی جاتی ہے۔

آُس اپوگ

اگر آگ سلگانی مشکل ہو جائے تو کہا جاتا ہے کہ آس اپوگ لاؤ یعنی کہیں اور سے یا کسی اور گھر سے دوسری آگ لے آؤ، اس طرح سے دوسری آگ اپوگ یعنی سوکن کہلاتی ہے اور اپوگ کی جلن سے پہلی آگ سلگ اٹھتی ہے۔

نام نہ گروک

کہا جاتا ہے کہ رات کے وقت نمک کا نام لینے سے انسان پر مصیبت آجاتی ہے اور وہ خوار زار ہوتا ہے اس لیے نمک کو 'نام نہ گروگ' کہہ کر حاصل کیا جاتا ہے۔

شپ کُورگ[1]

نمک کی طرح رات کے وقت اگر چھانی لینے کی ضرورت پیش آئے تو اُسے شپ کورگ کہہ کر حاصل کیا جاتا ہے۔

شنبۂ شانزدہ

ایک توہم، جس کے تحت سنیچر کے دن عورتیں بال نہیں دھوتیں۔ بصورت دیگر بھائی یا باپ کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

پال

کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سفر پر جاتے وقت اگر کوئی دوست یا اجنبی پیچھے سے آواز دے کر روکے یا کوئی بات کرے تو اُسے پال کرنا کہتے ہیں پال کیے جانے کے بعد مدعا حاصل نہیں ہوتا۔

چِیلک ڈکّ

اس توہم کا تعلق بچے کو نظر لگنے سے ہے۔ ایک رسی بچے کے قد کے برابر لی جاتی ہے اس پر سات گانٹھیں ایسی عورتوں سے لگوائی جاتی ہیں جو 'اول نکاح' ہوں۔ یعنی بیوگی کے بعد ان کی دوبارہ شادی نہ ہوئی ہو۔ پھر اُس رسی پر نمک مرچ چھڑک کر اُسے چار کِشک (چوک پر جلا دیا جاتا ہے اور راستہ بدل کر مڑے بغیر واپس آیا جاتا ہے۔ یہ عمل چیلک ڈک کہلاتا ہے۔

کُٹینکی یا گِس ٹپّی

ماہ صفر کے اختتام پر بچے ہاتھوں میں چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لے کر گھر گھر جا کر دیواروں، باڑوں وغیرہ پر مارتے اور کہتے ہیں کہ ''رخصت! گراں جانی، آجا، سبک آسانی'' یہ عمل کٹینکی کہلاتا ہے۔

---

[1] شب کوری

مازگ

پیش[1] سے نکالا جانے والا ایک فال، جس سے سفر کنندہ کے بارے میں خبر معلوم کی جاتی ہے۔

گونڈویادژوہی

وہ قسم یا پیر بزرگ کا واسطہ جو فال کنندہ ذریعہ فال مازگ یا تسبیح کو دیتا ہے۔

پِتغ یابَرڈشت

ایک پان نما چوڑی ہڈی جو بکری کے اگلے پاؤں کے اوپری حصے میں ہوتی ہے، جسے پِتغی دیکھ کر بارش، بیماری (وبا) خشک سالی اور ملکی حالات کے بارے میں پیشین گوئی کرتا ہے

پِتغی یابَردشت چار

پتغ دیکھنے والا۔

پدگیر

شکار یا چور کے پاؤں کے نشانات کو پہچاننے اور رہ نمائی کرنے والا۔

سَرگ پال

سری (بکری یا دنبہ کی) سے نکالے جانے والی فال، جس سے حاملہ عورت کے بچہ یا بچی جننے کی پیش گوئی کی جاتی ہے۔

ہُوردگ یا کُوردگ

پیروں کی قبر کے سراہنے کی مٹی جو تبرّک کے طور پر کھائی جاتی ہے۔

نظر بُرّ

نظر بد کے علاج کے سلسلے میں تازہ پِیش کے پتوں کو کاٹنے کا ایک توہم۔ پتوں کو ملا کر برابر کاٹا جاتا ہے اور کچھ پڑھ کر پانی (برتن کے اندر) میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پیش کے پتے جو ایک مخصوص اندازے کے مطابق لیے جاتے ہیں کٹتے کٹتے ختم ہو جاتے ہیں۔

---

[1] کھجور کے باب میں وضاحت کی گئی ہے۔

ڈرنگ بُرّ

اس حالت میں جب کہ درد زہ میں مبتلا ہونے والی عورت سے کوئی دوسری عورت ملے اور اول الذکر کو بچہ جننے میں بڑی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے (جیسا کہ عام عورتوں کا خیال ہے) درنگ بُر کا عمل کیا جاتا ہے۔ درنگ بُر میں عورت کے قد جتنا رسّا لے کر اُسے کسی چوراہے میں کچھ عمل پڑھنے کے بعد جلا دیا جاتا ہے۔ رسا جل کر راکھ ہو جاتا ہے اور اُدھر تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔

پشّانک بند

ایک پتھر کے چھوٹے سے ٹکڑے پر لِمپ (ناک کا پانی) لگا کر اسے کسی کپڑے میں لپیٹ کر سرِ راہ پھینک دیا جاتا ہے کہ کوئی راہ گیر کسی قیمتی چیز کے دھوکے میں اُسے اٹھائے گا۔ اس طرح یہ یقین کر لیا جاتا ہے کہ زکام راہ گیر کو لگ جائے اور اصل مریض تندرست ہو جائے گا۔ زکام کے لیے اس طریقہ علاج کو پشانک بند کہتے ہیں۔

گوانگو

ایک بدروح جو رات کے وقت نام لے کر کسی سوئے ہوئے شخص کو بلا لیتی ہے۔ جواب دینے اور مکان سے باہر نکلنے پر نام لیا جانے وال شخص مر جاتا ہے۔ لیکن اس کو پہچاننے اور سمجھنے والا شخص یہ کہہ کر بچ جاتا ہے کہ وہ "نمک تول رہا ہے"۔

واب بند

ایک عمل، جس سے انسان کو ایک خاص مدت کے لیے غرق خواب رکھا جاتا ہے۔

تیر بنْد

وہ عمل جس سے تیر یا بندوق کی گولی انسانی بدن پر اثر نہیں کرتی۔

تیغ بند

وہ عمل جس سے تلوار انسانی بدن پر اثر انداز نہیں ہوتی۔

بَندَ گ

وہ عمل جس سے مرد کی قوت مردمی زائل ہو جاتی ہے۔

دب بَند

وہ عمل جس سے دشمن کے مخالفانہ ارادوں کو نیست ونابود کر دیا جاتا ہے۔

چشمؔ بَند

وہ عمل جس سے انسان قوت بینائی رکھتے ہوئے دیکھ نہ سکے۔

مُوم آسِن

ایک خاص قسم کا پتھر جو موم کی طرح ملائم ہوتا ہے۔ اسے گِھسا کر کھلا دیا جاتا ہے۔ جس سے دشمن کا سلوک دوستانا ہو جاتا ہے۔

شامُرژ

ایک سبز رنگ کا پتھر جس کے اوپر چھوٹے چھوٹے سے مختلف رنگ کے نقش سے ہوتے ہیں۔ یہ چھید کر ہر گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ جو سحر جادو وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

آسان پُری

ایک بدبودار ہلکا سا کوئلہ نما پتھر جو جنات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لیے ساتھ رکھا جاتا ہے۔

مَریمؔی

ایک سرخ رنگ کا پتھر جو دو شخصوں میں دشمنی کو استوار رکھنے کے لیے عام پتھر پر رگڑ کر کھلایا جاتا ہے۔

دار لیلا

ایک زرد رنگ کی لکڑی جو دشمن کو زیر کرنے اور باہم تعلقات کی بحالی کے لیے لحاف اور کپڑوں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے۔

خاک دوستی

ایک خاص علاقے کی سرخ رنگ کی خاک (کہتے ہیں کہ وہ ایران کا کوئی علاقہ ہے) جو محبت اور دوستی کو بڑھانے کے لیے کپڑوں پر چھڑکائی جاتی ہے۔

گٹوئی

وہ خاکستری رنگ کے پتھر کے مہرے جو گلے کے سوجنے کی ایک بیماری کے لیے گلے میں باندھے جاتے ہیں۔

نِسّار یا ھِپاس

وہ عمل جس سے انسانوں کو بلاؤں، مال اسباب اور مویشیوں کو چور اور درندوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

دیم حونی

بیماری سے شفایابی، لمبے سفر سے واپسی، بچے کی پیدائش، نوبیاہتا کو گھر لانے اور نیا مکان بنونے وغیرہ کے موقع پر دنبہ یا بکری یا بیل کی قربانی اور خیرات دیم حونی کہلاتی ہے۔

بی بی دشتی

ایک مخصوص قسم کی خیرات جو عورتیں منت مانتے وقت مرادیں بر آنے کے دوران کرتی ہیں۔ یہ خیرات ایک بزرگ خاتون بی بی کے نام سے منسوب ہے۔ خاص بات اس میں یہ ہے کہ اس خیرات میں کوئی مرد یا بچہ یہاں تک کہ حاملہ عورت بھی شامل نہیں کی جاتی۔ اس سلسلے میں پکائی گئی خوراک بھی عورتیں ہی مردوں سے محفوظ جگہ میں مل کر کھاتی ہیں اور برتن وغیرہ دور لے جا کر کسی ندی کے کنارے یا پوشیدہ مقام پر صاف کیے جاتے ہیں۔

اولانک

خوراک، خوراک اور پانی کے ظروف یا شروع کیا جانے والا کوئی کشیدہ وغیرہ کو الانگھنا اولانک کہلاتا ہے۔ اولانک شدہ ظروف وغیرہ کو دھویا جاتا ہے۔ اور کشیدہ کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ اب آسانی سے مکمل ہونے والا نہیں۔

رَکّت

وہ عمل جس سے کراس (Cross) لکیریں بچے کی پیدائش کے موقع پر زچہ اور بچہ کے کمرے میں بدروح اور بلاؤں سے مدافعت کے لیے لگائی جاتی ہیں۔

علاج ومعالجہ

داگ

جوڑوں کے درد، پیٹ اور سینے کے درد یا سر کے درد کے سبب یا پھر ہاتھ یا پاؤں اُترنے کی صورت میں بدن کے مخصوص حصوں یا رگوں کو لوہے کی باریک سلاخ یا بڑی میخ سے (جو آگ میں سرخ کی جاتی ہے) داغ دیا جاتا ہے جس سے اُن حصوں میں آبلے سے اُبھرتے ہیں۔ یہ طریقۂ علاج داگ کہلاتا ہے۔ جو انسان اور حیوان دونوں کے لیے یکساں طور پر مفید سمجھا جاتا ہے۔ داگ کے نشانات چیچک کے داغوں کی طرح باقی رہتے ہیں۔

داگ دینا یا کرنا

داگ کے عمل کی اردو۔

داگو

وہ لوہے کی سلاخ یا بڑی میخ جس سے بدن پر داگ کیا یا دیا جاتا ہے۔ داگو کہلاتا ہے۔

تِرِمُّکل

ہلکا اور نسبتاً کم تکلیف دہ داگ جو بچوں یا بوڑھوں کو پیٹ یا کنپٹی پر دیا جاتا ہے۔

چالک

جسم کی ٹوٹی ہوئی یا اُترے ہوئے جوڑوں کو ملانے کے لیے چالک کا علاج کیا جاتا ہے۔ چالک میں بدن کے شکستہ حصوں کو لکڑیوں کی ایک خاص ساخت اور ترتیب سے باندھ لیا جاتا ہے۔ جسے مناسب اور ضروری معیاد کے بعد کھول لیا جاتا ہے۔ چالک مال مویشیوں کے لیے بھی موزوں علاج خیال کیا جاتا ہے۔

چالکی

چالک کے خاص معالج، جو عموماً چرواہے ہوتے ہیں۔

پوشت

کچھ خاص بیماریوں کا علاج مریض کو بکری یا دنبے کی تازہ کھال پہنا کر کیا جاتا ہے۔ جو پوست کہلاتا ہے۔ کھال جسم کے جس حصے مثلاً پاؤں کی طرف سے یا سر کی طرف سے پہنی جائے، دوبارہ اس طرف سے اتاری نہیں جاتی اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹے تک بدن پر رہتی ہے۔

پوشت کرنا

اردو کی صورت میں محاورہ۔

ساٹ

باریک کپڑے کی ایک پٹی پر گونجت (ایک سریش صفت بوٹی)، بکری کے بال اور میٹ کی مٹی کا ایک آمیزہ بنا کر لگا دیا جاتا ہے۔ اور پٹی جسم کے اس حصے میں چپکا دی جاتی ہے جہاں سے درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ علاج 'ساٹ' کہلاتا ہے۔ ساٹ انسان اور چوپاؤں دونوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔

ساٹ کرنا

ساٹ کا فعل۔

گلِ مُود

ایک خاص دوا، جو بکری کے بالوں اور میٹ کی مٹی سے تیار کی جاتی ہے اور مال مویشیوں کی ہڈیوں کو جوڑنے کے کام آتی ہے۔

گولت یا کُبگ

ناف گرنے کی صورت میں گولت یا کبگ کا علاج آزمایا جاتا ہے۔ سب سے پہلے مریض کو سیدھا لٹا دیا جاتا ہے اور اس کے ناف کے اوپر تھوڑا سا گیلا آٹا رکھ دیا جاتا ہے۔ گیلے آٹے پر گھی یا سرسوں کے تیل سے سلگائی ہوئی کپڑے کی ایک گول چھوٹی سی گھٹی خاص ساخت کے ایک گول ڈبے میں ڈال کر اُلٹا دی جاتی ہے۔ جو مناسب مدت کے بعد اٹھالی جاتی ہے۔ گولت کے ماہرین ہی یہ علاج عمل میں لاتے ہیں۔

تیر ریچ

خوف یا دہشت کی وجہ سے دل کے کمزور پڑ جانے کا علاج۔

مریض کے سینے پر پیتل کا کوئی کٹورا پانی بھر کر رکھ دیا جاتا ہے۔ اور اس میں سیسہ پگھلا کر ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ عمل دو یا تین بار کیا جاتا ہے۔ جس سے مریض کا خوف جاتا رہتا ہے اور وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

گوات یا نیمون

ایک نفسیاتی مرض، جو کسی چیز کی طلب رکھنے لیکن خاص وجوہ کی بنا پر اظہار مدعا نہ کر سکنے کے نیتجے میں لاحق ہوتا ہے جو گوات یا نیمون کہلاتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج مُست، یعنی موسیقی سے کیا جاتا ہے۔

گواتی یا نیمونی

گوات کا مریض، جو موسیقی میں مست ہو کر اظہار مدعا کرتا ہے۔

مات

گواتی کا معالج (مرد یا عورت) جس کی زیرِ نگرانی موسیقی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مات ہی مست ہو کر تشخیص کرتا ہے کہ مریض کو واقعی گوات کا مرض ہے یا نہیں۔

چِیر سوچ

کچھ خاص قسم کی بیماریوں کا علاج خوشبوؤں یا بدبوؤں کی مدد سے کیا جاتا ہے کسی برتن میں انگارے ڈال دیے جاتے ہیں۔ اور ان پر وہ مخصوص خوش بو یا بدبو چھڑک دی جاتی ہے۔ جو سلگتے ہی پھیل جاتی ہے۔ پھر مریض کے چہرے کو برتن سمیت چادر سے ڈھانپ لیا جاتا ہے اور وہ اس بو کو برابر سونگھتا رہتا ہے۔ علاج کے اس عمل کو چیر سُوچ کہا جاتا ہے۔

بوسوچ

وہ برتن (خاص) جس میں چیر سوچ کے دوران انگارے اور بو ڈال دی جاتی ہیں۔

زچہ بچہ

تَنچ

پیدائش کے بعد بچے کو باندھنے کا ایک خاص عمل جو بلوچ قبائل میں آج بھی عام اور مقبول ہے تَنچ کہلاتا ہے۔ تنچ کے ذریعے بچے کو سونے سے پہلے اس کے ہاتھ، پاؤں اور جسم کو مخصوص طریقے سے باندھا جاتا ہے۔

تَنچِنا

تنچ کا مصدر مورد، تنچنا ہو سکتا ہے جو تنچ کے عمل کے لیے استعمال ہو گا۔

لَتّا

وہ خاص کپڑے جن میں بچے کو لپیٹ کر باندھا یا تنچا جاتا ہے۔

دَراج بَند

دراج بند کپڑے کی ایک لمبی پٹی ہوتی ہے۔ جو سردیوں کے موسم میں خاص طور پر اور گرمیوں میں عموماً تنچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

پَٹَن بند

پٹن بند ایک چوڑی پٹی ہوتی ہے جو بچے کے دونوں ہاتھ، سینہ اور پیٹھ کو ملا کر باندھنے کے کام آتی ہے۔

پادبَند

پٹن بند باندھنے کے بعد بچے کے دونوں پاؤں کو ایڑیوں کے قریب کپڑے کے ایک علیحدہ پٹی سے باندھا جاتا ہے۔ یہ پٹی پاد بند کہلاتی ہے۔

دَزبَند

وہ کپڑا جو تنچنے کے دوران بچے کے سر سے لپیٹا جاتا ہے۔

کلِیمریاگُٹّی

ایک تکونی شکل کا تعویز نما (جس پر کشیدہ کاری بھی کی جاتی ہے۔) جو دراج بند کے ایک سرے یا درمیان میں سیا جاتا ہے اور جو تنچنے کے بعد بچے کے سینے پر آجاتا ہے۔ جسے بچہ چوستا یا جس سے کھیلتا ہے۔

سَرتنچ

بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کی کھوپڑی کو اوپر کی طرف ہلکا سا دبا دیا جاتا ہے تا کہ اس کا سر گول رہے۔ سر تنچ اس عمل کو کہتے ہیں۔

وَسلہ اہُش

نومولود بچے کی کھوپڑی کے ملائم حصے کو، وسلہ کہا جاتا ہے۔

دُرنگی

تقریباً ایک فٹ اونچے لوہے یا لکڑی کا 'سہ پایا' سہارا (Stand) جس کے اندر بچے کا سر رکھ کر اوپر سے اوڑھنی ڈال دی جاتی ہے۔ اس طرح سے رضائی وغیرہ کے دباؤ سے بچہ محفوظ رہتا ہے اور اس کا دم نہیں گھٹتا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ بلوچ مائیں بچے کو پیدائش کے بعد اپنے ساتھ سلانے سے احتراز کرتی ہیں۔

پاس

وہ مقررہ اوقات جن میں بچہ دن یا رات کو جاگ پڑتا ہے۔

مِہر

علیحدہ سوئے ہوئے بچے کے جاگ پڑنے سے ماں کو چھاتیوں میں جو ایک قسم کی مر مر سی[1] محسوس ہوتی ہے۔ بے شک بچے کی ماں علیحدہ کمرے ہی میں ہو، مامتا کی اس مخصوص حس کو مہر کہتے ہیں۔

---

[1] اعصابی کمزوری کی وجہ سے پاؤں کی ہڈیوں میں جو چیونٹیاں سی چلنے کی کیفیت محسوس ہوتی ہے اسے بھی مر مر کہتے ہیں

مِرمِر

وہ قدرتی گدگداہٹ جو 'مہر' کے وقت بچے کی ماں کی چھاتیوں میں پیدا ہوتی ہے مر مر کہلاتی ہے۔

مہر کرنا

مامتا کے مہر کرنے کا عمل مذکورہ۔

مِرمِرانا

مر مر کا اردو مصدر

مِرمراہٹ

اردو

اسکواب یا مُرُوواب

بچے کے سوتے وقت آنکھوں کا ہلکا سا کھلا رہنا

اِشکَنڈ

تین سے پانچ ماہ تک کا نامکمل بچہ جو حمل گر جانے سے ضائع ہوتا ہے۔

کُل یا کول

چوپاؤں کا نامکمل بچہ۔ پرندوں کا نامکمل انڈا بھی کُل یا کول کہلاتا ہے۔

نیپگ

حمل ٹھہرنے کے بعد عورت کی کسی خاص کھانے کی چیز کے لیے طلب گاری۔ جس کے نہ ملنے پر بچے کی آنکھ میں نقص پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، نیپگ کہلاتی ہے۔

نیپگ کرنا

نیپگ کا اردو مصدر

نیپگی

نیپگ کرنے والی عورت۔

ترزنک

زچگی کی حالت (جو چالیس دن تک سمجھی جاتی ہے) میں عورت۔

ترزنگی

زچگی کی ابتدائی حالت۔

ہم شِیرکَ

حاملہ ماں کا دودھ پینے والا بچہ، جس کے دودھ کی مدت پوری نہیں ہوتی۔

شَیرجَت

وہ عارضہ جو ہم شیر کی کے سبب سے بچے کو لاحق ہوتا ہے۔

شِیرشِریک

وہ بچہ جو اپنی ماں کے علاوہ کسی دوسری عورت کا دودھ پیئے وہ موخر الذکر عورت کا شیر شریک کہلاتا ہے۔

شِیر گُہار

شیر شریک بچی کا رشتہ دودھ پلانے والی عورت کے بچے یا بچی سے۔

شِیر بَرٰاس یا شیر بَرات

شیر شریک بچے کا رشتہ برادری، ودودھ پلانے والی عورت کے بچے یا بچی سے۔

شِیرماس یا شِیرمات

ماں کے علاوہ دوسری دودھ پلانے والی عورت کا رشتہ مادرانہ۔

شِیر شَرْم

دودھ کے رشتہ کی لاج، شیر شریکی شرم۔

خانگی زندگی

رہائش گاہ

لوگ

بلوچستان کی ایک خاص رہائش گاہ جس کی بنیاد تقریباً چھ فٹ تک مستطیل نما اور اس کے بعد سے چھت کا حصہ Tant جیسا ہوتا ہے۔ لوگ اینٹ یا مٹی سے نہیں بلکہ کھجور کے درخت کے مختلف حصوں (کنٹ، کرز اور پیش) سے بنایا جاتا ہے۔

گس /رگز دَپی

پہاڑی گنے کی خشک لٹوں، پیش اور کرز سے بنایا گیا ایک خاص طرز کا ایک پٹ والا دروازہ جو لوگ کے لیے مخصوص ہے۔

کُل

لوگ سے ملتی جلتی ایک امیرانہ رہائش گاہ جس کے مستطیل نما بنیاد چھ فٹ کچی مٹی یا اینٹوں کی مدد سے بنائی جاتی ہے اور اوپر کا بقیہ حصہ چٹائی کرز، کنٹ وغیرہ سے مکمل کیا جاتا ہے۔ کل میں گزدپی کی بجائے دروازہ (لکڑی کا) لگا ہوتا ہے۔

کَرگِین

عام لوگ سے بڑا مکان۔

ہَرپُشت

آمین [1] کے دوران فصل وغیرہ کی نگہ داشت کے سلسلے میں ایک امیرانہ عارضی رہائش گاہ جو نخلستان میں بنائی جاتی ہے۔ ہرپشت لوگ سے چھوٹا ہوتا ہے۔

ٹپّو

چٹائی کی بنی ہوئی ایک غریبانہ رہائش گاہ جس کی بنیاد مستطیل نما کی بہ جائے دائرہ نما ہوتی ہے۔

---

[1] وضاحت کھجور کے درخت کے باب میں موجود ہے۔

کُڈّک

ٹپو سے ملتی جلتی مگر پیش اور کرز سے بنائی گئی رہائش گاہ جو زیادہ تر مال مویشیوں کے لیے استعمال میں آتی ہے۔

مِنگ

وہ کُنٹ جو لوگ یا کُل کے بازوؤں کی طرف متوازی گاڑے جاتے ہیں۔ یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں۔

تِیر

وہ کُنٹ جو منگ کے اوپر زمین کے متوازی لگایا جاتا ہے۔

چک مِنگ

وہ باریک لکڑی جو لوگ یا کُل کے تنبو نما حصہ میں لگائی جاتی ہے۔

دودَپ

ٹپو ہر پشت اور کڈک کی طرح تیر منگ اور چک منگ کی مدد کے بغیر بنائے جانے والی رہائش گاہ۔ دودپ چٹائی سے بنائی جاتی ہیں۔ لیکن ٹپو کی طرح گول نہیں ہوتی اور اس کے دونوں بازو (عرض کی طرف کے حصے) بغیر دز بند یا گزدپی کے کھلے رہتے ہیں۔ ساخت کے اعتبار سے دودَپ لوگ یا کل کے اوپری حصہ (مستطیل نما بنیاد کو چھوڑ کر) ملتی جلتی ہے

کاپَر

ایک چار پایہ سائبان جو کنٹ اور کرز وغیرہ سے بنایا جاتا ہے اور گھروں کے سامنے عام دیوان یا نشست گاہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ کاپر کے اوپر (چھت کے اوپر) آمین کے موسم میں کھجور خرما وغیرہ خشک کرنے کے لیے بھی رکھا جاتا ہے۔

دوسَرٹپ

آٹھ منگوں کی مدد سے بنایا جانے والا (ہشت پایہ) سائبان جو دو کاپروں کے برابر ہوتا ہے۔

گِدان یا گدام

دو دپ سے ملتی جلتی مگر کمان نما لکڑیوں پر بکری کے بالوں سے .بُنی ہوئی چادر سے بنائی گئی خانہ بدوشانہ رہائش گاہ گدان کہلاتی ہے۔

گِنڈار

وہ کمان نما لکڑی جن پر گدان کو کھڑا کیا جاتا ہے۔

آرائش اور زیورات

دیمی
کنواری لڑکیوں کے گالوں اور ہونٹوں پر کے بال، جو شادی کے موقعے پر ایک خاص عمل سے صاف کیے جاتے ہیں۔

دیمی کرنا
دھاگوں کی مدد سے دیمی کو صاف کرنے کا عمل

دانیچک
ایک مرکب امیزہ جو آرائش گیسو کے لیے عورتیں بالوں پر لگا لیتی ہیں۔ دانیچک بالوں کو چپکائے رکھتا ہے۔ جس سے بال ہوا کے دباؤ سے محفوظ رہتے ہیں۔ سر کے بالوں پر لگانے کا یہ آمیزہ ایک ہفتے تک کے لیے کافی ہوتا ہے۔

مِہلَب
ایک خوشبو جو دانیچک کے آمیزہ میں ملی ہوتی ہے۔

جَوزپاک/جوزواک
مہلب کی طرح کی ایک اور خوشبو جو دانیچک میں ڈالی جاتی ہے۔

آمڑ
ایک مرکب سفوف جس کے استعمال سے دانتوں کا رنگ چمک دار سیاہ ہو جاتا ہے۔ بلوچستان کی پہاڑی اور دیہاتی عورتیں آمڑ کو زیبائش کا ایک ضروری جز خیال کرتی ہیں۔

سرچُوڑ یا سرِچیڑہ
مانگ کے دونوں طرف پیشانی پر گری ہوئی لٹوں کو ایک خاص طریقہ سے بیندھا جاتا ہے اور مانگ کے دونوں طرف پھیلا دیا جاتا ہے۔ یہ بیندھی ہوئی لٹیں سرچُوڑ کہلاتی ہیں۔

لادَن

مختلف خوشبوؤں کے مرکب سے تکونی شکل میں بنائی گئی، پتھر کی طرف سخت اور پائدار خوشبو جو پھول دار دھاگوں اور موتیوں میں پِرو کر گلے میں ڈالی جاتی ہے۔ لادن کی خوشبو سال سال بھر چلتی ہے۔

ہیر کلمپر

الائچی، سپاری، لونگ اور دیگر مہرہ کو ریشم کے مختلف رنگ کے دھاگوں میں پروکر ایک گچھا سا بنالیا جاتا ہے۔ جس کو بیچ میں لادن کو بھی سمویا جاتا ہے۔ خوشبوؤں کا یہ پھول دار گچھا ہیر کلمپر کہلاتا ہے۔

زَبادان

ایک میناب کار (میناکاری) اور منقش تکونی شکل کا زیور جس کے تینوں طرف چاندی کے پھول پتے ڈولن اور دنتان پاچ لگا کر گلے میں پہنا جاتا ہے۔

ڈولَن

چاندی کی ایک گول منقش ڈبیا جو خوشبوئیں بھرنے اور زبادان میں لگانے کے کام آتی ہے۔

دنتان پاچ

زبادان میں لگائے جانے والا ایک اور چپٹا نوک دار زیور جو تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا ہوتا ہے جو آرائش کے علاوہ دانت اور کان کا میل صاف کرنے کے بھی کام آتا ہے۔

پُنگ یا پُلّی

ناک میں چھید کر کے پہنا جانے والا ایک اور زیور مثلاً لونگ جو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں

پُلُوہ

مستطیل گول تقریباً پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن جتنا، فیروزہ جڑا زیور جو نتھنوں کے درمیان کو چھید کر کے پہنا جاتا ہے، جیسے بلاق۔

دُرّ

کان کی لو میں چھید کر کے پہنا جانے والا سونے کا ایک زیور جو گول کمانی کی شکل کا ہوتا ہے جیسے بالی۔

باڑی

کان کے درمیانی حصہ میں چھید کر کے پہنا جانے والا ایک اور سونے کا زیور جو گول اور اندر سے کھوکھلا اور اوپر سے منقش ہوتا ہے۔

سانگل

چاندی کا ایک زنجیر نما، باوچی زیور جو گلے میں پہننے کے کام آتا ہے۔

گبّ

کلائیوں میں پہنا جانے والا گول اور کھوکھلا چاندی کا ایک زیور جو تقریباً چھ انچ لمبا اور تین یا چار انچ قطر کا ہوتا ہے۔گب چوڑیوں کی طرح ہاتھوں کے پنجوں سے نہیں بلکہ کھول کے کلائی میں باندھا جاتا ہے۔

مُنگلی

کڑے کی شکل کا تقریباًایک انچ چوڑاچاندی کا ایک بلوچی زیور۔

باہینک یاباہُوبدؔ

بازو میں پہنا جانے والا ایک گول کھوکھلا (تقریباًایک انچ قطر کا) زیور جس کے اندر تانبے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سے رکھے جاتے ہیں۔جو بازوؤں کی مختلف حرکتوں کے ساتھ جھنکتے رہتے ہیں۔

ٹِک

روپے کی طرف چپٹا گول، چاندی یا سونے کا ایک زیور جو عموماً پٹی پر لگا کر پیشانی پر باندھا جاتا ہے۔

پٹّی

کشیدہ شدہ کپڑے کی ایک تقریباً ایک یا ڈیڑھ انچ چوڑی پٹی جس کو ایک خاص ترتیب سے ٹِکّ لگا کر پیشانی پر باندھا جاتا ہے۔

تلمل

چھوٹے چھوٹے چوکور نما چاندی کے بنے ہوئے منقش زیور جو پرو کر ہاتھوں کی کلائیوں پر باندھے جاتے ہیں۔

دَستونک

مہروں اور موتیوں کو بیندھ پرو کر کلائیوں پر باندھا جاتا ہے جو دستونک کہلاتا ہے۔

کید

ایک سونے کی نازک زنجیر جو دونوں کانوں کے دُرّوں کو بالوں اوپر ملاتی ہے۔

چنگ

یہ کید کے درمیان لگی ہوئی منقش Hook سی ہوتی ہے جو کلپ کی طرح بالوں میں لگائی جاتی ہے۔

مُٹّی

تقریباً دو پونے دو انچ لمبا گول اور کھوکھلا مگر درمیان میں اُبھرا ہوا زیور جو دو چوٹیوں کو ملانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مٹی پر بھی میناب اور نقش کاری کی جاتی ہے۔

ژنبوک

بلوچستان میں عورتوں کا ایک اور پسندیدہ زیور جو مُٹی سے لمبی مگر جس کا ایک سرا اُبھرا اور گول ہوتا ہے۔ مٹی کے ساتھ چوٹیوں میں ٹانگی جاتی ہے۔ ژنبوک کے نچلے کنارے میں (جو گول ہوتا ہے) چاندی کے پتے سے لگے ہوتے ہیں جو جنبش سے جھنکتے رہتے ہیں۔

کشیدہ کاری

پشک

بلوچی ساخت کی کشیدہ شدہ مرد یا عورت کی قمیض۔

زی یا جیگ

عورت کی پشک کا کاوہ کشیدہ شدہ حصہ جو گریبان اور سینہ پر رہتا ہے۔

پَندول یا گُمتان

پشک کی جیب جو تقریباً ڈیڑھ فٹ لمبی اور 4 / 3 فٹ چوڑی ہوتی ہے۔ جس کا نچلا حصہ مستطیل اور اُوپر کا حصہ تکونی ہوتا ہے اور تکونی حصہ دو جانب کھلا ہوتا ہے۔

بَندوک یا زِی بَنْد یا جیگ بند

ایک خوبصورت رنگین پھول دار دھاگا جو عورتوں کی پشک کا گریبان باندھنے کے لیے جیگ یا زی کے اوپر یعنی گلے پر بندھا ہوتا ہے۔

دوچ

پشک کا بلوچی کشیدہ یا کشیدہ کا فن۔

دوچ گر یا زِیگن

بلوچی کشیدہ (دوچ) کی ماہر عورت۔

پِر گر

پشک کی ابتدائی کاٹ ناپ وغیرہ

اوتاک یا اوتاگ

وہ تار جسے کپڑے میں سے نکال کر دوچ کے لیے مختلف حصے بنانے اور راستے بنا کر ان کی بنیاد پر دوچ کو آگے بڑھانے کا کام لیا جاتا ہے۔

بَغَل گُشاد

رنگین کپڑے کا ایک تکونی ٹکڑا جو پشک کے بغل میں سِیا جاتا ہے۔ یہ پشک کی ضرورت بھی ہے اور زینت بھی۔

چَکَن

چمڑے کا دوچ

سَرتل

پاپوش کا دوچ شدہ اوپری حصہ

ٹوپ

بلوچی ٹوپی کی ایک قسم جو کاٹ میں کنٹوپ سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ مگر کنٹوپ کی طرح اتنی لمبی نہیں ہوتی کہ کانوں تک آجائے اس پر شیشے اور کشیدے کا کام کیا جاتا ہے۔

ڈوچ کے کچھ اقسام

گُل وایرِ کَش

وہ خاص دوچ جو سرخ رنگ کے ریشم کے کپڑے پہ کیا جاتا ہے۔اس قسم کے دوچ کی پشک عموماََشادی کی رات دلہن کو پہنائی جاتی ہے۔ گل وایر کش ہفت[1] رنگی دوچ ہوتا ہے۔

نال وٹِکّ

آسمانی رنگ کے ریشمی کپڑے کے لیے دورنگی دوچ۔ اس کی پشک شادی تیسرے دن کے لیے مخصوص ہے۔

کُنڈی گُل

ایک اور ہفت رنگی دوچ جو زرد رنگ کے ریشمی کپڑے پر کیا جاتا ہے۔

پیت وٹِکّ

"ایک رنگی" دوچ جو سرخ کپڑے پر سیاہ اور آسمانی رنگ کے کپڑوں پر سرخ ریشم سے کیا جاتا ہے۔

ڈگار دوچ

زرد اور سرخ ریشم کے تاروں سے آسمانی رنگ کے کپڑے پر دوچ

چوَرادوچ

سرخ رنگ کے کپڑے پر آسمانی رنگ کے ریشم کا دوچ۔

دوسُوتی

زرد رنگ کے کپڑے پر سرخ رنگ کے ریشم کا خاص دوچ۔

شِیشَگی

سرخ رنگ کے کپڑے پر ہفت رنگی کشیدہ جس مین چھوٹے چھوٹے شیشے بھی جڑے ہوتے ہیں۔

---

[1] سات رنگ کے ریشم کے تاروں سے بنایا ہوا (کشیدہ کیا ہوا)

کانٹلو

یہ خاص کشیدہ سرخ کپڑے پر ہفت رنگی اور آسمانی رنگ کے کپڑے پر دورنگی (زرد اور سرخ) ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔

مُوسُم

زرد و سرخ کپڑے پر ہفت رنگی کشیدہ۔

مُرگی پانچ

یہ کشیدہ موسم سے مختلف ہے لیکن اسی قسم کے کپڑے پر ہفت رنگی ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔

سِہ گُڈِک

دورنگی کشیدہ جو عموماً آسمانی رنگ کے کپڑے کے لیے مخصوص ہے۔

پنچ

سرخ کپڑے پر ہفت رنگی کشیدہ، دوسرے دوچوں سے مختلف۔

جالار

سرخ کپڑے پر ہفت رنگی کشیدہ، یہ بھی ایک خاص کسم کا دوچ کہلاتا ہے۔

گھریلو اشیائے استعمال اور دیگر تعلقات

بَرُونک یا اُرْدُو

بلوچی گھروں یا مکانوں یا گدانوں میں کسی ایک گوشے، تقریباً چار فٹ اونچا چبوترا سا بنایا جاتا ہے۔ جس کے اوپر خاص انداز سے لحاف کو سجا کر رکھا جاتا ہے۔ اس کے سامنے زیبائش کے لیے رنگ دار اُون کی شفی[1] لٹکائی جاتی ہے۔ لحاف کی یہ سجاوٹ برونک یا اُرْدُو کہلاتی ہے۔

رَف

بلوچی ساخت کے مکانوں کے اندر تقریباً چھ فٹ اونچائی پر، چاروں طرف، دیوار کے ساتھ ساتھ، نوانچ کے قریب اُبھرا ہوا چھجہ سا بنالیا جاتا ہے۔ جو رف کہلاتا ہے۔ رف پر برتن اور استعمال کے دوسرے ظروف سجا کر رکھ دیے جاتے ہیں۔

بُنج بچڑی

کپڑے کا بنا ہو الفافہ نما تھیلا جس میں عورتیں سلائی کا سامان، سوئی دھاگہ وغیرہ یا سنگھار کا سامان رکھتی ہیں۔ مثلاً تلے دانی۔

کرسان یا کاسّگ

لکڑی کی ایک تھالی سے جو آٹا گوندھنے کے کام آتی ہے۔

جَلّک

یہ ایک چھوٹا سا جیبی چرخا ہوتا ہے۔ اسے انگلیوں کی مدد سے پھرا کر دھاگے بنا لیے جاتے ہیں۔ جلک بلوچ خواتین کا ایک مستقل ساتھی ہوتا ہے۔ جو وہ اٹھتے بیٹھتے اپنے پاس رکھتی اور دھاگا بناتی رہتی ہیں۔

---

[1] شفی کی تفصیل اون کی اشیا کے باب میں آئے گی۔

ترنگڈ

رسے سے بُنا ہوا جالی دار مستطیل نما بورا جو بھوسہ بھر کر لانے لے جانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

شکڑ

لکڑی کا ایک خاص کنگھا، جس کے دانت عرضاً کی بجائے طولاً ہوتے ہیں۔ یہ تقریباً سوا انچ چوڑا اور چھ انچ لمبا ہوتا ہے اور لیکھیں نکالنے کے کام آتا ہے۔

کوچ

خشک کدو کے گول خول سے بنایا ہوا ظرف جس میں گھی خرما وغیرہ بند کر کے ٹانگا جاتا ہے۔

درنگ

تین لکڑیوں کی تکونی جو ہر کونے پر تقریباً ڈیڑھ فٹ لمبی ہوتی ہے۔ گھر کی اندرونی چھت میں رسیوں کی مدد سے ٹانگی جاتی ہے۔ اس پر اشیائے خوردنی دودھ، سالن، خرما وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ جیسے چھینکا۔

بندکشّ یا آنجگ کشّ

تقریباً پنسل جتنی باریک اور طویل لکڑی، جو ناڑا ڈالنے کے کام آتی ہے۔

پٹینک

وہ بیکار کپڑوں کا پلندہ جو دوائیں وغیرہ باندھ کر خاص طور پر گھر کے کونے کھدرے میں رکھا جاتا ہے۔

اشیائے خوردنی

کھجور (درخت) اور اس کے متعلقات

گُشّ / اگُش

نر کھجور کا درخت، یا نر کھجور کا کچا خوشہ جو فصل کے لیے مادہ کھجور کے کچے خوشوں سے پیوند کیا جاتا ہے۔

گُش کرنا یا لگانا

فصل کے لیے کھجور کے پیوند لگانے کا عمل۔

پِینگ

گش نہ کرنے کے نتیجے میں خراب فصل پینگ کہلاتی ہے۔ جو عام مدت سے تقریباً ایک ماہ کے بعد آتی ہے اور بغیر گٹھلی کے ہوتی ہے۔

ہکیم

گش کا گچھا اور ابتدائی فارم جو نرم اور میٹھا ہوتا ہے اور کھانے کے کام آتا ہے۔

کُوش یا کُشّ

ایک شیریں اور خوش ذائقہ خوردنی جو گونگ (کھجور کے پکے نہال) کوٹ کے، تنے کے اوپری حصے سے نکالی جاتی ہے۔ کوش ہکیم کی جڑ میں بھی ملتی ہے۔ جو بے انتہا سفید ہوتی ہے۔

ڈُولُکّو

وہ سر بند خول جس سے ہکیم پھوٹ کر نکلتا ہے۔

پِیش

کھجور کے پتے۔

گَرز

پیش کا تنا جو خشک ہوتے اور پیش کو صاف کرنے کے بعد لوگ وغیرہ کی تعمیر میں کام آتی ہے۔

کَلم پوگ

کرز کے وقتاً فوقتاً کاٹے جانے سے کھجور کے تنے پر جو اُس کی خشک جڑ باقی رہتی ہے کلم پوگ کہلاتی ہے۔

لَمپَشّ

خرما چننے کے بعد جو خشک خوشے رہ جاتے ہیں لمپش کہلاتے ہیں۔

کانڑِگ

لمپش کا تنا۔

ہُوش

پکی ہوئی کھجور کے گچھے میں جو ڈنٹل ہوتے ہیں جن سے کھجوریں لگی ہوتی ہیں۔

ہولُمب

چھوٹے چھوٹے خوشے جو مل کر ہوش بنتے ہیں، ہولمب کہلاتے ہیں۔

گرک

پیش کی ابتدائی شکل جو تازہ اور سفید ہوتی ہے۔

سَرّ

وہ گش جو زیادہ پختہ ہونے کی بنا پر مادہ کھجور میں پیوند کے قابل نہیں رہتا۔

مچ گُش

گش کرنے کا موسم۔

پیکّ

گش کرنے کے بعد خرما کی سب سے ابتدائی شکل جو ہرے رنگ کی ہوتی ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

رنگ

پکی لیکن سخت کھجوریں جو پیپک کی آخری اور خرما کی پہلی شکل ہوتی ہے۔

گوّائی

رنگ کے موسم کا اعلان۔

کُلُونٹ

رنگ کے بعد اور پوگس سے پہلے کی شکل۔

پُوگس

ادھ پکے خرما جو قدرتی طور پر نصف کلونٹ اور نصف 'ناہ' ہوتی ہے۔

ریکی

گرم ریت میں ڈال کر نرم کیے جانے والے غیر قدرتی خرما۔

سُوراپگ

ایک غیر قدرتی طریقہ۔ پختت سے پکائی گئی کھجور (کلونٹ پر نمک یا پانی چھڑک کر اسے دیگچی میں چھان کر بند کر دیا جاتا ہے۔ مناسب دیر رکھنے کے بعد وہ پک کر نرم ہو جاتا ہے) جو سوراپگ کہلاتا ہے۔

ناہ

قدرتی طور پر پختہ اور نرم —— مکمل کھجور۔

پیشِ ناہ

سب سے پہلے پکنے والی ناہ۔ کھجور کی ایک قسم

پَش پاگ

موسم کی سب سے بعد میں پکنے والی ناہ۔

وَرود یا وت رود

خودرو کھجور کا درخت جس کی 'ناہ' بھی ورود کہلاتی ہے۔

ہُش کیچ

ایک خاص قسم کا خورما جو درخت پر ہی پک کر خشک ہو جاتا ہے۔

گڈّگ

'ناہ' کی گٹھلی۔

پوُن

درخت پر یا درخت سے گری ہوئی خراب اور سڑی ہوئی کھجور۔

آمین

کھجوروں کی فصل کا موسم جو تقریباً تین ماہ سے پانچ ماہ تک رہتا ہے۔

بَروار

وہ خانہ بدوش جو آمین کے دوران نخلستان میں آتے اور اقامت کرتے ہیں۔ کھجوریں چنتے اور جمع کرتے ہیں اور آمین اختتام پر واپس چلے جاتے ہیں۔

اِیَرخت

آمین کا اختتام۔

مچ بُرُّ

ایرخت کے دوران 'ہوشوں' کے کاٹنے کا عمل مچ بر کہلاتا ہے۔

روپ یا مچ روپ

آمین کے دوران خرما چننے کا عمل روپ یا مچ روپ کہلاتا ہے۔

روپنا یا مچ روپنا

روپ کا اردو مصدر۔

پارنجی

ایک رسم میزبانی جس میں 'مچ روپ' کے وقت راہ گیر یا مسافروں کو بلا کر خرما پیش کیے جاتے ہیں۔

کُوت

مختلف کھجوروں کو خشک کرنے کے لیے الگ الگ ڈھیر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ مختلف ڈھیر کوت کہلاتے ہیں۔

شگَنز

ایک مخصوص قسم کا باڑہ جو عارضی طور پر آمین کے دنوں لگایا جاتا ہے۔ جس میں کئی کئی کوت رکھے جاتے ہیں۔ شگنز، کھجوروں کو چوروں یا جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے اور آمین ختم ہوتے ہی یعنی ایر حت پر اٹھالیا جاتا ہے۔

چِیٹکی

کھجور کے درخت سے خود بخود ہوا کے زور سے گری پڑی کھجور جو عموماً بروار اٹھالے جاتے ہیں۔

کھجور کے مختلف اقسام

پیش ناہ

شکَرِی

گونزلی

گُوگ ناہ

آپ دندان

سُہریں آپ دندان

کَلیرو

حسینی

وشّ کلونٹ

پُل

روگنی

کوزینباد

دشاری

موزاتی

آمین کی ابتدا سے لے کر تقریباً ایک ماہ تک پک کر تیار ہونے والے مختلف اقسام خرما جو بلوچستان کے گرم خطے تربت تمپ مند و غیرہ کے قرب وجوار سے متعلق ہیں۔

سُہر

ربئ

کَہَربا

خلِینی

بلوچستان کے سرد خطوں کے ابتدائی اقسام خرما

بیگم جنگی

سبزؐو

چَپ

شُک

خُشکیچ

پَش پاگ

آمین کے آواخر میں پک کر تیار ہونے والا خرما۔ یہ خرما، ابتدائی موسم کے خرما سے زیادہ لذیذ اور زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔

کھجور سے بنی ہوئی غذاؤں کی اقسام

چانگال

کھجور کو ایک خاص قسم کی روٹی اور گھی میں گوندھ کر ایک خاص قسم کی خوراک تیار کی جاتی ہے جو چانگال کہلاتی ہے۔

تمدر

کھجور کو گھی میں بھون کر پکایا جاتا ہے۔

پُنڈی

کھجور کے پیڑے (گول) جو بھنی ہوئی جوار کے آٹے سے بنائے جاتے ہیں۔

کپّو

کھجور کے کلونٹ کو کاٹ کر خشک کیا جاتا ہے اور پھر کھجور کے شیرے میں ڈال کر مٹی کے گھڑوں[1] میں بند کر دیا جاتا ہے۔ ایک خاص مدت گزر جانے کے بعد گھڑا کھول دیا جاتا ہے۔ کھجور کی اس شیرہ آمیز غذا کو کپو کہا جاتا ہے۔ کپو کو کھجور کے شیرے کے بغیر ایسے بھی خشک کیا جاتا ہے۔

ہُنبی

موزاتی (ایک خاص کھجور) کو شیرہ میں ڈال کر ہُنب یا ٹین میں بند کر دیا جاتا ہے۔ کھجور کی یہ غذا ہنبی کہلاتی ہے۔

لڑ

موزاتی کی کلونٹ کو کاٹ کر (عرضاً) رسیوں میں پرو کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ جو لڑ کہلاتا ہے۔ لڑ کافی عرصے تک چل سکتا ہے اور خراب نہیں ہوتا۔

---

[1] گھڑے جو کھجور کے لیے مخصوص ہیں، ہُنب کہلاتے ہیں۔

پڑِبند

مکران کے پہاڑی علاقوں میں موزاتی کی کھجّی کو پہاڑی پیش میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ یہ غذا پڑِبند کے نام سے مشہور ہے۔

مانڑ پیچ یا دانگی

کہربا (ایک اور قسم کی کھجور) کو درخت میں اتار کر پات[1] میں بند کر دیا جاتا ہے۔ کافی دیر تک خراب نہ ہونے والی یہ کھجور مانڑ پیچ یا دانگی کہلاتی ہے۔

لگَّتی

ایک یا کئی قسم کی خشک شدہ 'ناہ' پانچ من سے دس من تک وزن نکال کر گوپارت پر پھیلا دیا جاتا ہے۔ پھر ان پر پانی چھڑکا دیا جاتا ہے۔ اس طرح 'ناہ' نرم ہو جاتی ہے۔ پھر پانچ یا چھ آدمی مل کر اُسے پاؤں سے دبا دبا کر میدہ کر دیتے ہیں۔ یہ عمل دو دن تک (وقفہ وقفہ کے بعد) رہتا ہے۔ اس کے بعد اس خرما کو پاتوں میں بند کر دیا جاتا ہے جو لگتی کہلاتی ہے۔

دزپُند یا دَزلگاش

خرما کے چنے ہوئے دانوں کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ان کے گڈک نکال دیے جاتے ہیں اور ہاتھوں کی پے بہ پے داب سے گر کو میں بند کر دیے جاتے ہیں۔ دزپنڈ کھجور بلکل سفید ہوتی ہے۔

---

[1] 32 پیش کے باب کے میں تفصیلاً مذکور ہے۔

گتّل

وہ 'ناہ' جو اتارنے اور خشک کرنے کے بعد پات میں ٹھونس کر ڈالی جاتی ہیں۔ اس طرح کھجور کے دانے پچک کر ایک دوسرے کے ساتھ چپک جاتے ہیں۔

سُندپُشت

وہ خورما کہ جو درخت پر سے اُتارنے کے بعد خشک کر کے سُند میں ڈالا جاتا ہے۔ سُند میں اسے آسانی سے ہوا بھی لگتی رہتی ہے اور دانے رس رس کر ایک دوسرے کے ساتھ چپک بھی جاتے ہیں۔ یہ کھجور جو سُندپشت کہلاتی ہے تازہ اور دیرپا رہیں ہے۔

موچ

شیرہ کشی کے بعد جو خرمے بچ رہتے ہیں، موچ کہلاتے ہیں اور مال مویشیوں کو کھلائے جاتے ہیں یہ ان کی خاص خوراک سمجھی جاتی ہے۔

دیگر متفرّق اشیائے خوردنی

آپ وادیا بے سورا

گرم پانی میں گھی، نمک اور گرم مصالحے ملا کر بنائے جانے والا 'سالن' ہے۔

تریت

روٹی کے چھوٹے ٹکڑے سالن میں ڈال دیے جاتے ہیں جو مناسب وقت کے بعد سالن میں نرم ہو کر مل جاتے ہیں۔ روٹی ملے ہوئے اس سالن کو تریت کہا جاتا ہے۔

کچری

بلوچستان کے پہاڑوں کی ایک خودرو پیداوار (پھل) گون جو تاثیراً انتہائی گرم ہوتی ھے۔ کو کوٹ کر نچوڑ لیا جاتا ہے۔ جس سے اس کی چکنائی چھلکے اور ہڈک (بے کار سخت حصہ) علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ چکنائی اور چھلکوں کو مناسب مقدار میں گرم پانی میں ملا کر کچھری کا سالن تیار کیا جاتا ہے۔

آمِری یا چِچِک

املی کو کوئی گھنٹے بھر کے لیے پانی میں رکھا جاتا ہے جو قدری طور پر نرم ہو جاتی ہے پھر اس کا پانی نچوڑ کر اس میں نمک یا چینی ملا کر روٹی تریت کی جاتی ہے۔ یہ سالن چچک کہلاتا ہے۔

امب نارشُت

پکے ہوئے آم کو گرم راکھ کی تاپ دے کر نرم کیا جاتا ہے۔ پھر نچوڑ کر اسے گرم پانی اور گھی میں ملایا جاتا ہے۔

بٹّ وماش

گھی کے بغیر چاول اور ماش کی کھچڑی، جس میں گھی کو گجگ کے عمل سے الگ سے ڈال دیا جاتا ہے۔

گجک

دو یا تین چھوٹے پتھروں کو انگاروں پر گرم کر کے سرخ کیا جاتا ہے۔ پھر ان کو گھی کے برتن میں ڈال کر (سرد گھی میں) اس کا ڈھکنا بند کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے گھی پگھل کر گرم ہو جاتا ہے۔ جو بٹ و ماش میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔ ان گرم پتھروں کو جو گھی میں ڈالے جانے کے بعد کالے پڑ جاتے ہیں گجک کہتے ہیں۔

گجک کرنا

مذکورہ عمل۔

ڈوڈی

جوار کی روٹی کو چھاچھ میں تریت کیا جاتا ہے جو ڈوڈی کہلاتی ہے۔

چمڑی

خوبانی کو خشک کر کے کپانی میں بھگو کر نرم کیا جاتا ہے اور اس میں گھی گرم کر کے ڈالا جاتا ہے۔ اس سالن کو چمڑی کہتے ہیں۔

چڑک

دنبے کی چکی کاٹ کر اس کے چھوٹے قتلے بنائے جاتے ہیں اور انہیں ہلکے پانی مین جوش دے کر اس کا گھی الگ کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں جو پکے ہوئے قتلے رہ جاتے ہیں چڑک کہلاتے ہیں۔ چڑک روٹی کے ساتھ کھانے کے کام آتا ہے۔

سجّی

سالم دنبہ یا ہرن وغیرہ کے گوشت کو ایک خاص طریقے سے آگ کے شعلوں کی ہلکی آنچ پر بھون لیا جاتا ہے۔ اس طرح سے گوشت پک کر نرم ہو جاتا ہے جو سجی کہلاتا ہے۔

کدِیت یا تبائِگ

سالم دنبہ یا اس کے بڑے ٹکڑے کر کے (کھال نکالنے کے بعد) اس پر نمک اور انار دانہ چھڑکا دیا جاتا ہے اور اُسے مکان کے ندرونی چھت میں لٹکا کر خشک کیا جاتا ہے۔ باہر صحن

میں کھلی ہوا میں بھی رکھا جاتا ہے۔ یہ گوشت مدتوں تک خراب نہیں ہوتا۔ کدیت یا تبائنگ سفر کے دوران بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

غورما یا گُرما

سالم دنبے کے گوشت کو پانی میں اس حد تک دیا جاتا ہے کہ اس کی ہڈیاں الگ ہو جاتی ہیں پر اسے اِنزک[1] میں بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ گوشت بھی مدتوں تک خراب نہیں ہوتا اور سفر کے دوران خصوصیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔

سبزک

کچے گندم کے دانوں کو بھون کر خشک کیا جاتا ہے اور پھر پیس کر گھی اور شکر کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔ اس سفوف کو سبزک کہتے ہیں۔

پِشت

جو کے دانوں (کچے خوشوں کے) کو پیس کر پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ اور اس پر گھی ڈالا جاتا ہے جو کھجور کے ساتھ کھانے کی غذا سمجھی جاتی ہے۔

ڈلگ یا ڈلیدہ

گندم کو صاف کر کے ڈلا[2] جاتا ہے اور گھی میں پکایا جاتا ہے، روٹی کے ساتھ کھائے جانے والی یہ خوراک ڈلگ کہلاتی ہے۔

دانکو یا سَلَغ

خشک غلے کو بھون کر اس پر نمک، مصالحہ اور گھی چھڑک دیا جاتا ہے۔

آنبوس یا آنبو یا سَر سوچ

گندم یا جواری کے تازہ خوشوں کو مکئی کی طرح آگ پر بھونا جاتا ہے۔ جو آبوس یا آبو یا سر سوچ کہلاتا ہے۔

---

[1] چمڑے سے بنی ہوئی اشیاء کے باب میں دیکھیے

[2] ایک خاص قسم کی چکی کی ڈلونک سے دانوں کو توڑنا جیسے دلنا

پُوت یا پُوتک

جواری کے کالے خوشوں کو (جو جواری پکنے سے پہلے تیار ہو جاتے ہیں) کو بھونا جاتا ہے اور اس کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ جو پوت یا پوتک کہلاتی ہے۔

پُلہ

جوار کو دانکو کی طرح بھونا جاتا ہے یہ خوردنی پُلہ کہلاتی ہے۔

ہینزلو

جواری کے ادھ دانوں میں نمک ڈال کر ہینزلو تیار کیا جاتا ہے۔

کُوہَل

گندم یا ماش یا مکئی کو پانی میں اُبال کر کھایا جاتا ہے۔ اس غذا کو کوہل کہا جاتا ہے۔

ستّو

آبو کا آٹا بنایا جاتا ہے اور آٹے کو پانی یا دودھ میں حل کیا جاتا ہے۔

بیرہ

گندم کے دانوں کو صاف کر کے لسی میں ملا دیا جاتا ہے۔ کئی دنوں تک رکھنے بعد غلہ لسی کو جذب کر لیتا ہے اس کے بعد سکھا کر پیسا جاتا ہے۔ پانی اور گھی کی مناسب مقدار سے اس کا آمیزہ سا بنا لیا جاتا ہے جو کھجور کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔

دوشک

تُود اور دوسرے میوؤں مثلاً بادام کو جوش دے کر گھی ملا کر رکھا جاتا ہے جو دوشک کہلاتا ہے اس صورت میں پھل وغیرہ دیر تک چل سکتے ہیں۔

گرمانده

مقامی جڑی بوٹیوں (کمر کش-مازگ-شوتک-وڈوف) میں آٹا اور گھی ملا کر انہیں گھی میں بھون لیا جاتا ہے۔ جس سے ایک قسم کا حلوہ بنتا ہے جو زچہ کو کھلانے کے لیے مخصوص ہے۔

زرشود

مچھلی کو کاٹ کو دھولیا جاتا ہے پھر اس پر نمک چھڑک دیا جاتا ہے اس کے بعد اسے خشک ہونے تک دھوپ میں رکھا جاتا ہے۔ یہ خشک مچھلی جو خراب ہوئے بغیر کافی دیر چل سکتی ہے، زرشود کہلاتی ہے۔

پاٹُو

خربوزے کے بیج کو خشک کر کے نم چھڑک کر توے پر بھونا جاتا ہے جو سردیوں میں چلغوزے کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

کوسِرک

دال مونگ کی پھلی کو آگ میں بھون کر کھایا جاتا ہے۔

آچار

گرم مصالحوں پیاز وغیرہ کو آٹے میں ملا کر موٹی روٹی بنائی جاتی ہے۔ جو صرف دھوپ میں سکھائی جاتی ہے۔ آچار کھانے میں مصالحے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

مُوچکی

گھی اور چینی کی ملاوٹ سے بنائی جانے والی روٹی جو مدتوں تک خراب نہیں ہوتی ہے۔

پُوس

ایک قدرتی ساگ (خودرو) مگیر کو (جو بلوچستان کے پہاڑوں میں ملتا ہے)۔ سکھا کر پیس لینے کے بعد اُسے آٹے اور شکر میں گوندھا جاتا ہے۔ پوس کی موٹی روٹی بھی مدتوں تک رہتی ہے اور خراب نہیں ہوتی ہے۔

کول

چھوٹی روٹی جو بچوں کے لیے پکائی جاتی ہے۔

بیرزَن

بیر زنی[1] سے پکائی گئی روٹی۔

بسری

پکانے سے پہلے ایک چپاتی پر لڑکے چھوٹے چھوٹے قتلے پھیلا دیے جاتے ہیں اور اس کے اوپر دوسری چپاتی رکھ کر اُسے توے پر ڈال دیا جاتا ہے۔ جب پکنے کو ہوتی ہے تو اتار کر داغے ہوئے گھی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس طرح بسری پکنے کے بعد گرم گرم کھائی جاتی ہے۔

سی سِرک

چاول کے آٹے کو پانی میں حل کر کے بڑے چمچے کی مدد سے توے پر بڑی اور موٹی روٹی بنائی جاتی ہے جو سی سرک کہلاتی ہے۔

تِتّی

چاول کے آٹے کو پانی میں پتلا حل کر کے بڑے چمچے کی مدد سے (گھماؤ سے) توے پہ پتلی اور باریک روٹی بنائی جاتی ہے۔ جس میں بے شمار چھید ہوتے ہیں اور کئی سو کی تعداد میں پکائی جاتی ہے اور ہر شخص کم از کم پندرہ بیس روٹیاں کھا سکتا ہے۔ تتّی کی روٹی بڑی مشق اور محنت کے بعد پکائی جاتی ہے۔

شُردو

زچہ کے لیے پکائی جانے والی روٹی جو سی سرک کی طرح پکائی جاتی ہے۔ لیکن یہ غلہ کے آٹے سے ہوتی ہے اور اس پر پکانے کے بعد گھی اور چینی چھڑک دی جاتی ہے۔

کرنُو

گول اور گرم پتھر میں لگائی گئی روٹی جو سفر میں پکائی جاتی ہے۔ (توے کے بغیر)

---

[1] بیر زنی: دو فٹ اونچا اور سوا فٹ چوڑا ایک خاص قسم کا روٹی پکانے والا چولہا جو تنور اور انگیٹھی دونوں سے مختلف ہوتا ہے۔ اس کے بیچوں بیچ تقریباً نو انچ کی اونچائی پر ایک مٹی کا توا لگا ہوتا ہے۔ جو بیر زن کی روٹی پکانے کے کام آتا ہے۔

شِتی یا کاک یا پُرانی

توے کی مدد کے بغیر پکائی گئی ایک اور روٹی جو گرم راکھ کی تپش میں تیار کی جاتی ہے۔ یہ بھی شکار اور سفر کے دوران استعمال میں آتی ہے۔

چِکّا

دودھ کو دہی بنا کر مکھن علیحدہ کیا جاتا ہے اور لسی کو موٹے کپڑے میں باندھ کر ٹانگ لیا جاتا ہے۔ اس طرح اس کا پانی رِستا رہتا ہے اور لسی کا چِکّا بن جاتا ہے۔

شِیلانج

چِکّا کو خشک کر کے اس کے گول، چوکور، تکونی پیڑے[1] بنائے جاتے ہیں جو خشک ہو کر شیلانج کہلاتے ہیں۔

خُرود

چِکّا جو جوش دی گئی لسی سے بنتا ہے۔ خرود کہلاتا ہے۔

ترخُرود

خرود کے رسے ہوئے پانی کو ایک بار پھر موٹے تھیلے یا کپڑے میں چکّایا[2] جاتا ہے۔ اس صورت سے بچا ہوا خرود بنتا ہے۔ ترخرود کہلاتا ہے۔

---

[1] ان پیڑوں کو پُشک کہا جاتا ہے

[2] چکانا، چکا بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے

اشیائے ساختگی

پِیش کی بنی ہوئی چیزیں

پات

پِیش سے بنا ہوا ایک خاص قسم کا مستطیل نما، تھیلا، جس میں خرما مِنا[1] جاتا ہے۔ جو تقریباً تین ساڑھے تین فٹ لمبا اور چوڑان میں ڈیڑھ فٹ (بند حصہ) اور 4 / 3 فٹ (وہ کھلا حصہ جس سے خرما منا جاتا ہے) ہوتا ہے۔ اس کے بڑے پاتوں میں گندم یا اناج بھی ڈالا جاتا ہے۔

گورپات

پِیش کی ایک گول قسم کی چھٹائی جو تقریباً 7 فٹ قطر کی ہوتی ہے۔ گورپات کے اوپر خرما منا جاتا ہے۔ جو بعد میں پاتوں میں ڈالا جاتا ہے۔

پاچِک

ڈیڑھ فٹ قطر کی ایک پِیش ساختہ گول تھیلی نما، یہ بھی خرما مننے یا شِینِنے[2] کے کام آتی ہے۔

گرکو

گرک سے بنا ہوا پتلا مستطیل نما تھیلا، جو تقریباً ایک فٹ لمبا اور چار انچ چوڑے قطر کا ہوتا ہے۔

سُنڈ

---

[1] اردو ترکیب مصدر کی پیروی میں مِن بنایا گیا ہے۔ مِننا، کھجور (خرما) کو ایک خاص طریقے سے نرم کر کے ہاتھوں کی مدد سے پات وغیرہ میں ٹھونسنے کو کہا جاسکتا ہے۔

[2] شِن سے اردو مصدر شننا بنایا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں کھجور کو صاف کر کے اس کے دانے الگ الگ کر کے ڈالنے کو کہا جاتا ہے اس لیے مننا، شننا کا متضاد لفظ ہے۔

پاچک کی ساخت کا ایک پتلا بُنا ہوا تھیلا جو فصل کے دوران کلونٹ وغیرہ کو ڈھانپ کر باندھے جانے کے کام آتا ہے۔ اس طرح کلونٹ پک کر زمین پر گر کر خراب ہونے سے بچا رہتا ہے۔ اور سندہی کے اندر جمع ہوتا رہتا ہے۔

کُنڈہ

پہاڑی پیش سے بنا ہوا ایک چھوٹا کشتی نما گلاس (تقریباً $\frac{3}{4}$ فٹ لمبا) جو سفر کے دوران پہاڑی علاقوں میں کار آمد ہوتا ہے۔ اور عموماً ندی نالوں کے پاس رکھا ملتا ہے۔

کپات

تقریباً $\frac{3}{4}$ فٹ چوڑا ایک چوکور سا تھیلا جو کھجور چننے کے کام آتا ہے۔

کٹور

چھ انچ قطر کا ایک گول تھیلا، جو کشیدہ کاری کے دوران کپڑے وغیرہ رکھنے کے کام آتا ہے۔

ملُو

کٹور نما، لیکن نسبتاً بڑا تھیلا جو ڈھکنے سے بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ بھی کپڑے یا عورتوں کے سنگھار وغیرہ کا سامان رکھنے کے کام آتا ہے۔

سواس

پہاڑی پیش کی بنی ہوئی پاپوش جو پاؤں میں رسیوں کی مدد سے باندھی جاتی ہے۔

ٹرکُل

پہاڑی پیش کی بنی ہوئی سواس سے ایک مختلف پاپوش۔

بڑبانی

جتک [1] سے بنائی گئی پاپوش۔

---

[1] جتک: کوٹ کر خشک کی جانے والی پیش جو عام پیش سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔

تُوریاپَرُبند

ایک خاص ساخت کا مضبوط رسا جو کھجور کے درخت پر چڑھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ رسے کا یہ سہارا کمر اور کنٹ کو ملا کر باندھا جاتا ہے۔ کمر کی طرف کا حصہ پتلا اور کنٹ کی طرف کا باریک ہوتا ہے۔ کلم پوگ پر پیر رکھ کر تور کو اُوپر کی طرف اٹھا اٹھا کر درخت پر چڑھا جاتا ہے۔

اُوہِنْد

وہ لمبی رسی جو خرمے اتارنے کے کام آتی ہے۔ اس کے ایک سرے پر جو زمین کی طرف ہوتا ہے، کپات باندھا جاتا ہے اور اوپر درخت پر تور کے ذریعے چڑھ کر دوسرا سرا جو تور سے باندھا ہوا ہوتا ہے، کھنچا جاتا ہے پھر کپات کو خرمے سے بھر کر اوہند کے ذریعے پھر نیچے اتار دیا جاتا ہے۔

سَپِٹ

پیش کا گول ٹوکرا جو کھجور بھر کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے لے جانے کے کام آتا ہے۔

پُورّ

پیش کی بنی ہوئی ایک چھوٹی گیند۔

کِچّ

ایک مستطیل نما تھیلا جو گدھے کی پیٹھ پر لاد کر مٹی یا اینٹ ڈھونے کے کام آتا ہے۔

تَپچ

پیش کی ایک چوکور نما، چھلنی۔

لَچکّ

اناج محفوظ رکھنے کا ایک پیشی تھیلا۔

ژوت

پیش کی باریک رسیاں جو چارپائی بننے کا کام آتی ہیں۔

سِچکان

پیش پر کشیدہ۔

ریدگ

پیش کی ایک قسم جو کافی مضبوط ہوتی ہے۔

شورَگ

ریدگ کا متضاد ٗ کمزور پیش

اُون کی بنی ہوئی اشیائے استعمال

جُو آل

اُون سے بُنا ہوا بورا، جس میں تقریباً پانچ من سے پندرہ من تک اناج محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

گُلّی یاچِنتہ

اون سے بنا ہوا صندوق نما تھیلا، جو عورتوں کے کپڑے وغیرہ رکھنے کے کام آتا ہے۔

خُرجین یا خرجین

اُون کے بنے ہوئے تھیلے، جو سفر کے لیے کار آمد ہوتے ہیں۔ خرجین کے دو حصے ہوتے ہیں۔ جن میں زادِ سفر، نقدی کپڑے وغیرہ رکھے جاتے ہیں اور بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہ گھوڑے پر اس طرح رکھا جاتا ہے کہ اس کے دونوں حصے گھوڑے کے دونوں طرف آجاتے ہیں اور اس کے اوپر سواری کی جاتی ہے۔

کُونٹ

اُون کی بنی ہوئی خاص قسم کی رنگین دری۔

شُفی

ایک رنگین دری نما، سرپوش جو زیبائش مکان کے لیے بنالیا جاتا ہے۔ چوں کہ یہ برونک یا اُردو پر لٹکا دیا جاتا ہے اس لیے اس کے تین طرف (نیچے اور دونوں گوشوں میں) اُون کے رنگین پھول اور دیگر گل کاری کی جاتی ہے۔ یہ اُون کا سرپوش نہایت قیمتی ہوتا ہے اور امیر گھرانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مُختف

ایک ازار بند جو کم از کم ڈیڑھ انچ موٹا ہوتا ہے اس کے دونوں سروں پر پھول کے گچھے سے بنے ہوتے ہیں مختف اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے اور جیب کا بھی کام دیتا ہے۔ جس میں نقدی وغیرہ محفوظ کی جاسکتی ہے۔ جیسے ہمیانی۔

شیکِن یا ِشینک

اُون سے بنا ہوا ایک موٹا چادر نما، جو گوندھا ہوا اٹار کھنے اور پیڑے بنانے کے استعمال میں آتا ہے۔

پرِژونگ

اُون سے بنا ہوا ایک خوبصورت رنگین دستر خوان۔

نال دان

ایک تکون تھیلا جو رنگین اور پھول دار ہوتا ہے۔ یہ گھریلو سامان (سنگھار سے متعلق) یا نقدی وغیرہ محفوظ کرنے کے کام آتا ہے۔ امیر گھرانوں میں زیبائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ٹَپَّر

اُون سے بنا ہوا ایک خاص رنگین بچھونا جو امیر گھرانو میں قالین کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ ٹَپَّر خام اون کو ایک خاص طریقے سے زمین پر بچھا کر اور اس پر چھڑ کا کر بنایا جاتا ہے۔ جیسے نمدہ۔

ژُوڈ

نپر کا بنا ہوا ایک کوٹ نما، جو سردیوں میں پہننے کے کام آتا ہے۔

شِیپ سَر

اُون سے بُنی ہوئی ایک پھول دار رسی جو چوٹیوں (بالوں کی) اور ان میں مٹی یا ژنبوک ڈالنے کے کام آتی ہے۔ جیسے چٹلا یا موباف۔

تُورا یا تُورگ

اُون کا بنا ہوا تقریباً ڈیڑھ فٹ قمبا تھیلا، جو آٹا یا سفر کا توشہ رکھنے کے کام آتا ہے۔ **گوالگ** بکری کے بالوں سے بنا ہوا بورا جو اناج رکھنے کے کام آتا ہے۔

چُوڑینک

بکری کے بالوں سے بنا ہوا رسہ جو گدان کے چوڑ[1] باندھنے کے کام آتا ہے۔

گُوچان

بکری کے بالوں سے بنا ہوا تھیلا جو آٹا رکھنے کے کام آتا ہے۔ گوچان گوالگ سے چھوٹا ہوتا ہے۔

[1] چوڑ وہ حلقے جو زمین پر گدان کے چاروں طرف گاڑے جاتے ہیں۔

چمڑے کی بنی ہوئی چیزیں

چوّٹ

کچے چمڑے کے پاپوش جو میخ کے بغیر چمڑے ہی کے تسموں کی مدد سے بنائے جاتے ہیں۔

کِپّ

چمڑے کا بنا ہوا چاقو پوش، جو کمر بند کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔

امپان یا بڈگان

چمڑے کی ساخت کی بوری (دنبے کی کھال سے) جو سفر کے لیے آٹا محفوظ رکھنے کے کام آتی ہے۔

کُردُم

لوہے کی باریک تاروں سے بنی ہوئی، چھڑی، جس پر چمڑے کا غلاف چڑھایا جاتا ہے۔ اس کے ایک سرے پر گول موٹا سکہ لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور دوسرا سرا بیضوی شکل میں مڑا ہوا ہوتا ہے۔ کردم ہاتھ میں تھامنے کی بجائے کمر میں باندھنے کے کام آتی ہے۔

اِنزَکّ

دنبے کی کھال سے بنایا جاتا ہے جو دودھ وغیرہ رکھنے اور مسکہ بنانے کے کام آتا ہے۔

زِکّ

لیلے کی کھال سے بنایا جاتا ہے اور صرف گھی رکھنے کے کام آتا ہے جیسا چھوٹا مشکیزہ۔

گلّی

یہ بھی لیلے سے بنائی جاتی ہے لیکن اس میں صرف پانی رکھا جاتا ہے۔

پتھروں سے بنی ہوئی چیزیں

تاپگ یا تافگ

پتھر سے تراشا گیا ایک تواسا — جو ایک خاص روٹی (تافگی) پکانے کے کام آتا ہے۔

ڈلونک

ایک چکی نما پتھر جو چاول کا چھلکا صاف کرنے کے کام آتا ہے۔ ڈلونک کا اوپری پاٹ چھید دار ہوتا ہے۔ جہاں سے چلانے کے دوران چھلکے نکلتے رہتے ہیں۔

وانگ

وہ بڑا پتھر جو ندی کے کنارے رکھا جاتا ہے۔ جو کپڑے دھونے اور پٹخنے کے کام آتا ہے۔

وانک

وہ چپٹا گول پتھر جو دوائیں پیسنے اور کوٹنے کے کام آتا ہے جیسے پتھر کی سل۔

مُشتِک

ایک گول سا پتھر جو وانک پر دوائیں کوٹنے اور پیسنے کے کام آتا ہے جیسے بٹا۔

کتنددان

تین کتنگوں سے بنایا ہوا پہاڑی چولہا، جس پر تاپگ رکھا جاتا ہے۔

کُتنگ

سخت اور گول پتھر جو کتنددان کے لیے کام آتے ہیں۔

اون کے بنے ہوئے بلوچی ساخت کے خاص کپڑے

شال یاڈُپّی

ایک بلوچی ساخت کا کپڑا جو عموماً بھورے یا سیاہ رنگ کے دنبے کے اون سے بنایا جاتا ہے۔ یہ کپڑا گون سے ملتے جلتے کوٹ کی ایک خاص قسم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جسے شال یاڈپی کہا جاتا ہے۔

پیلہ آسمانی رنگ کا ایک خاص ریشمی (بلوچی ساخت کا) دوپٹہ جو تقریباًڈیڑھ گز لمبا اور ایک گز چوڑا ہوتا ہے۔ جس کے کناروں پر سونے کے ٹک اور پتے لگائے جاتے ہیں یہ دوپٹہ پیلہ ،شاید کی پہلی رات دلہن کو پہنایا جاتا ہے۔

مہنا

بلوچی ساخت کا ایک خاص قسم کا ریشمی دوپٹہ جو سبز رنگ کا ہوتا ہے یہ تقریباًچار گز لمبا اور ڈیڑھ گز چوڑا ہوتا ہے۔ یہ دوپٹہ شادی کے تیسرے دن پہنایا جاتا ہے۔

منابَس

ایک اور بلوچی ساخت کی چادر جو سات رنگوں سے (ریشم کے) بنائی جاتی ہے۔ اور حجلہ عروسی میں بچھادی جاتی ہے۔ منابس بھی تقریباًچار گز لمبی اور ڈیڑھ گز چوڑی ہوتی ہے۔

زمینداری سے متعلقات

نظام کار (اصطلاحات)

واہنڈ یا واجہ

لک زمین

زمین دار

واہنڈ سے خاص شرائط پر (جو ہر علاقے میں مختلف مقرر ہیں) زمین حاصل کر کے اپنی زیرِ نگرانی کاشت کروانے والا بلوچستان کی نظام کاشت کاری کے مطابق زمین دار کہلاتا ہے۔ جو واہند کو پیداوار کا ایک حصہ (پانچواں) پر فصل دیتا ہے، زمین دار کا یہ حق نگرانی اس کی وفات کے بعد اس کی اولاد کو خود بہ خود حاصل ہو جاتا ہے۔ گویا زمین دار مالک زمین کا ایک شریک حصہ دار ہوتا ہے۔

بزگر

وہ مزارع جو زمین دار کاشتکاری کے لیے متعین کرتا ہے۔ بزگر کو معاوضہ کے طور پر پیداوار کا ایک خاص حصہ یا مقررہ رقم دی جاتی ہے۔ جو رواجاً مقرر ہوتا ہے۔ لیکن اس کا حق کاشت کاری نسلاً بعد نسل منتقل نہیں ہوتا۔

لٹ بستہ

موروثی مزارع۔

شریک یا بجک یا بڈی

وہ مزارع جس کا حق محنت اس کی منشا کے مطابق طے کیا جاتا ہے جو نقدی یا پیداوار دونوں صورت میں ممکن ہے۔ یہ ایک عام مزدور کی طرح ہوتا ہے۔ جس کا حق محنت نسلاً طے شدہ نہیں ہوتا۔

دہقان

تمام شریکوں کا نگران ہوتا ہے۔ جس کے حقوق شریک کی طرح متعین کیے جاتے ہیں۔

میہ تِر

نائب دہقان

اَمبُن

نائب میہ تر

میہ شَرتی

وہ کھیت جس کی پیداوار، دہقان کو حق محنت کے طور پر دی جاتی ہے۔ بیج دہقان کو مقررہ کرنے والے کے ذمہ ہوتا ہے اور کھاد کی فراہمی دہقان خود کرتا ہے۔

بدؒ

دہقان کے شریک کا عوضانہ، (نقد یا جنس)

زَماندار

کھجور کی فصل کا ٹھیکہ لینے والا جو اپنے شریک اور دہقان لگا کے فصل اٹھاتا ہے۔

ہل چلانے اور بیج ڈالنے سے متعلقات

پل

بارش کی آمد سے پہلے زمین پر ہل چلانے اور اُسے ہموار کرنے کا عمل جس کا مقصد یہ ہے کہ زمین میں بارش کا پانی جذب ہو جائے یا غیر ضروری گھاس پھوس اٹھالی جائے اور بیج ڈالنے کے لیے زمین نرم ہو جائے۔

کیڑی

زمین پر عام ہل چلانے کا عمل، زمین کو ہموار کرنے یا اس میں بیج ڈالنے کی غرض سے نہیں۔

سُول

ہل چلانے کا وہ عمل جو آب پاشی کے بعد زمین میں لمبائی کی سمت کیا جاتا ہے۔ اگر سوٗل کے بعد پھر بارش ہو جائے تو سوٗل کا عمل پھر دہرا دیا جاتا ہے۔

لیٹ

سول کے بعد زمین میں چوڑائی کی سمت ہل چلانے کا عمل۔

بھاڑا

متوازی ہلوں کے سلسلے کے ٹوٹ جانے کا عمل، جو بعد میں درست کیا جاتا ہے۔

اوڑیا پل

ہل چلانے سے پیدا ہونے والی لکیریں (گھری)

سِدّی

وہ بیج جو سول اور لیٹ کے بغیر بارش کے فوراً بعد بویا جاتا ہے۔

نڑ

تقریباً تین فٹ لمبی اور $\frac{3}{4}$ فٹ قطر کی کھوکھلی لکڑی جس کے ذریعے پلو میں بیج ڈالا جاتا ہے۔

ٹُوٹی

نڑ کے اوپر کا قیف۔

نَڑبیج

نڑ کے ذریعے ڈالا جانے والا بیج۔

چَٹ بجّ

چھڑکنے کے مخصوص بیج۔

ہُڑ بجّ

بارش کی آمد سے پہلے خشک زمین میں ڈالا جانے والا بیج۔

مُوڑغ

وہ بیج جو بارش کے بعد اُگنے کے قابل نہ ہو۔

گِدڑی

گدڑی وہ حصہ ء فصل جو فصل کاٹنے والوں کو عوضانے کے علاوہ بہ طور بخشش دیا جاتا ہے۔

لائی

وہ مزدور جنہیں فصل کاٹنے کے عوض فصل ہی کا کچھ حصہ دیا جاتا ہے۔

ذخیرہ اور ناپ تول کے پیمانے

کُولی

زمین کے اوپر بنا ہوا مٹی کا ایک تنور نما، گودام جو تقریباً آٹھ فٹ لمبا اور بارہ فٹ گولائی تک ہوتا ہے۔ اناج بھر کر، اسے اُوپر سے بند کر دیا جاتا ہے اور سطح زمین کے ساتھ مناسب سوراخ سے کولی میں سے وقتاً فوقتاً اناج نکالا جاتا ہے۔

کُرثم

اجناس کے لیے زمین دوز گودام جو تقریباً تین فٹ چوڑا اور بارہ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

سَرک یا کیلو

لکڑی کا ایک خاص برتن جو اناج، گھی، تیل وغیرہ تولنے اور ناپنے کے لیے معیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً گندم کے لیے بائیس سَرک تین من کے برابر ہوتے ہیں۔ اسی طرح دیگر اشیائے خوردنی مصالحہ جات وغیرہ کے لیے الگ الگ سرک مقرر ہیں۔

چوتڑا

سَرک کا چوتھا حصہ۔

گوٗاز

دونوں بازوؤں کو پھیلانے کی لمبائی (انگل تک) گواز کہلاتی ہے۔

سَرثمرد

پاؤں سے لے کر سر تک کی لمبائی جو عام طور پر تقریباً سوا پانچ فٹ کے برابر ہوتا ہے۔ ناپ کا یہ معیار کنوؤں یا اونچی چیزوں کے لیے ہوتا ہے۔

تِیر ڈور

عام بندوق کی گولی یا کمان کے تیر کی پہنچ تک کا فاصلہ۔

تاس

بلوچستان میں مشترکہ کاریزوں میں پانی کی تقسیم کا ایک خاص معیار تاس تابنے کا ایک ہلکا چھوٹا سا برتن ہوتا ہے۔ جس کے اندر ایک بے انتہا باریک چھید کیا جاتا ہے اور پانی کے ایک بڑے برتن میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جتنی مدت میں تاس پانی سے بھر جاتا ہے اور گر جاتا ہے، وہ ایک 'تاس' کی مدت کہلاتی ہے اور پانی کا وہ حصہ جو کاریز سے اس پوری مدت میں کھیت کو سیراب کرتا رہتا ہے: ایک تاس آپ کہلاتا ہے۔

تگار

مٹی کا بنا پانی کا بڑا ظرف جس میں "تاس" رکھ دیا جاتا ہے، تگار کہلاتا ہے۔

پاد

تاس کا معیار رات کی آب پاشی کے لیے مقرر ہے۔ دن کے وقت کاریز کے پانی کا تعین سائے اور اُس کے ناپ سے کیا جاتا ہے اور اس کا معیار پاد کہلاتا ہے۔ ایک 'پاد' ایک پاؤں کے پنجے کی لمبائی کے برابر ہوتا ہے۔ پاد[1] وقت کے تعین کے لیے بھی استعمال وتا ہے۔

ہبّہ

تین تاس کی مدت کا پانی۔

ششّو

چھ تاس کی مدت کا پانی۔

نیم ہنگام

بارہ تاس کی مدت کا پانی۔

ہنگام

چوبیس تاس کی مدت کا پانی۔

---

[1] سردیوں کے زمانے میں دن کا سایہ دو ہنگام یعنی 48 تاس کے برابر ہوتا ہے۔ جس کو پاد سے ناپا جاتا ہے۔ گرمیوں میں دن کا سایہ ساڑھے تین ہنگام کی مدت تک رہتا ہے۔

کاریز اور شُنچک

کاریز

یہ بلوچستان کا ایک مشہور ذریعہ آب پاشی ہے جس سے سلسلہ در سلسلہ سرنگ دار کنوؤں کے ذریعے اونچی سطح کے حاصل کیے ہوئے پانی کو نیچی سطح کے کھیتوں تک لے جایا جاتا ہے۔

کَہن

کاریزوں کے سرنگ دار کنوئیں۔

گُمانہ

کاریز کا سب سے گہرا سب سے اونچی سطح کا کہن جو پہلا کنواں ہوتا ہے۔

ٹوپکی

کاریز کا وہ دوسرے کہن جن میں پانی کا چشمہ پھوٹتا ہے۔

نمبُود

کاریز کے کہن کو آپس میں ملانے والی سرنگ۔

روئینہ یا سرچاغ

کاریز کا وہ حصہ جو کنوئیں کے بہ جائے گہرے نالے کی شکل اختیار کرتا ہے اور کھیتوں تک جا پہنچتا ہے۔

شون یا ٹڑ

سرچاغ یا روئینہ کا وہ حصہ جو کاریز کے درمیان بھی ہو سکتا ہے اور جس کے کنارے اترنے چڑھنے کا راستہ بنالیا جاتا ہے جس سے کاریز میں غسل کرنے یا کپڑے دھونے کے کام میں آسانی ہوتی ہے۔

کَنّات یا کارِیز کش

کاریزوں کی صفائی وغیرہ کے پیشہ ور کام کرنے والے۔

شُنچک

یہ ایک چھوٹا نظام آب پاشی ہے جس کے ذریعے زمین کے اس حصے پر پانی لے جایا جاتا ہے جو سطح آب سے بلند ہو، اس کی تشریح یوں کی جاسکتی ہے کہ کھیت کے پاس ہی ایک گڑھے میں پانی جمع کیا جاتا ہے اور اس کے کنارے اس کی سطح پر کُنٹ کے دو منگ گاڑے جاتے ہیں۔ جن پر تیر رکھ دیا جاتا ہے۔ تیر کے اوپر ایک لمبی مگر مضبوط لکڑی عموداً باندھی جاتی ہے۔ اس کے ایک سرے پر بھاری پتھر اور دوسرے سرے پر ایک چھوٹی لکڑی کے ذریعے ایک مشکیزہ نما بالٹی باندھی جاتی ہے۔ اس صورت میں ایک طرف بھاری پتھروں کا وزن اور دوسری طرف بالٹی، دونوں ایک Spring کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ گڑھے کے اندر ایک تختے پر کھڑا کسان ڈھول (مشکیزہ نما بالٹی) کھینچ کر پانی میں ڈبو دیتا ہے اور اسے اوپر چھوڑ دیتا ہے، جو بھاری پتھروں کی وجہ سے اوپر آجاتا ہے اور اس کا پانی نالی میں گرتا رہتا ہے۔ جس سے کھیت سیر اب کیا جاتا ہے۔

شُنچوک

شُنچک کا کام کرنے والے۔

شُنچنا

شنچوک کا عمل، (مورّد)

گلہ بانی

گلّے

رَمگ

بکریوں کا گلہ۔

میڑھ یا میہڑھ

دنبوں کا گلہ۔

زاغل

بکری کے بچوں کا غلہ۔

گوُر پَڑ

دنبوں کے بچوں کا گلہ۔

بگّ

اونٹوں کا گلہ۔

ہِرّ گل

اونٹوں کے بچوں کا گلہ۔

گوُرم

گائے بیل کا گلہ۔

گابیڑ

بچھڑوں کا گلہ۔

گلگ

گھوڑوں کا گلہ۔

باہِر

گدھوں کا گلہ۔

رَم یا وِلرّ

پرندوں کا اڑتا ہوا جھنڈ

جَہار

پرندوں کا فصل پر بیٹھا ہوا جھنڈ۔

گلَیسغ یا گلَیسگ

کتوں کا گلہ۔

ہاریں گورم

گائے بیلوں کے گلے در گلے۔

لُودھ

بھیڑیوں کا گلہ۔

چوپایوں کے بچے مختلف عمروں میں

بکری کے بچے

شینک

زیادہ سے زیادہ چار ماہ کی مدت تک کا بچہ (نر بھی مادہ بھی)

ٹُرِشتر

چار ماہ سے دانت توڑنے کی عمر تک کا بچہ (نر)۔

گِتاچ

چار ماہ سے دانٹ توڑنے کی مدت تک کا بچہ (مادہ)۔

پاچِن

دانت توڑنے کی مدت سے بعد تک کی عمر کا بکرا۔

بُز

دانت توڑنے کی مدت سے بعد تک کی عمر کی بکری۔

دنبہ یا بھیڑ (مادہ) کے بچے

گوُرگ

زیادہ سے زیادہ چار ماہ کی مدت تک کا بچہ (نر یا مادہ)

گٹور

چار ماہ سے دانت توڑنے کی مدت تک کا بچہ (نر)

ٹُلاٹ

چار ماہ سے دانت توڑنے کی مدت تک کا بچہ (مادہ)

گُرانڈ

دانت توڑنے کی مدت سے بعد تک کا دنبہ (نر بھیڑ)

میش

دانت توڑنے کی مدت تک کی دنبی (مادہ بھیڑ)

گائے کے بچے

گوسک

اندازاً چھ ماہ تک کی عمر کا بچہ (نر یا مادہ)

ٹاب

تقریباً چھ ماہ کی مدت سے دانت توڑنے کی عمر تک کا بچہ (نر)

پُر آپ

چھ ماہ کی مدت سے دانت توڑنے کی عمر تک کا بچہ (مادہ)

کارِیگَر

دانت توڑنے کی مدت سے بعد تک کا بیل۔

ڈگّی یا ماڈگ

دانت توڑنے کی مدت سے بعد تک کی گائے۔

گھوڑے کے بچے

گُرّگ

چھ ماہ تک کا بچہ (نر یا مادہ)

کَونڈ

چھ ماہ سے دانت توڑنے کی مدت تک (نر)

بِہان

چھ ماہ سے دانت توڑنے کی مدت تک (مادہ)

سَرَ

لونڈیا بہان جو اب تک کام میں نہ لایا جاسکا ہو (نر یا مادہ)

نریان

دانت توڑنے کی عمر سے بعد تک (نر)

مادیان

دانت توڑنے کی عمر سے بعد تک (مادہ)

اونٹ کے بچے

مُجڑک

چار ماہ تک کی عمر کا بچہ (نر یا مادہ)

ہِرَک

تقریباً ایک سال کی عمر تک (نر یا مادہ)۔

کَوانٹ

دانت توڑنے تک کی عمر کا بچہ (نر)

پُرآپ

دانت توڑنے تک کی عمر کا بچہ (مادہ)

لیڑہ

دانت توڑنے کی عمر سے بعد تک کا اونٹ۔

ڈاچِی

دانت توڑنے کی عمر سے بعد کی اونٹنی۔

چوپاؤں کے باندھنے کے لیے مخصوص مقامات

جھوک

اونٹ باندھنے کا مقام۔

جُبّ

بھیڑ بکریوں کے لیے مخصوص جگہ (سردیوں کے لیے)۔

واڑ

بھیڑ بکریوں کے لیے مخصوص جگہ (گرمیوں کے لیے)۔

گُڑ

گائے بیل کے لیے۔

گُڈّی

گوسک یا ورڈ (گائے کے بچے) کے لیے۔

بوہارڈ

اصطبل سے مختلف، بغیر چار دیواری کے، گھوڑے کو بارش کے زمانے میں ٹپر یا موٹی چادروں سے لپیٹا جاتا ہے جو بوہارڈ کہلاتا ہے۔

دیگر متعلقات

(الف)

کاکم

مال مویشیوں کے بچے جو پیدائش کے بعد اٹھنے کے قابل نہ ہوں۔

رِیجی

وہ چوپائے جو پہاڑوں پر چلنے کے عادی نہ ہوں۔

کُوہی

وہ چوپائے جو پہاڑوں پر چلنے کے عادی ہوں۔

تِلِٹ

ریجی جانوروں کا پہاڑوں پر جانے اور سموں کے زخمی ہونے کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے کو تِلِٹ کہتے ہیں۔

جیذیازید

وہ خاص شکار گاہ جہاں مال مویشی یا دوسرے جانور درندے وغیرہ آ جمع ہوتے ہیں۔ زید کے لیے جانور عادی ہوتے ہیں اور گم ہونے کی صورت میں اکثر زید ہی میں ملتے ہیں۔

وَہلارو

ایک خاص موسم چوپاؤں کے چرتے چرتے اچانک بھاگ کھڑا ہونے کا عمل۔

لیش کارچ

چوپائے جو ذبح ہونے سے پہلے مر جائیں (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔

تانگ

موسم کی تبدیلی کی وجہ سے چوپایوں خصوصاً اونٹ کا اپنی پرانی چراگاہوں کی طرف بھاگنے کی کیفیت۔

تانگنا

؟؟؟ کا مصدر۔

ژنک

کسی چوپائے کے بچہ جننے کی حالت، جس سے اس کی عمر کا حساب لگایا جاتا ہے جیسے یک زنک، پہلا بچہ جننے والا چوپایا، دو زنک، دوسرا بچہ جننے والا چوپایا وغیرہ وغیرہ۔

گُردوک

وہ جانور بدکنے کے عادی ہوں۔

چُترّی

نیا نیا بچہ جننے والی اونٹنی۔

ہِڑک

وہ چھوٹا بیل، جو ہل چلانے یا بار برداری کے قابل نہ ہو۔

گَہگیر

وہ گھوڑا جو بدکنے کے وجہ سے یقین کی حد تک سواری کے نا قابل ہو۔

بَنجاہ

عام چوپائے کو باندھنے کا خاص مقام۔

جُھوک

اونٹ کے گلے یا گائے بیلوں کے سونے لیٹنے کے نشانات۔

گُل میہ

وہ خاص قسم کی بڑی میخ جو گھوڑے یا گائے یا گدھے کو باندھنے کے لیے بنجاہ میں گاڑی جاتی ہے۔

(ب) بھیڑ بکریاں

چیک

وہ بھیڑ بکریاں جو چرواہے کی مدد کے بغیر، چراگاہ جاکر چرنے اور واپس آنے کی عادی ہوں۔

رَنٹ

وہ بھیڑ یا بکری جو تھن سوکنے کی وجہ سے دودھ نہ دیتی ہو۔

شیر بَنْد

وہ بھیڑ یا بکری جو کچھ عرصہ کے لیے دودھ دینا بند کر دے۔ کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے۔

وت شِیر یا خدا شِیر

وہ بھیڑ یا بکری جو قبل از وقت (بچہ جننے سے پہلے) دودھ دینے لگی ہو۔

ڈُوہ

بھیڑ یا بکریوں کو یک جا کر کے دوہنا۔ یعنی رمگ کا رمگ یا میڑھ کا میڑھ ایک ساتھ دھونے کا عمل۔

دینی یا دینو یا ڈیوڑی

وہ بھیڑ یا بکری جو کسی کو امانت کے طور پر دودھ پینے کے لیے دی جاتی ہے۔

درَوش

وہ نشان جو بھیڑ یا بکری کے کان یا بالوں کو کاٹ کے بنایا جاتا ہے۔ تاکہ ریوڑ میں آسانی سے پہنچانی جاسکے۔

اِکی لا

دروش زدہ بکری یا دنبہ۔

پِیٹو

وہ بکری جو بھیڑوں کے ساتھ چرے۔

گھان

ایک دوا، جو بھیڑ یا بکری کے تھنوں میں اس لیے لگائی جاتی ہے کہ اس کا بچہ اس کا دودھ نہ پی سکے۔

چِٹّی یا کُورگ

بکری کے مود (بال) میں ایک سرخ سا بال جو روئی کی طرح ملائم ہوتا ہے۔

سیل

اگر بکری کا بچہ پیدا ہوتے ہی مر جائے تو اس کا پیٹ چاک کر کے اس کے اندر اس کا شیر دان نکالا جاتا ہے۔ جو پنیر بنانے کے کام آتا ہے۔ یہ شیر دان سیل کہلاتا ہے۔

پاٹِک

وہ بندی خانہ جہاں سے عوضانہ دے کر فصل خراب کرنے والے بھیڑ بکری کو نکالا جاتا ہے۔ یہ مقام عموماً قبیلے کے معتبر یا مقبر کے نگرانی ہوتا ہے۔

عوضانے

ڈروڈ

سالانہ معاوضہ جو چرواہے کو دیا جاتا ہے۔

چارِک

ہر چار سال کے بعد کا معاوضہ چارک کہلاتا ہے۔

سَرہندی

ایک خاص معیاد کے لیے مقررہ رقم جس کی ادائیگی کے ساتھ بھیڑ بکریوں کے پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد کا نصف بھی معاوضہ کا لازمی حصہ ہوتی ہے۔

لاپ شِریکی

ایک خاص معاوضہ جس کے تحت بھیڑ بکریوں کا نصف حساب اور اس کے ساتھ دودھ، گھی وغیرہ بھی چرواہے ہی کو ملتا ہے۔ لیکن ملکیت اصل مالک کی رہتی ہے۔

گھال

چالیس دنبے پر ایک دنبہ جو رضاکارانہ طور پر قبیلے کے سردار کو دیا جاتا ہے۔

سوہجہ

وہ معاوضہ جو گم شدہ بھیڑ یا بکری کی نشان دہی یا خبر لانے ولی کو دیا جاتا ہے۔

بُنگاہ

وہ پیشگی رقم جو گم شدہ بھیڑ یا بکری کو ڈھونڈ کر لانے کے لیے دی جاتی ہے۔

امراض حیوانات

جوگیر

گھوڑوں کی ایک خاص بیماری، جو شدت گرمی میں زیادہ غلہ کھانے اور اس پر پانی پی لینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس عارضہ میں گھوڑا چلنے پھرنے سے معذور ہوتا ہے۔

چارُو

چوپایوں کی وہ بیماری جس سے ان کے پیروں کی ایڑھی میں زخم پڑتا ہے یا کیڑا نکلتا ہے۔

رال

چوپایوں کے پیٹ میں کیڑا پڑنے کی بیماری۔

بی زارُو

اس عارضہ میں مبتلا چوپایوں کی ناک جمتی ھے آنکھ سے پانی بہتا ہے، اور سر ہلتا رہتا ہے۔

رِی / ریک

جانوروں کے دست آنے کی بیماری۔

ٹاک

چوپایوں کا ہیضہ۔

گلسِی

اس بیماری میں چوپایوں کی گردنیں پھول جاتی ہے اور وہ کھانے پینے سے معذور ہو جاتے ہیں۔

سیذ یا سِید

چوپایوں کے بدن کی ایک خاص رگ ٹوٹنے کے نتیجے میں دست آنے کا عارضہ۔

ساٹو

ٹائی فائیڈ۔

ہڈکا

وہ بیماری جس سے جانوروں میں خصوصاً گدھوں اور گھوڑوں کا پچھلا دھڑ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

ملّو

اس بیماری میں چوپایوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

نُود

ایک کیڑا جو ہمیشہ دبلے پتلے چوپایوں کو لگتا ہے۔

چُچڑ

ایک خاص کیڑا جو گھوڑوں کے پچھلے اور نچلے دھڑ میں چمٹا ہوتا ہے۔

ڈَنگ

ایک بڑی مکھی جو گھوڑوں اور کتوں کو کاٹتی ہے جسے اردو میں بگ کہتے ہیں۔

مَزیری

لاغر جانوروں کی جلد کے اندر ایک کیڑا، جو آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اور جلد کے پھٹ جانے کے بعد نکلتا ہے اور زخم چھوڑ کر اڑ جاتا ہے۔

مُوہَل

وہ بیماری جس سے جسم کا ایک خاص حصہ پھول جاتا ہے اور پھٹ جاتا ہے۔

شِی مک

وہ زخم جس سے بدن میں زہر پھلتا ہے۔

سرِ گین

گھوڑوں یا بار برداری کے جانوروں کا زکام۔

چوپایوں کے باندھنے کے خاص طریقے

اِشکیل[1]

ایک مضبوط رسا جس کے ذریعے چوپایوں کے، خصوصاً گھوڑوں یا گدھوں کے اگلے اور پچھلے پاؤوں کو اس طرح باندھا جاتا ہے کہ وہ آسانی سے بھاگ یا دوڑ نہ سکیں اور ایک ہی جگہ گھوم پھر کر چر سکیں۔

پڈِتی

وہ لکڑی جو گایوں یا بیلوں کے اگلے پاؤں میں رسیوں کی مدد سے باندھی جاتی ہے۔ جن سے ان کو بھاگنے میں دشواری ہوتی ہے۔

تند

رسیوں کا ایک جال، جو زاغل اور گورپڑ (بھیڑ بکریوں کے بچوں) کو باندھ رکھنے کے کام آتا ھے۔

بُلم

وہ رسا جو بھیڑ بکریوں کو باندھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بلم ان چھوٹی چھوٹی رسیوں کو بھی کہتے ہیں۔ جو بنجاہ کی گل میہوں میں لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ جن سے بھیڑ بکریوں کو الگ الگ باندھا جاتا ہے۔

ڈھنگ

گایوں کو دوہنے کے لیے ان کے پچھلے پاؤں کو باندھنے کا طریقہ۔

کید

اونٹ کے اگلے ایک پاؤں کا گھٹنوں میں موڑ کر گردن پر باندھے جانے کا عمل کہ وہ آسانی سے اُٹھ نہ سکے: کید کہلاتا ہے۔

---

[1] اشکیل کرنا یا اشکیلنا اس طور پابندی کے لیے مورد صورت میں کہا جاسکتا ہے۔

جالگ

کپڑے کا وہ تھیلا جو بھیڑ یا بکریوں کی تھنوں سے باندھا جاتا ہے۔ تاکہ ہورت (بھیڑ یا بکری کا بچہ) ان کا دودھ نہ پی سکیں۔

پُروم

ایک خاص قسم کی مٹی جو گائے کے تھنوں میں لگائی جاتی ہے۔ تاکہ بچھڑے اس کا دودھ نہ پی سکیں[1]۔

سَہاڑ

بہت سے گدھوں کا ایک ساتھ (پچھلے پاؤں) باندھا جانا کہ وہ آسانی سے مل کر چر سکیں اور بھاگ کر بھٹک نہ سکیں سہاڑ کہلاتا ہے۔

دڑگ

کئی گھوڑوں کا ایک ساتھ باندھا جانا (گھاس پھونس چرنے کے لیے)۔

کُوتل

چوپایوں کو گھسیٹ کر ساتھ لانے کو، کوتل کہتے ہیں۔

کُوتل کرنا

مصدر مورد۔

سَرَم ساد

گدھے کے منہ میں ایک خاص طریقہ سے رسی ڈال کر سواری کی جاتی ہے جو لگام کا کام دیتی ہے

گُومسؔ

اونٹ کی ناک میں چھید کر کے اس میں ایک باریک اور مضبوط رسی ڈالی جاتی ہے جسے گومس کہتے ہیں۔

بُوتانی

بوتانی وہ خاص رسا جو گھوڑے کے منہ پر باندھا جاتا ہے۔

---

[1] بچھڑوں کے منہ پر بعض اوقات سند کے چھوٹے چھوٹے تھیلے بھی باندھے جاتے ہیں۔

قدرتیات

زمین سے متعلق

ڈَلّ

پہاڑ کا وہ نشیبی دامن جو ندی نالوں کے پانی سے محفوظ ہو۔

ڈال بار

وہ زمین جس کی سطح پر سیلاب کے جمع کیے ہوئے پتھر ہوں مگر اندرونی طور پر پتھریلی نہ ہو۔

مَٹ بال

وہ زمین جس پر سیلابی مٹی کی تہیں جم گئی ہوں۔

ڈاک

سفید زمین جس پر روئیدگی نہ ہو سکتی ہو۔

ڈڈّگ

وہ زمین جو پانی کو جذب کرنے کی اہلیت نہ رکھتی ہو۔

مٹ تڑک

وہ زمین جس پر سیلابی مٹی کہ تہ خشک ہو کر اکھڑ جاتی ہو۔

شورَگ

وہ زمین جس میں پانی جذب ہونے کے بعد سفید شورے کی پتلی سی تہ اوپر کو ابھرتی ہو (لیکن اس قسم کی زمین فصل دیتی ہے خصوصاً پیاز، تمباکو اور سبزی کی عمدہ فصل)۔

ریک مال

وہ زمین جس کی مٹی میں ریت کی ملاوٹ ہو۔

سِک

وہ زمین جس کی مٹی میں بجری کی ملاوٹ ہو۔

سیہ زمین

وہ زمین جس کی رنگت ہلکی سیاہی مائل دکھائی دیتی ہو۔

سُہر زمین

وہ زمین جو ہلکی سرخی مائل دکھاتی ہو۔

کچ یابشت

زمین کا وہ چھوٹا سا ٹکڑا جو پہاڑی ندی نالوں کے کنارے کنارے پر اس طرح سے بنایا جاتا ہو کہ وہ سیلاب کے زور سے بھی محفوظ رہے اور اس سے (چھوٹی نالیوں کے ذریعے) سیراب بھی ہوتا رہے۔

لوپ

وہ زمین جس کے تین اطراف پہاڑیاں "نال" کی صورت پھیلی ہوئی ہوں۔

کُورک

نرم اور خشک زمین کو کھودنے کے بعد جو سخت چٹانیں نکلتی ہیں کورک کہلاتی ہیں۔۔۔

شُرّ

کاریز یا کنوؤں کے اندر کی سخت اور چٹانی زمین

سرگہ

کھیتوں کا وہ حصہ جو پہاڑ کی جانب ہو۔

بُنگہ

کھیتوں یا بندات کا نشیبی حصّہ۔

کھتیوں کی نسبتاً نشیبی سطح جہاں پانی آسانی سے اتر سکتا ہو۔

سر

کھیتوں کی نسبتاً بلند سطح جہاں پانی بمشکل چڑھ سکتا ہو۔

پائینا

کھیتوں کی نسبتاً نشیبی سطح جہاں پانی آسانی سے اتر سکتا ہو۔

شُنڑ

ندی نالوں کے کنارے سبز رنگ کی مٹی۔

ڈوبا

تر مٹی کے بڑے بڑے پیڑے جو اٹھانے کی سہولت کے لیے بنائے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

مَٹّ

ایک سفید سی باریک اور ملائم مٹی کی تہ جو بارش کا پانی بچھا جاتا ہے۔

رِیٹ

سخت مگر صاف زرد یا سفید رنگ کی مٹی جو بالوں کو دھونے اور صاف کرنے کے کام آتی ہے اور صابن کی طرح اس میں جھاگ بھی پیدا ہوتے ہیں۔

پَل

کھیت کے اندر وہ گہری لکیریں جو ہل چلانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ جنہیں بیج ڈال کر مَرژا[1] جاتا ہے۔

رتیج

وہ نمی جو زمین کو کاشت کے قابل بنا دیتی ہے۔

بینٹ یا بیٹ

زمین کا وہ حصّہ جو اپنی ذرا سی اونچائی کی وجہ سے پانی کے بہاؤ سے محفوظ رہے اور پانی کا بہاؤ اس کے دائیں بائیں سے گزر جائے۔

---

[1] مَرژا، مرژنا مصدر سے، جس کا مطلب پل کو برابر کرنا

تلّو

بارش کے پانی کا کمروں یا برآمدے کی طرف بہاؤ کو روکنے اور سردیوں میں دھوپ سینکنے کے لیے تقریباً $\frac{3}{4}$ فٹ بلند ایک مستطیل نما زمینی فرش جو تلّو کہلاتا ہے۔

مجنپ

ہموار زمین میں کہین کہیں اُبھرا ہوا حصہ۔

دنب

مٹی کے ڈھیر جو آثار قدیمہ کی نشان دہی کرتے ہوں۔

پہاڑوں سے متعلق

گُورَغ

سفید یا سرخ رنگد کی پہاڑی۔

شِیرو

پکی مٹی کی پہاڑی۔

تیہَر

پہاڑوں کا پھیلا ہوا سلسلہ۔

ہَشِ

اونچا اور بلند پہاڑ۔

دَرنگ

پہاڑ کا لمبا اور قدرتی چھجہ نما حصہ: جس پر آسانی سے چڑھا اور اترا نہ جاسکے۔

کَرُوْد

درنگ سے نسبتاً چھوٹا اور غیر مضبوط۔

گنڈگ

پہاڑوں کے درمیان نسبتاً کم مرتفع چڑھائی۔

جُڑّو یا تلنب

پہاڑی کا ایسا حصہ جو آڑ کا کام دے اور بارش وغیرہ سے محفوظ رہنے میں مدد دے یہ درنگ سے چھوٹا ہوتا ہے۔

تلانگ یا ٹلار

ایسی پہاڑی سطح جو انتہائی صاف اور سخت ہو: جس پر بمشکل چڑھا جاسکے۔

تِلِٹ

تلانگ کا دشوار گزار راستہ۔

رہ نغ

پہاڑی سلسلوں کے کنارے کنارے طویل ترین راستہ جو انتہائی دشوار گزار اور خطرناک ہوتا ہے۔

گر

پہاڑوں کے درمیان تقریباً غیر مرتفع راستہ یا حصہ۔

تنک

مسلسل پہاڑی کا درمیانی راستہ۔

تل

پہاڑوں کے درمیان مختصر زمین۔

سُنٹ

پہاڑی سلسلوں کا موڑ۔

گٹ

پہاڑی، جو دو بلند پہاڑوں کے درمیان بند کی طرح حائل ہو۔

تِگّر

وہ چٹان جس سے پانی کی قدرتی تقسیم ہوتی ہے۔

بُوہنزو

وہ مقام جہاں پانی کو تقسیم کیا جاتا ہو۔

ژود

انتہائی سخت چٹان۔

کشک

پہاڑوں کی ایسی پگڈنڈی جو کسی واضح منزل کی نشان دہی نہ کر سکتی ہو۔

مانترّ[1]

ایسا راستہ جو کسی پہاڑی کے گرداگرد ہو کر آگے کو نکلتا ہو۔

رُنگ راہ

پہاڑیShort cut۔

گبرَبند

بلوچستان میں آثار قدیمہ کے پہاڑی بند جو قبل از اسلام کے ایرانیوں کے نام سے منسوب ہیں۔

کورتگار

پہاڑیوں میں جمع شدہ پانی کی نکاسی کا سب سے چھوٹا راستہ۔

تِگار

کورتگار سے بڑا، نالہ۔

چُرّ

تگار سے بڑا، طویل پہاڑی نالہ۔

شانک

گر سے چھوٹا ہوا پانی کا راستہ جو پہاڑ ہی کے اوپر ہوتا ہے۔

پانچْ

پہاڑ میں شانک سے چھوٹا ہوا پانی کا راستہ۔

شِیلہ

پہاڑوں کے اوپر سے بارانی پانی کا سب سے بڑا راستہ۔ جس کا رخ زمین کی طرف ہوتا ہے۔

---

[1] مانتر پیش بندی کو بھی کہتے ہیں۔

بادل اور بارش

رَگام

بادلوں کا موسم۔

بَشّام

گرمیوں کی بارش کا موسم۔

سَنْج[1]

غروب آفتاب کے وقت شعاعوں کی وجہ سے سرخ نظر آنے والے بادل۔

نود

نرم اور ہلکے بادل جو بہار کے موسم میں صبح کے وقت چھا جاتے ہیں اور دھوپ نکلتے ہی چھٹ جاتے ہیں۔ نود کبھی کبھی ہلکا ہلکا برستا بھی ہے۔

کُوہ کِرّ

وہ سفید اور اٹھتے ہوئے بادل جو بارش چھٹ جانے کے بعد پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُبھرتے ہیں اور جو دوبارہ بارش لانے کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔

گیتلو

بادلوں کے ٹکڑے جو بارش کے بعد پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھپا دیتے ہیں۔ گیتلو میں پہاڑ مکمل طور پر نظر نہیں آتا۔

گاہُر

وہ گہرے اور تاریک بادل جو سمندر میں بارش کا طوفان لاتے ہیں۔

گُوٹگ یا پِٹّہ

بادل کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

---

[1] سنج بلوچی میں دھنک کو بھی کہتے ہیں۔

شینک

ہلکے ہلکے اور پیلے بادل جو سطحِ آسمان پر چادر کی طرح تن جاتے ہیں۔

ہَپاپ

پر آب بادل، ایسے بادل جو برسنے ہی والے ہوتے ہیں۔

اِستِین

گہرا کالا دھوئیں کی طرح اٹھتا ہوا بادل۔

مُجڑ

وہ بادل جو ہوا کے جھونکوں سے پُٹّوں سے **مجتمع** ہوتا جائے۔

جِیہَر

آب شار کی سی دھار رکھنے والی بارش۔

لَسّی یالشّ

ہلکی کم کم مگر متواتر کئی روز تلک برسنے والی بارش۔

پُڑ[1]

ہلکی معمولی بوندا باندی۔

آب بند

سردیوں کا وہ خاص موسم جس میں پانی کے جم جانے کا امکان ہوتا ہے۔

جڑسایا سائیل

بادلوں کا سایہ۔

ڈنگا

گہرے چھائے ہوئے بادلوں میں بارش کی پہلی دھار جو دور سے نظر آئے۔

---

[1] پڑ روئی کی طرح نرم

چمک اور روشنی کے متعلقات

لانٹ

دور سے نظر آتی ہوئی آگ کا شعلہ۔

شَمال

جلتی بجھتی روشنی۔

مِرامِرنک

جلتی بجھتی لو۔

لِہَک

خفیف سی چمک۔

جُلُشک

ستاروں کی چمک۔

چِپلِک

بجلی کی دبتی ابھرتی روشنی۔

شہم

بجلی کی دبتی ابھرتی روشنی۔

گِروشک

تیز اور آنکھوں کو چندھیانے والی چمک۔

ہوائیں اور موسم

روہَوْ

سرد ہواؤں کی لہر۔

پالو

وہ سرد ہوا جس سے درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

ڈکّ

ہوا کے بغیر سردی کی سخت ترین لہر۔

تہار گوّات

غبار آلود بھیگی ہوائیں جو بارش کا طوفان لاتی ہیں۔

پِشّک

ہلکی سرد ہوا جو صبح کے وقت یا بارش کے بعد چلتی ہیں۔

چِلگ

بلوچستان میں سال کو موسم کے لحاظ سے نو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر حصہ چالیس دن کا ہوتا ہے۔ جو الگ موسمی خاصیتوں کی بنا پر رکھا گیا ہے۔ جیسے خشک چلگ، چلگ تر، چلگ سیاہ وغیرہ۔

بَنْد

ہر چلگ کو الگ خاصیتوں کی بنا پر تین "بند" میں تقسیم کیا گیا ہے جو تیرہ تیرہ دن کا ہوتا ہے۔

پانی سے متعلق

لُوکاف

سیلاب کا تازہ پانی۔

سِیہ آف

کاریز یا چشموں کا جاری پانی۔

چُکُّل

پہاڑی چشمہ۔

کانی

پہاڑوں میں قدرتی یا بنائے گڑھے جس میں بارش کا پانی جمع ہو تا رہتا ہے۔ جو مسافروں اور ریوڑ وغیرہ کے استعمال کے کام میں آتے ہیں۔ یہ گڑھے کانی کہلاتے ہیں۔

گوژم یا کُنب

پہاڑوں نالوں میں گہری قدرتی جھلیں جو سیلاب کے پانی سے گھٹتی بڑھتی ہے اور مٹی رہتی ہیں

لیپ شالک

وہ نشان یا لکیریں جو سیلاب کا پانی ندی کے کناروں پر بنا جاتا ہے۔

اُوشانک

ندی نالوں کے درمیان ٹھہرا ہوا پانی۔

تپّار

وہ لکڑی کوڑا کرکٹ وغیرہ جو سیلاب کا پانی دریا کے کنارے چھوڑتا جاتا ہے۔

تاآف

کھیتیوں یا فصلات کو کچھ مخصوص اور مقررہ مدت تک بغیر پانی کے رکھنے کا عمل۔

ھُوشام

نہ بجھنے والی پیاس، جو ایک قسم کی بیماری بھی ہوتی ہے۔

کور چاہ یا کور ڈون

وہ کنواں جو گہرا مگر بے آب ہو۔

گلچات

وہ کنواں جو منہدم ہو چکا ہو۔

چات

ندی کا ایسا پانی جو کہیں زیرِ زمین ہو اور کہیں ظاہر ہو۔

کاناف

پانی کی وہ مقدار جو ایک ہی بار پیاس بجھانے کے لیے کافی ہو۔

لوہی

بارش کے دوران بڑے بڑے پتھروں کے گڑھوں میں جمع شدہ پانی۔

سرگوار

بارش کا وہ پانی جو کھیتوں کو سیراب کرتا ہو۔ براہ راست، ندی یا نالے کی مدد سے نہیں۔

چُلّر

بارش کا پانی جو پہاڑوں یا سڑکوں پر (بارش کے بعد) کہیں کہیں جمع ہوا ہو۔

ہُور

ساحل سمندر کا وہ حصہ جہاں رات کے وقت مد و جزر سے پانی جمع ہوتا ہو، اور دن میں سوکھ جاتا ہو۔

شِیب

پہاڑ کے دامن کا ڈھلوانی نالہ۔

گوز

بارشوں کے زمانے میں پہاڑوں کے قریب چھوٹی چھوٹی جھیلوں سے پانی نکالنے کے لیے راستہ بنایا جاتا ہے جو گوز کہلاتا ہے۔

تفریحات

نغمہ وساز

مالِد

حمد، نعت اور منقبت کے گیت جو صوفی منش حضرات کی پسند پر شادی بیاہ کی تقریبات یا بچے کی پیدائش کے موقعے پر گائے جاتے ہیں۔ یہ گیت ایک خاص قسم کے دف کے ساتھ گائے جاتے ہیں۔ جو 'سما' کہلاتے ہیں، مالد کے درمیاب گرز بازی بھی کی جاتی ہے۔

مالِدی

مالد گانے والے مردوں کی ٹولی، پیشہ ور گانے والے تقریبات پر بھی بلائے جاتے ہیں اور بن بلائے بھی آکر گاتے ہیں اور صدقہ یا خیرات لے جاتے ہیں۔

مِلّ

یہ ایک قسم کے دعائیہ گیت ہوتے ہیں۔ جو 'مل جن' شادی کی صبح بن بلائے آکر گاتے اور خیرات لے جاتے ہیں۔

مِلّ جنؔ

مل گانے والے جو صرف مذہبی درس گاہوں کے طلبا ہوتے ہیں بعض دفعہ درس گاہ کے مولوی صاحبان بھی ان کے ساتھ آتے ہیں۔

ہَومی

مل کے گیتوں میں وہ مکرر 'لفظ' جو کورس میں ادا کیا جاتا ہے۔

دَمال

موسیقی کے ذریعے مست ہو کر کسی کی بیماری کا علاج یا چوری کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔ یہاں بلوچستان میں ساز و آواز کے اس اہتمام کو دمال کہتے ہیں۔

شِیک / شِیخ

دمال میں مست ہو کر سراغ لگانے والے۔

شے پَرچا

ایک قسم کا ایک طرفہ لیکن بڑا ڈھول، جسے زمین پر کھڑا کر کے بجایا جاتا ہے۔ شے پرجا بجانے کے کے ساتھ ساتھ اس کے ارد گرد گھوما اور ناچا بھی جاتا ہے۔

سُروُز

ایک قسم کا بلوچی ساز جو سارنگی سے ملتا جلتا ہے اور بلوچی کلاسیقی موسیقی میں عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔

دَنبُورگ

ایک اور قدیم بلوچی ساز جو شکلاً ستار سے مماثل ہے اور ڈھولک یا طبلے کی جگہ لے کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

چنگ

ایک بلوچستانی ساخت کا ساز جس میں ایک تار لگا ہوتا ہے۔ قریباً چھ انچ لمبا یہ ساز دانتوں میں داب کے انگلیوں کی مدد سے بجایا جاتا ہے۔

نَڑیا گرَو

بانسری سے بڑا اور الغوزہ سے ملتا جلتا، یہ خاص ساز کے بجاتے وقت ایک اور فنکار کی ضرورت ہوتی ہے جو اس سے سر ملا کر داستانگ چھیڑتا ہے۔

دَاستانگ یادستان

وہ مخصوص گیت جو سر ملا کر لڑکے ساتھ گائے جاتے ہیں۔ یہ گیت عموماً چرواہے بھیڑ بکریاں چراتے وقت گاتے ہیں جو اکثر رزمیہ ہوتے ہیں۔

صوت

مختلف الموضوع لوک گیت، جو مضامین کے تنوع کی وجہ سے ہر موقع محل پر گائے جاتے ہیں۔

لاڈوگ

کورس میں گایا جانے والا گیت جو شادی بیاہ کی تقریبات میں خصوصیت سے مقبول ہے۔ ان گیتوں میں لفظ 'لاڈوگ' کی تکرار لازمی ہوتی ہے۔

ہالو

دولہا یا دلہن کی تعریف میں گایا جانے والا گیت۔

صِفَت یا سِپَت

ایسے حمد یا نعت یا منقبت کے گیت جو بچے کی پیدائش کے موقع پر رات کے وقت عورتیں مل کر گاتی ہیں۔

موتک

مخصوص بلوچی دھنوں میں وہ گیت جو کسی عزیز کی موت پر سوگ کے اظہار کے طور پر گائے جاتے ہیں۔

زَہیروک

بلوچی موسیقی کی ایک قسم بھی ہے اور فراقیہ لوک گیتوں کی صنف بھی، ان گیتوں میں محبوب کے وصاف کی خواہش اور انتظار میں دکھ درد کی کیفیت بیان ہوتی ہے۔

شِعر

بلوچی شعری اصطلاح میں ایک مکمل داستان (منظوم)۔ شعر کلاسیکی طرز موسیقی کو بھی کہا جاتا ہے اور اس خاص محفل کو بھی جس مین شعر گانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

لیکو

شتربانوں کا گیت۔

ڈیہی

ہجر وصال انتظار وغیرہ کے مضامین ڈیہی کی خصوصیت ہیں۔ یہ گیت موضوع کے لحاظ سے صوت سے ملتے ہیں۔ فارم کے اعتبار سے مثنوی قریب ہیں اور اپنی الگ طرز اور آہنگ رکھتے ہیں۔

پچّبرّسی

وہ خوشی او بہجت کے گیت جو دلہا دلہن کے جوڑے کی کاٹ اور ناپ کے وقت گائے جاتے ہیں۔

چوگان

بلوچستان کے ایک مذہبی فرقہ "ذگری" کے مقبول دینی نغمے (جو ایک قسم کے عبادتی نغمے ہوتے) ہیں۔

چاپ

تالیوں اور قدموں کی لے کی ہم آہنگی سے مرتب ایک خالص بلوچی رقص۔

آمبا

ساحل مکران کے مچھیروں کے گیت۔

کچھ کھیلوں کے باب میں

چِی

ایک بلوچی کھیل جس میں ایک فریق کے افراد ٹاس جیتنے کے بعد گول دائرہ کی شکل میں پیٹھ ملا کر کھڑے ہوتے ہیں اور دوسری ٹیم ان کے گرد چکر کاٹتی ہے اور موقع پا کر یا ان کی توجہ ہٹا کر انہیں چھو کر بھاگ جاتی ہے۔ فریق دوم کے افراد بکھر جاتے ہیں اور چھوا جانے والا چھونے والے کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ ناکام ہونے کی صورت میں آؤٹ ہو جاتا ہے اور باقی افراد اسی طرح پھر کھیلتے ہیں اگر چھونے والا پکڑا جائے تو وہ بھی آؤٹ ہو جاتا ہے۔

چوکی یا چوکی

تقریباً ڈیڑھ فٹ عرض کے مربع کی شکل میں چھوٹے چھوٹے گڑھے کھودے جاتے ہیں اور اس کے بیچ میں ایک بڑا اور بھاری پتھر گاڑا جاتا ہے۔ لکڑی کے $\frac{3}{4}$ فٹ لمبے چار ٹکڑے بنائے جاتے ہیں جنہیں گڑھوں کے اندر بڑے پتھر پر مارا جاتا ہے۔ ان لکڑیوں کی مختلف صورتوں میں پڑنے کے خاص اشارے بنائے گئے ہیں۔ جن کی مدد سے چار اور چھوٹے چھوٹے لکڑی کے ٹکڑے تقریباً 3 انچ کے، ان کڑھوں میں "لوڑو" کے کھیل کی طرح اٹھائے اور گڑھوں میں آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ آگے یہ کھیل "لوڑو" کی شکل اختیار کرتا ہے۔

پُونچی

سردیوں کا ایک کھیل، جس میں ایک فریق کے افراد مل کر کوئی چیز مثلاً چھلا ہاتھوں چھپا لیتے ہیں اور ٹیم کے دوسرے افراد یہ ٹوہ لگاتے ہیں کہ چھلا ان میں سے کس ہاتھ میں ہو گا۔ ہارنے والا جیتنے والے کی حسب منشا پانی پیتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ تنگ آ کر ہار مان لیتا ہے۔

وَرِنڈوُ

رات کا ایک مخصوص کھیل، جو زمین پر چوکور اور مستطیل نما لکیروں کے ذریعے کھیلا جاتا ہے۔ ایک فریق مختلف خانوں میں بٹ کر ایک دوسرے فریق کو آنے کے لیے للکارتا ہے۔ آنے والے فریق کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ چوکور اور مستطیل خانوں کو پار بھی کرے اور مخالف فریق کے ہاتھ بھی نہ آئے۔ کسی ایک کو بھی پکڑنے کی صورت میں ہارا جاسکتا ہے۔

گُرہک پِس

رات کا ایک اور کھیل، جس میں ایک شخص ایک سفید پتھر پھینک دیتا ہے اور باقی اُسے اٹھا کر لے آتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ پتھر وہی ہو جو پھینکا گیا ہے۔

مَجولی

بھیڑ بکریوں کی بیڑیوں کا ایک مقبول کھیل۔ جس میں ہار جیت کا دار و مدار 'بیڑی' کے مختلف اطراف کی شکلوں پر ہوتا ہے۔

گِڈؔ

سکہ بند بیڑی جو مجولی کھیل کے دوران باقی بیڑیوں کے مارنے کے کام آتی ہے۔

بُرّسی یا اَرغنڈ

کھیلوں سے متعلق مختلف افراد کی تقسیم اور ٹیم بنانے کا ایک طریقہ جس میں دو دو نفر اپنے اپنے اصل ناموں کے علاوہ دوسرے نام رکھ لیتے ہیں اور کپتانوں کو جو "ماتینک" کہلاتے ہیں اپنا یہ غلط نام بتا دیتے ہیں۔ کپتان باری ان ناموں کا انتخاب کرتے ہیں اور اس طرح نئے ناموں سے منسوب فرد ایک ایک کر کے دونوں ٹیموں کو فارم کرتے ہیں۔

آل جاہ

وہ خاص مرکز یا نشان جہاں سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ خصوصاً ایسے کھیلوں کے لیے جن میں فریقین کو دور دور بھاگنا پڑتا ہے۔ بعض خاص کھیلوں میں آل جاہ بھی کھیل کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

بَرفی

برف کے موسم کا ایک شغل۔ اس میں ایک برتن کو برف سے بھرا جاتا ہے اور اس کے اندر کوئلہ کا ایک ٹکڑا چھپا لیا جاتا ہے۔ برتن یا ظرف اس طرح سے ڈھکا جاتا ہے۔ ہ وہ کوئی خاص تحفہ یا سوغات معلوم ہو، پھر اُسے مختلف دوستوں یا ہمسایوں کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ اگر ہمسایہ یا دوست انجانے میں اسے قبول کرتا ہے۔ تو اسے بھیجنے والے کے پورے گھر کی دعوت کرنی پڑتی ہے اور اگر وہ سمجھ جاتا ہے تو دعوت برف بھیجنے والے کے ذمہ ہوتی ہے۔

برف بازی

برف باری کے موسم میں برف مارنے کا ایک شغل جس میں کوئی ایک فرد یا افراد کسی بھی راہ چلتے کو جانے پہچانے بغیر برف کا نشانہ بنا سکتے ہیں اور بگڑنے یا ناراض ہونے والے کو برف کے خوبصورت موسم کا احساس دلا کر سب لعنت ملامت کرتے ہیں۔

چِناغ

دو دوست ایک تنکا توڑ کر ایک عہد کر لیتے ہیں جس کے تحت کسی دوست کو کسی چیز کی فراموش گاری میں یاد دلانے پر حسبِ طلب یا حسب وعدہ کوئی تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔۔

گِڈگی یا قطار

سردیوں کا ایک گِسی[1] کھیل ہے جو شطرنج سے ملتا جلتا ہے۔ اس کھیل میں زمین پر مختلف چوکور اور تکون بنائے جاتے ہیں اور ان میں گیٹیاں رکھ دی جاتی ہیں اور اٹکل سے اٹھائی جاتی ہیں۔

چُورّ

مجولی کے کھیل میں اگر کوئی غیر فریق کھیل کے دوران میدان میں پڑی ہوئی بیڑیوں کو چُورّ کہ کے اٹھالے تو کھیلنے والے اس سے بیڑیوں کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرتے ہیں۔

دَست خوش

اگر کوئی جواری جوے میں جیت جائے اور عین جیت کے وقت کوئی غیر متعلق شخص جیتی ہوئی رقم کا مطالبہ کرے تو وہ اُسے بلا چون وچرا دے دی جاتی ہے۔ اس رقم کو دست خوش کہتے ہیں۔

سَرخوش

وہ کلمہ جو دست خوش لینے والا شکریہ کے طور پر جواری کو کہتا ہے۔

لانگی

شلوار پہننے کے دوران کوئی دوست اپنے کسی دوست کو پکڑلے اور اُسے تنگ کرنا چاہے تو اُسے چھڑانے کے عوض جو شیرینی یا نقدی دی جاتی ہے لانگی کہلاتی ہے۔

حُجّ

کوئی دوست اگر کسی دوست کی عزیز ترین ملکیت مثلاً گھوڑا تلوار بندوق وغیرہ اس کی رضا مندی کے بغیر لے جائے تو اس عمل کو حج کرنا کہتے ہیں۔ حج کرنے والے کو یقین ہوتا ہے کہ کل اس کی ملکیت بھی حج کی جاسکتی ہے۔

---

[1] گِسی کھیل In Door Games

متفرقات

الفاظ

اِنْسِیر

لیٹ جانے کے بعد نیند کی اولین کیفیت۔ خواب کی آمد کی ابتدا۔

انْسِیرنا

انسر کا اردو مصدر۔

اُبین

نیند آنے کی کیفیت جو بیٹھے بٹھائے بھی آسکتی ہے، اُبین اور اونگھنے کی کیفیت میں فرق یہ ہے کہ اُبین ایک خواب آلودہ کیفیت ہوتی ہے اور اونگھنے میں خواب کے غلبے کا اثر اور حرکت نمایاں ہوتی ہے۔

اُبینا

اُبین کا مصدر۔

جاپ

جان بوجھ کر اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنے کا عمل۔ جاگی ہوئی حالت میں اپنے آپ کو گہری نیند میں ظاہر کرنے کا دھوکا۔ بات سننا لیکن اپنے آپ کو انجام ظاہر کر کے توجہ دوسری طرف ہٹانے کا فعل۔

جاپ دینا

مصدر۔

آوَار

وہ مال جو قرض خواہ، قرض دار سے بہ طور جرمانہ یا قرض کی ادائیگی کی ضمانت کے طور پر زبردستی حاصل کرلیتا ہے۔

آوار مارنا

مصدر

چُرْت

بیٹھے بیٹھائے کسی گہری سوچ میں ڈوبنے کی علت۔

چُرْت مارنا

مصدر

چُرْتی

چرت کی علت میں مبتلا۔

ٹاہ

ایسی اخلاقی غلطی جس کا ازالہ ممکن نہ ہو۔

ٹاہ مارنا یا ٹاہ لگانا یا ٹاہ کرنا

اردو مصدر

رِیزم

احساس جرم کی شرمندگی۔

ہَرجان

تصدق، یا ثار یا قربان کا متضاد۔

ہَرْجان جانا

کسی شخص یا چیز کی تباہی پر کسی دوسری چیز یا شخص کا اس کے لیے برباد ہو جانا یا کرنا۔ (قربانی کے جذبے کے تحت نہیں انتقاماً)

وت مَہار

وہ سواری یا باربرداری کا جانور جو کسی زور یا مہار کی کھینچ تان کے بغیر از خود راہ فہم ہو۔

ستمان

یہ لفظ وطن اور قوم کے مفاہیم کو سمیٹ لیتا ہے۔

اُلس

Masses بلا تخصیص خواص و عوام لوگوں کے گروہ کو اُلس کہتے ہیں۔

زندپُہم

زندگی کو سمجھنے والا۔

جنڈ آدمی

Personification۔

وانگ

متحیر، گنگ، خاموش، چشم وا، سکتے کے عالم میں مبتلا۔ یہ کیفیت کسی بیماری کے عالم (سکتہ کی بیماری) نہیں بلکہ بعض اوقات انسان پر جو ناقابل بیان تحیر اور مبہم سی خاموشی طاری ہو جاتی ہے اس کی عکاسی کرتی ہے۔

لسہ

انتہائی صاف، چاندی کے روپے کے نقش گھس کر مٹ جائیں تو وہ لسہ کہلائے گا، شاعری میں مانگ کے حسن کے لیے لسہ کی تشبیہ دی جاتی ہے۔

لسہ ِکیوار

ستھری اور صاف مانگ رکھنے والی۔

پیر زادہ

سوتیلا لڑکا۔

پیر زادی

سوتیلی لڑکی۔

لَوّا

کان میں محسوس ہوتی ہوئی ایسی آواز جس کے بارے میں یقین سے کچھ نہ کہا جا سکتا ہو۔ لیکن اس کے مانوس ہونے کا احساس پیدا ہو۔

ہِنّاز

پیاس کی ایسی شدت جس میں آسانی سے پانی نہ پیا جاسکتا ہو۔ پیاس باقی ہو اور پانی ختم ہو جائے۔

ہوشام[1]

پیاس کی ایسی شدت جس میں بے انتہا پانی پینے سے بھی پیاس نہ بجھ سکے۔

جُول

بے پناہ گرمی اور دھوپ کی انتہا میں بے ہوش ہو جانے کی کیفیت۔

سَکٹ مِر

آسانی سے نہ مر سکنے والا (مذموم معنوں میں استعمال ہونا)

بِچُتوئیں راج

نامکمل قوم۔ جس میں قومی خصوصیات کے جملہ عناصر نہ ہوں۔

سَربار

مناسب مقدار سے زیادہ خوشبو۔

غُول

احمق محض، مگر جسمانی اعتبار سے توانا، بیوقوف بہادر۔

دُرگوش

کانوں میں در پہننے والی۔

دُرْدَپ

محبوب، جس کی گفتگو سے موتی جھڑتے ہوں۔

دِل تنگ

دل کا تنگ ہو جانے والا۔ انتظار کی کیفیت میں عاجز اور مغموم۔

---

[1] ہوشام ایک بیماری بھی ہوتی ہے۔

دِل تنگ ہونا

مصدر

دِل تڑک

دل پھٹا ہوا، وہ شخص جس کا دل خوف یا دہشت سے پھٹا جا رہا ہو یا حرکت بند ہو چکی ہو۔

جمِ شیر

قبیلے کا شیر، قبیلے کا بہادر۔

زَباد[1] بُو

زباد کی خوشبو بکھیرنے والا، مراد محبوب۔

شَکّل نِیاد

جس سے مل کر، جس سے گفتگو، کر کے مسرت کی شیرینی ملتی ہو۔

ہُڑ گرِنچ

وہ گانٹھ جس پر اور کئی گانٹھیں لگائی گئی ہوں۔

سِیر واد

غذا کی ضرورت کے مطابق مناسب مقدار کا نمک۔

زر مَسْت

دولت مند جو دولت کو کسی چیز کی حقیقت یا اصلی قیمت یا ضرورت کو مد نظر رکھے بغیر لٹاتا ہے۔

لَہمیں غم

وہ غم جس سے کسی قسم کا سکون ملتا ہو، محبوب کا غم۔

دیِر نِیاد

وہ شخص جس سے عرصے سے ملاقات نہ ہوئی ہو یا کافی فاصلے پر رہتا ہو۔

---

[1] زباد ایک مشہور خوشبو

پُرڈِیم

راکھ ملی ہوئی صورت والا۔

زُوج موجِر

وہ شخص (خصوصاً محبوبہ) جو سورج سے بھی پردہ کرتا ہو۔ بے انتہا پردے میں رہنے والی عورت۔

ِگرڈ

گول مگر چپٹا جیسے روپیہ۔

لُونڈ

ناہموار، کہیں ابھرا ہوا، کہیں پچکا، دائرہ نما، جیسے انسان کی کھوپڑی۔

لِمٹِپ

ناک کا میل، ناک کا پانی۔

پچّ

آنکھ کا میل۔

لِچین

کیچڑ لگی ہوئی۔

اِشتال جُڑشک یا اِستار جُڑشک

ستاروں کی طرح چمک رکھنے والا۔

بد آس یا بد آچ

وہ بندوق جس کا درمان [1] سلگ اٹھے لیکن گولی نہ نکل سکے۔

بد آس ہونا

مصدر کی شکل۔

---

[11] درمان وہ مرکبات بارود جو بندوق کی گولی میں ڈال دیے جاتے ہیں۔

شَشْرام

خواب میں بولنے کی عادت۔

بَکّو

کسی واقعے کے بیان یا گفتگو کے دوران اگر کوئی ناقابلِ یقین یا دروغ یا مبالغے کی بات آجائے تو سننے والا بکو کہتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہو گا کہ صاحب مبالغہ کی بھی حد ہوتی ہے۔

گڑان ماوَل

بہت ہی قیمتی، مراد محبوب جو قیمت یا خرید سے بہت بلند ہوتا ہے۔

دُرّگپ

جس کی باتوں میں موتی کی سی کشش ہو۔

پُل گُد

جس کی پوشاک میں پھول کی خوشبو اور حسن موجود ہو۔

چاڑ

موڈ ٹھیک ہونے کی علامت۔

بے چاڑ

موڈ خراب ہو جانے کی حالت (Dis mooded)۔

تَنگوِیں پچْ

وہ فرزند جو سونے کی طرح سچا اور بیش قیمت ہو۔

تَنگریں براث

مضبوط اور محکم بھائی جو کمزور بھائی کا یقینی مددگار ہو۔

عاریفین پِت

مقدس اور مہربان باپ۔

مکّئین مات

مکہ ٔمتبر کہ جیسی تقدس رکھنے والی ماں۔

سِنْچ

کسی کام کی انجام دہی کی اہلیت اور شعور۔

بے سِنْچ

جسے کسی کام کا شعور نہ ہو، جو ہر قسم کی صلاحیت سے بے بہرہ ہو۔

جُسْک

پرانے غصے کو دل میں رکھنا اور کسی معمولی بات کو بہانہ بنا کر رو دینے کی عادت جو عموماً عورتوں میں عوتی ہے۔

جُسگ زَدہ

مقّرس مورد۔

کَسَگّ

مشکیزہ کا پیوند۔

کالو

لکڑی کا ایک گلاس جو پانی پینے کے استعمال میں آتا ہے۔

سِکّٹ

یخ زدہ سالن کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مہ لُنْچ

وہ حسین جس کے حسن کے سامنے چاندنی بھی مدہم ہو۔

مہ تُوس

چاند کو بجھا دینے والا۔ چاند کو ماند کر دینے والا حسین۔

ماہ لَجّ

چاند کی لاج (حسین محبوب)

زبادمال

زباد کی خوشبو ملنے والا۔

زبادبو

محبوب جس سے زباد کی خوشبو آئے۔

ذِگری

بلوچستان میں ایک مذہبی فرقہ جو کوہ مراد (واقعہ بلوچستان کو مقام) حج مانتے ہیں۔

ذِگر

ذگریوں کی عبادت کانام۔

یک زد

وہ شکار جو ایک ہی وار سے ہلکا ہو جائے۔

ٹِک تیِر

وہ شکاری جس کا نشانہ کبھی خطانہ جائے۔

دَپاوَر

وہ شخص جو بات چیت میں سب سے آگے آگے ہو، (لیکن باتونی نہ ہو) دپاور کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنا مدعا، بلا جھجک، اور بلا لحاظ مراتب بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یک زُبان

وہ شخص جو اٹل اور فیصلہ کن بات کرنے کا عادی ہو۔

یک راہ

وہ لوگ جو مشترکہ طور پر ایک ہی شخص کے فیصلے کو مانتے ہوں یا کسی معاملے میں مشترکہ مگر ایک ہی رائے رکھتے ہوں۔

کَڑس

ایک کشتی سے دوسری کشتی کو باندھ کر کھینچنے کا عمل۔

کَڑس کرنا

مذکورہ عمل۔

دل پذَرد

وہ شخص جس کے دل پر کسی خاص واقعے یا حادثہ کا گہرا اثر ہوا ہے۔

دل ذود

وہ شخص جو پہلے ہی کسی غم میں مبتلا ہو، اور دوسرے دردناک واقعہ کے ذکر تک کو برداشت نہ کر سکتا ہو۔

دِل گڑاں

وہ شخص جو کسی کی ناراضگی کا عملی مظاہرہ نہ کرتا ہو، لیکن دل ہی دل میں وجہِ رنجش کو محسوس کرتا ہو۔

زَہیر

جدائی میں وصل کی خواہش کا غم، وصل سے محرومی کا غم۔

زہیری یا زہیریک

زہیر زدہ۔

یک قرار

مستقل طور پر ایک ہی صورت میں رہنے والا، زمانے کی گردش یا تاریخی حوادث کی لپیٹ میں آنے کے باوجود کسی طور سے متاثر نہ ہونے والا یک قرار کا مفہوم ایک جگہ ٹھہرنے والا ہے۔ لیکن گفتگو کی اصطلاح میں ہیئتی طور پر مبدل نہ ہونے والے کو کہا جاتا ہے۔

سَرزِیات

زیادہ سے اوپر، زیادہ سے بھی زیادہ یہ لفظ اردو کے ایک طرزِ بیان "فوراً سے پیشتر" سے ملتا جلتا ہے اور عموماً وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں بہتات یا افراط کو مؤثر بنانا مقصود ہو۔ حد سے متجاوز۔

سَرتیر

پہلا تیر، یا گولی جو نشانہ پر لگنے کی بجائے اوپر کو نکل جائے (نہ دائین جانب نہ بائیں جانب)۔

سربند

سر پر باندھنے کی پٹی۔

یکّ وتکّ

وہ دعا یا بددعا یا تعویذ یا نظر بد یا نشانہ جو کبھی خطا نہ ہو۔

دِل۔گر

ہر قسم کی غذا جو کسی دوست یا محبوب کی جدائی میں بے لطف سی رہتی ہو اور حلق سے نہ اترتی ہو۔

دِل گرانی

دل گران ہونے کی کیفیت۔

زَدَگ

وہ شکار جس پہ گولی کا اثر تو ہوا ہو مگر جائے نشانہ پر نہ گر سکا ہو۔

تانگ

بیٹھے بیٹھائے کسی گزری ہوئی یاد میں کھو جانے کی کیفیت۔

تانگنا

مصدر مورد۔

پلپنگی

ایک بلوچستانی ساخت کی بد صورت اور معمولی بندوق۔

پٹکی

ایک اور بلوچستانی ساخت کی بندوق۔

گیگ

ذہنی تفکرات سے فراغت کی کیفیت۔

نگیگ

ذہنی الجھنوں میں الجھا ہوا۔

گُڈّ

سر دریا یا جھیلوں کے کنارے پتھروں یا گھاس پھوس سے بنی ہوئی آڑ جو مستقل طور پر شکاریوں کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

گُل زمین

پھولوں کی زمین، پھولوں کی سی طہارت اور پاکیزگی رکھنے والی زمین بلوچی میں یہ لفظ مقدس زمین کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کی قسم بھی کھائی جاتی ہے شاعری میں عموماً وطن پاک کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

آس یا آچ

ایسا جذبۂ عمل جو کسی کام کے آسان یا مشکل ہونے کو سوچے بنا دل میں پیدا ہو جائے ایسا جوہر جو انسان کو ہر موقع پر عمل کے لیے تیز اور تیار رکھے۔

آسی

آس رکھنے والا۔

موجانی

وہ شخص جو عیش و نشاط اور بے فکری میں رہتا ہو اور کسی کی رائظ کو خاطر میں نہ لاتا ہو جو اس کے خلاف یا حق میں ہو۔

ہَوائی

جس شخص کی زندگی کے متعلق انتہائی سطحی رائے ہو جو صرف ظاہری دل چسپیوں سے متاثر ہوتا ہو، معمولی اور ذرا سی چمک کا گہرا اثر قبول کرتا ہو۔ لیکن کسی گہری بات کا اسے ادراک نہ ہو۔

دودُمب

جس کی دو دم ہوں، مراد وہ شخص جو ایک کو دوسرے سے لڑاتا رہے، یہا کی بات وہاں اور وہاں کی بات یہاں پہنچاتا رہے۔

دوراجی

وہ شخص جو اپنے آپ کو مقبول بنانے کے لیے ہر ایک کا خیر خواہ بنا پھرتا ہو اور ہر طرف پسندیدہ ہونا چاہتا ہو۔

دوزُبان

وہ شخص جس کی زبان دو ہوں یعنی کبھی ایک وعدہ یا ایک بات پہ نہ ٹھہرنے والا۔ ایک زبان سے وعدہ کرنے اور دوسری زبان سے پھرنے والا۔

چار مُوٹ یا دو مُوٹ

وہ شخص جس کی صورت صورت سے بے وجہ، بلا جرم، بے قصور، خدا واسطے کا بیر ہو۔

دودَنتاں

بکری کا دو سال کا بچہ۔

دوبِڑشم

اونٹ کا بچہ جو دو سال کا ہو۔

کلمانٹ

وہ عورت جو عمر رسیدہ ہو لیکن اب تک اس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

دو مُودگ

وہ عورت جو جوانی کی عمر سے گزر گئی ہو لیکن ابھی بوڑھی نہ ہوئی ہو۔ ادھیڑ عمر کی عورت۔

دَڑدان

دردزہ میں مبتلا عورت۔

گوّات دڑد

دردزہ کے ابتدائی ایام میں ایسے درد جو وقفے وقفے کے بعد محسوس کیے جاتے ہوں لیکن پے بہ پے نہ ہوں۔

کُنڈ

وہ لکڑی کی بڑی میخ جو کُنّٹ چیرنے کے کام آتی ہے۔

مہمان بانگ

رات کے بارا ایک بجے مرغ کی آذان۔

یلہ سَر

وہ عورت یا مرد جو قابو نہ کیا جا سکے اور اپنی مرضی سے زندگی کے راستے پر چلے۔

سَریلہ

وہ شخص جو سرپرستوں کی توجہ اور نگرانی سے محروم ہو اور دربدر مارا مارا پھرتا ہو۔

یلہ چَر

وہ شخص جو اپنی منشا پر جو چاہے کرے۔ اس پر کسی کی گرفت نہ ہو، یلہ چر مذموم معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ژنڈپَنڈ

تھکان کی حالت میں بند بند اور جوڑ جوڑ کا درد۔

تُکّ مَہ تُکّ

وہ لوگ جو مستقل ایک دوسرے پر معترض اور بر سرِ بحث ہوں۔

جُبّانی

وہ شخص جس کا شوق بدلتا رہتا ہو، جس کی دل چسپی مستقل نہ ہو۔

سالیں ساعت

وہ ایک لمحہ جو سال پر بھاری ہو۔

نوک

کچے مکانوں کی بیرونی چھتوں پر بارش کے پانی کی نکاسی کے لیے لکڑی کا ایک نالہ جو مکان کے پچھواڑے کی طرف اس طرح لگایا جاتا ہے کہ مکان پانی کی زد سے محفوظ رہے۔

ٹَپّر

انتہائی سست اور کاہل شخص، جسے ایک جگہ سے زبردستی اٹھا کر اگر دوسری طرف بھیج دیا جائے تو وہ درمیان میں کہیں بیٹھ جائے۔ ٹپر ایک قسم کا لحاف ہوتا ہے لحاف جہاں رکھ دیا جائے وہیں رکھا رہتا ہے۔ یہی حال ٹپر قسم کے آدمی کا ہے۔

بُومِیا

جو راستوں کا شناسا ہو، جو اہل طلب کو مرادوں کی منزل تک پہنچا سکتا ہو۔

راہ گر

وہ ڈاکو جو راستوں میں کہیں چھپ کر یا کہیں تاک میں بیٹھ کر راہ گیروں یا قافلوں پر حملہ کریں اور ان کو لوٹ لیں۔ پہاڑی علاقوں میں راہ گر بھیڑیے بھی ہوتے ہیں جو راستوں میں چھپ کر راہ چلتے مویشیوں پر حملہ کر دیتے ہیں۔

دُزّ دَرّہ

وہ چور درّے جہاں راہ گر چھپ کر راہ گیروں کو لوٹتے ہیں۔

بے گؤاز

جو ناپا نہ جا سکے۔

بیشکار

جو خود تو کچھ نہ کر سکے لیکن دوسروں کا بنا بنایا کام بگاڑ دیا کرے۔

بیش کاری

بیشکار کا عمل۔

اُولاک

بار برادری کا جانور۔

شار

کسی وبا سے صحت یابی۔ شار صرف وبا سے صحت یابی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

شارنا

مصدر

گلپ

وہ شخص جو کسی جھگڑے میں صلح صفائی کرنے کی بجائے متعلقہ فریقوں کو لڑانے کے در پے ہو۔

دزمُوش

اندھیرے میں ہاتھوں سے کسی چیز کو تلاش کرنے کا عمل۔

دَزمُوش کرنا

مصدر

پِتوئی

ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے تنگ کرنے کی کیفیت۔

ٹُل

پتوئی کی حالت میں کہیں اور جانے یا اٹھنے کی اُمنگ۔

ٹِل دَپ

جس کا منہ پھول کی طرح شگفتہ ہو۔

دل ٹِل

دل کا پھول۔ بہت عزیز۔

سِیر مراد

جس کی مرادیں بھر آئی ہوں۔

سِیر مرادی

مرادیں بھر آنے کا عمل۔

ھِیر گواری

خشبو برسانے والا (معشوق)

ماہ ٹُل

چاند کی اُمنگ، محبوب مراد ہے۔

ڈَنگ چار

وہ بیٹا یا عزیز جو باپ یا کسی بزرگ کی نظر میں کوئی اہمیت نہ رکھتا ہو یا اس پر زیادہ توجہ نہ دی جاتی ہو۔

دِل بنْد

دل کا جوڑ، بے انتہا پیارا۔

سُوکی

کسی کو تنگ کرنے یا عاجز کرنے کا فعل۔

سیہ دِل

کَہ کَہ کر تنگ کرتے کرتے دل کا کالا پڑ جاتا، استعمال سو کی کے معنوں میں ہوتا ہو۔۔۔

سیہ دِل کرنا یا سُو کی کرنا

مصدر اردو۔

گُلالِک

پہاڑی علاقوں میں رہنے والے بلوچوں (مردوں) کی گردن پر لہراتے ہوئے بالوں کے گچھے۔

اُنمبوئیں سلام

خوشبو میں بسا ہوا سلا۔ مراد محبوب کا پیغام۔

نَجَن

طلاق یافتہ عورت سابق شوہر کی نجن ہوتی ہے۔

نجنی

طلاق یافتہ عورت کا سابق خاوند سے رشتہ علیحدگی۔

نمرد

سابق شوہر۔

لنش

پاؤں میں خفیف سی لنگڑاہٹ۔

لنشنا

مصدر (لنش سے)

تِرٹنگ

زخمی ہونے یا کسی دوسری وجہ سے ایک پاؤں پر چلتے رہنے کی حالت۔

تِزنگ کرنا

مصدر۔

ناگ

ہلکی سی تپش جو بجھی ہوئی راکھ یا جسم میں محسوس ہوتی ہو۔

نکمار

محبت کی توجہ (Lift)۔

نکمار دینا یا نکمار کرنا

مصدر اردو۔

صلاح

کھانے میں شریک کرنے کی دعوت۔

صلاح مارنا

مصدر مورّد

زِرنود

سمندر کی طرف سے آتی ہوئی ہلکی پھوار، محبوب سے مراد ہے۔

لار

سوتے میں ہونٹوں پر جمتا ہوا جھاگ۔

گژان واب

وہ آدمی جو سوتے ہی گہری نیند میں ڈوب جائے اور اُسے اٹھانے اور جگانے کے لیے بسیار کوشش کی ضرورت پڑے۔

سُبک واب

نیند میں غرق ہونے کے باوجود، ذراسی آواز یا چاپ سے جاگ پڑنے والا شخص۔

باہنڑ

کاروان کے ٹھہرنے کے آثار یا نشانات۔

دِل سُبک

دل پر بوجھ نہ بننے والا۔ ہلکا، وہ شخص جو ہر ایک کو عزیز ہو کسی کے دل پر بوجھ یا تکلیف کا باعث نہ ہو۔

دِل ءِگرہن

دل پر گانٹھ، غیر مخلص اور ناپسندیدہ شخص۔

تیمچہ

شکست کھانے کے بعد پھر ہمت کر کے مقابلہ کرنے کے موقع کی تلاش میں ہونے والا، ہمت والا، مائل۔

پلّامُرزی

کسی دوسرے اور غیر متعلقہ شخص کی طرف سے (صرف اپنی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے) کسی جھگڑے میں ٹانگ اڑانے کا عمل۔

وَتاچ/وتاس

قدیم ساخت کی بلوچی چھوٹی بندوق جو پستول سے بڑی ہوتی ہے۔

رَہ گِدار

وہ شخص جو بہت ہی کم مدت کے لیے کسی مقام پر ٹھہر کر چلا جائے، سرسری سفر کرنے والا۔

راہ گداری

سرسری سفر۔

غَم توش

غم کی آگ بجھا دینے والا، محبوب۔

رَہ بَلَد

راستوں کے خم و پیچ سے واقف۔

دُرّ چین

موتی چننے والا۔

مات کُوہ

(Mother Mountain)مادرِ وطن یا دھرتی ماتا کی ترکیب کی طرح یہ بھی مقدس اور متبرک کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ بلوچ پہاڑوں کو اپنا قلعہ کہتے ہیں، وطن مانتے ہیں، مات کوہ کہتے ہیں (مادر کوہ)۔

کَریاب

انتظار میں جان عذاب ہونے والی کیفیت۔

گِرّ

بچے کی ضد۔

پچارمات

ایک ہی باپ کی وہ اولاد جو کم تر نسل کی بیوی سے ہو۔ اصیل النسل کے مقابلے میں یہ اولاد پچارمات کہلائے گی۔

زِندیگ

زندگی کے لیے مجبور، زندگی سے متعلق ہونا یا زندگی ہی کا ہو کر رہنے والا۔

حَلک یا کوچگ

پہاڑوں کے دامن میں چھوٹی چھوٹی آبادیاں۔

شُبین

کسی شکل کو دیکھ کر، اس سے ملتی جلتی صورت والے کسی دوسرے شخص کا تصور، شبین کا تعلق کسی واقعہ سے نہیں صرف تصور سے ہے۔

آرِفتکی یا آپِتکی

تاس کے معیار پر پانی کی تقسیم کا عمل۔

جاگو

وہ لوگ (عورت یا مرد) جو عزیز و اقارب یا ہمسائے میں سخت بیماری کی صورت میں کسی عورت کے بچہ جننے کے تکلیف دہ لمحوں میں رات جاگ کر گزارتے ہیں۔۔۔

زِی

گزری ہوئی کل (بلوچی لفظ مفرد ہے)

باندا

آنے والی کل (بلوچی لفظ مفرد ہے)

روشَم

Alternate days۔

سُبارَگ

دوپہر کا کھانا۔

شام

شام کا کھانا۔

ہم سُبارَگ

وہ شخص جو دن کے کھانے سے محروم رہا ہو۔

ہم شَام

وہ شخص جسے رات کا کھانا نصیب نہ ہوا ہو۔

دِنگ

وہ آدمی جو طویل الجسّہ ہونے کے باوجود بزدل ہو۔

دَوبَنْدی

ہر دو جانب مفاد، قطار کے کھیل میں ایک چال، جس سے مقابل کو ہر جانب سے شکست دی جاتی ہے۔

جُونْپان

مستقل پڑا ہوا، بھاری بے کار تن آسان، کاہل۔

میلانک

مستقل کھڑا، وہ شخص جس سے جان چھڑانی مشکل ہو جائے۔

لیزِگ

جو نہ خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے۔ کھانے کے معاملے میں بد تمیز کو بھی لیزِگ کہتے ہیں۔

چَپچَل

وہ شخص جو چمگادڑ کی طرح ہر جاہ و ہر کجا چمٹ جاتا ہو، ہر بات چیت میں شامل ہو، ہر معاملے میں ٹانگ اڑاتا ہو اور ہر کھانے پر موجود ہو۔

ھُونڑسر

بات بات پر چھڑنے اور ناراض ہونے والا آدمی۔

اَناڑک

گالوں کے اوپر اور آنکھوں کے نیچے کان کی سمت میں ابھرا ہوا رخسار کا حصہ۔ بلوچی شاعری میں یہ لفظ حسن و خوب صورتی کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

گال یابَند

منظوم پہیلی، جس کا تعلق زیادہ تر کسی تاریخی واقعے سے ہوتا ہے۔

ٹِک نظر

وہ شخص جس کی نظر بد سے خطا ممکن نہ ہو۔

گُڈِکی

بچوں کا ایک کھیل، جس میں وہ گڑیوں کی مدد سے ایک گھریلو ماحول پیدا کر دیتے ہیں۔

برام

وہ خوش بو جو کسی کھانے (سالن وغیرہ) سے آئے۔

نِیاز بُندی

کسی چیز کو کھائے ہوئے مدت گزر جانے کے بعد، پھر کھانے کی خواہش۔ کسی شخص کو دیکھتے ہوئے عرصہ گزر جانے کے بعد پھر اس سے ملنے کی تمنّا۔

نِیاز بُند

نیاز بندی کا فاعل۔

بِرّ

Untamed غیر تربیت یافتہ پرندے اور حیوانات۔

سَوئیں پُسّگ

وہ فرزند جو لیاقت میں اپنے نامدار و باپ کی جگہ لے سکے۔

دَپ گپ

غیر معینہ ملاقات۔

مُلّائی

ذِگری مذہب کے دینی پیشوا۔

تُلّس

وہ عورت جو ہر معاملے میں خواہ مخواخ دخل انداز رہے اور اس کے بنا کبھی سکون سے نہ بیٹھ سکے۔

دِلاپ

دل پگھلا ہوا، محبت یا مصیبت میں حد سے متجاوز، رقیق القلب

بڑشن

وہ بدمزگی یا بے لذتی جو کسی عزیز ترین دوست کی غیر موجودگی میں خصوصاً کسی خاص غذا کے کھانے میں محسوس کی جاتی ہو۔

بڑشن ہونا

بڑشن کا مصدر

بڑشنی یا بڑشنیگ یا دل بڑشن

وہ شخص جس سے کوئی چیز بڑشن ہو جائے۔

ٹِکّ

بدنامی کا داغ۔

ٹِکّ کرنا

بدنامی کا داغ دینا۔

چِلگّی

زچہ، جس کے ابھی چالیس دن پورے نہ ہوں۔

ہمبل

اگر تین یا چار آدمی بیٹھے یا سفر میں اپنے ہمراہیوں مین سے کسی ایک یا کسی غیر موجود شخص کے خلاف۔ اس طرح بات کرنا چاہیں کہ اس کا نام آشکار نہ ہو، تو وہ اس نام کی بجائے ہمبلکہہ کر گفتگو کریں گے۔

دَپ شِیٹر

وہ شخص جسے اپنا مدعا بیان کرنے کا سلیقہ یا اہلیت نہ ہو، یا بیان کرتے وقت مدعا بھول جائے اور پھر کھسیانی ہنسی میں خفت مٹانے کی کوشش کرنے لگے۔

دَپ خَٹ

وہ شخص جو فضول اور بے مقصد ہنستا رہے۔

ٹَٹ

وہ کمزوری، جس کی وجہ سے کوئی شخص اپنی ضرورت اور مقصد کی چیز پیش کیے جانے کے باوجود اُسے ٹھکرادے۔ یہ کمزوری نہ خودداری کی بنا پر ہو، نہ غرور اور دکھاوے کے سبب سے۔

یاڑک

وہ شخص جسے کوئی دوست نہ سمجھے مگر وہ اپنے آپ کو ہر ایک کا دوست بنا کر ساتھ چپکتا رہے۔

پٹینک پٹ

وہ شخص جو کرید کرید کر پرانی اور غیر ضروری باتوں کا ذکر محض جھگڑا اٹھانے کی خاطر چھیڑتا رہے۔

پُوتی پٹ

وہ شخص جو ڈھونڈ ڈھونڈ کر پرانے حساب کتاب تلاش کرتا رہے اور تنازعہ بڑھاتا رہے۔

جُوزَڈ

ایک باریک تقریباً ڈیڑھ فٹ لمبی لکڑی جو چولہا جلانے کے دوران آگ کو الٹ پلٹ کرنے اور ٹھیک طور سے جلانے میں مدد دیتی ہے جوزڈ کہلاتی ہے۔

شَرتگ

سمندر میں آیا ہوا طوفان۔

ہَنکِین

وہ مستقل قیام گاہ جو نسل در نسل اور کارواں در کارواں خانہ بدوشوں کے استعمال میں آتا رہا ہو۔

بُنڈَر

وہ مقام جسے نسل در نسل استعمال مین لایا گیا ہو، باپ دادا کے زمانہ سے چلا آتا ہو، وہ مکان جو بنیاد کی حیثیت رکھتا ہو، قدیم ترین ہو۔

ہنکین خانہ بدوشوں کے لیے اور بندر مستقل باشندوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ھوادَگ

نمک ڈالنے کے بعد بھی نمکین نہ ہونے والا ذائقہ۔

بے تام

وہ آدمی جس کی گفتگو میں کوئی کشش نہ ہو، بے لذت، بے مزہ۔

دورِیش

جاپ دینے والا۔

بے واریا بے گیگ

وہ شخص جو نامساعد حالات میں گھرا ہوا ہو، جسے کسی صورت میں آسائش نصیب نہ ہو۔

مُنگّی

وہ لوگ جو ایک ہی جگہ سے سلسلہ در سلسلہ رہتے چلے آئے ہوں۔

وار خطا

جس کا وار خطا گیا ہو، جس کا نشانہ چوک گیا ہو، شدت جذبات میں انتہائی غیر متوازن دماغی حالت میں مبتلا شخص۔

جُلگہ

پر ہجوم اُلس در اُلس، جیسے کراچی ایک جلگہی شہر ہے۔

دل بُرّ

دل کو کاٹنے والا، یعنی غم زدہ بنانے والا۔

ابابکی

بلوچستان کا ایک طائفہ جو اپنے آپ کو حضرت ابو بکر سے منسوب کرتا ہے جو تعویذ گنڈے کا پیشہ کرتا ہے۔

شَت

باریک ٹہنی جو جانوروں کو ہانکنے کے لیے لٹ کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

زَگریں

تازہ، تازہ دوہا ہوا دودھ، جھاگ دار۔

مَڑا

سوسائٹی میں اپنے وقار کا پاس یا تحفظ۔

مڑا کرنا

مصدر مورد۔

مڑادار

اپنے وقار کا پاس رکھنے اور تحفظ کرنے والا۔

مَڑاداری

معاشرہ کی قدروں کے مطابق اپنے وقار کے تحفظ کا عمل۔

☆✫☆